انمول موتی



حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی قیمتی نصائح بر موقع نیشنل عاملہ میٹنگز لجنہ اماء اللہ

شائع کردہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

Lajna Ima'illah
Ireland

انمول موتی

قیمتی نصائح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بر موقع نیشنل لجنہ عاملہ میٹنگز

شائع کردہ: لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

Lajna Ima'illah 1922-2022

Established By Hazrat Khalifatul Masih II

Lajna Ima'illah Ireland

ISLAM INTERNATIONAL PUBLICATIONS LTD

انمول موتی

قیمتی نصائح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بر موقع نیشنل مجلس عاملہ میٹنگز

Anmol Moti

A collection of guidance given by

Hazrat Khalifatul-Masih V (may Allah be his Helper)

at National Majlis-e-Amila Lajna Imaillah meetings

Compiled by: Shaista Pender

Cover design by: Shaista Pender

Proof read by:

Tayyaba Mashood, Farah Malhi, Sajida Aleem,

Ambreen Nasir, Najia Nusrat Malik

First published in Ireland, 2023

Published by:

Lajna Imaillah Ireland

Maryam Mosque

2 Monivea Road, Ballybrit Galway

Printed in Ireland at:

For further information, please visit www.alislam.org

ISBN: 978-1-84880-711-2

خلیفہ کے لبوں سے جو گل و جوہر بکھرتے ہیں
بڑے انمول موتی ہیں، یہ دولت ہم سنبھالیں گے

(اطہر حفیظ فراز)

پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز



حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالنّــاصر

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

امام جماعتِ احمدیہ

اسلام آباد۔یوکے

05-12-22/K

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ کو لجنہ اماء اللہ کے قیام کی ایک صدی مکمل ہونے پر 2004 سے 2018 کے دوران مختلف ممالک کی لجنہ اماء اللہ کی نیشنل عاملہ کے ساتھ ہونے والی میری میٹنگز اور ملاقاتوں کو "انمول موتی" کے عنوان سے کتابی شکل میں شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

مجھ سے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میرا پیغام یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب اس تنظیم کا قیام فرمایا تو آپ کے پیشِ نظر یہ مقاصد تھے کہ عورتیں اپنا اور دوسری مستورات کا علم بڑھائیں۔ جماعت کے اتحاد کے لئے وہ دینی تعلیمات کے مطابق ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ اخلاق اور روحانیت کی اصلاح اور اس کے ذرائع پر غور و فکر ان کے پیشِ نظر ہو۔ بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داری کو خاص طور پر سمجھیں کہ ان کی دینی زندگی چست ہو۔ انہیں تکلیف برداشت کرنے والے بنائیں۔ دین کے مسائل سے واقف کریں۔ ان کے اندر خدا تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ، مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سے محبت و اطاعت کا جذبہ پیدا کریں۔ ان میں زندگیاں وقف کرنے کا جوش پیدا کریں۔ تنظیم کی ممبرات باہمی تعاون سے کام کریں اور دوسروں کی غلطیوں کی چشم پوشی کریں اور صبر و ہمت کے اوصاف پیدا کریں۔ لوگوں کے ہنسی ٹھٹھہ کا بہادری اور ہمت سے مقابلہ کا مادہ پیدا کیا جائے۔ تاکہ دوسری مستورات کے لیے سبق ہو۔ اس مقصد کے لیے دوسری خواتین کو اپنی ہم خیال بنائیں۔ جماعت کسی خاص گروہ کا نام نہیں۔ چھوٹے بڑے، غریب امیر سب کا نام جماعت ہے۔ باہمی محبت اور مساوات پیدا کرنے کی

کوشش کی کا جائے۔سب مدد اور کامیابیاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں اس لیے دعا کی جائے کہ وہ مقاصد الہام ہوں ۔جو ہماری پیدائش میں اس نے مدنظر رکھے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا کہ اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔ چنانچہ آپ لجنہ اماءاللہ کی تربیت اور تنظیم کی طرف بہت زیادہ گہری توجہ فرماتے رہے۔اور میں نے بھی ان میٹنگز اور ملاقاتوں میں لجنہ اور ناصرات کو ان کی انہیں ذمہ داریوں کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔

آپ پر اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا ہوا ہے کہ زمانے کے امام کی بیعت میں آکر ہر آن آپ کو راہنمائی مل رہی ہے۔ خلافت سے وابستہ رہنے سے نیکیوں پر قائم رہنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے یہ سب فضل تقاضا کرتے ہیں کہ توجہ دلانے پر ہر برائی سے بچنے کا عہد کرتے ہوئے اور لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔ نیکیوں پر خود بھی قدم ماریں اور اولاد کو بھی اس پر چلنے کی تلقین کریں اور اس کے لئے کوشش کریں۔اپنے بچوں کو نمازوں کا پابند بنائیں۔ تلاوت کی عادت ڈالیں اور انہیں خلافت اور نظام جماعت سے جوڑیں۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی بچی دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکموں اور ارشادات پر عمل کرے اور اپنی نسلوں کے دین کی حفاظت کرنے والی اور انہیں خدا تعالیٰ کے ساتھ جوڑنے والی بن جائے۔آمین

والسلام

خاکسار

خلیفة المسیح الخامس

"ہر عہدیدار کو اپنے شعبے کی بہتری کے لیے کم ازکم دو نفل بھی ضرور روزانہ پڑھنے چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے۔"(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 اگست 2023ء)

اظہار تشکر

ہے شکر ربِّ عزّو جل خارج از بیان

لجنہ اماءاللہ کے قیام کے سو سال مکمل ہونے پر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے لبریز ہیں۔ صد سالہ جوبلی کے اس مبارک موقع پر لجنہ اماءاللہ آئر لینڈ کو ایک کتاب **"انمول موتی"** بطور ہدیہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

کتاب **"انمول موتی"** 2004ء سے لیکر 2018ء تک کے دورانیہ کی حضور اقدس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی 14 ممالک کی مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کے ساتھ ہونے والی میٹنگز کی رپورٹس (شائع شدہ الفضل انٹر نیشنل لندن) کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب لجنہ اماءاللہ کی عہدیدارات کے لئے خصوصاً استفادہ کا باعث ہو گی نیز حضورِ اقدس ایّدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ شعبہ جاتی ہدایات، عاملہ کے لئے راہنمائی کا ذریعہ ہو نگی۔ ان شاءاللہ

ہم پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتہائی مشکور ہیں کہ حضور اقدس نے ازراہ شفقت اس کتاب کو مرتب کرنے کی منظوری عطا فرمائی۔ اس ضمن میں مواد کی فراہمی کے لئے خاکسار مدیر اعلیٰ الفضل انٹر نیشنل لندن مکرم و محترم حافظ محمد ظفر اللہ صاحب اور ان کی ٹیم کی معاونت پر تہہ دل سے مشکور ہے۔

فجزاکم اللہ واحسن الجزاء۔

اس کتاب کی تیاری میں خاکسار نے بطور نیشنل سیکرٹری اشاعت اس وقت نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ آئر لینڈ مکرمہ ساجدہ علیم صاحبہ کی رہنمائی میں ایک ٹیم تشکیل دی جس میں فرح ملہی صاحبہ، عنبرین ناصر صاحبہ، ناجیہ نصرت ملک صاحبہ اور شائستہ پینڈر صاحبہ نے خدمت کی توفیق پائی۔ اس ٹیم نے طباعت کے سلسلہ میں بہت محنت سے کام کیا۔

فجزاھنّ اللہ احسن الجزاء۔

یہ کتاب ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح کا ایک انمول خزانہ ہے۔ جن کا پڑھنا بالخصوص تمام لجنہ کارکنات اور بالعموم تمام لجنہ ممبرات کے لئے باعثِ منفعت ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم خلیفۂ وقت کی معاون و مددگار بن کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی تکمیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس ادنیٰ کاوش کو قبول فرمائے۔ اور اس کتاب کو تمام قارئین کے لئے باعث برکت و راہنمائی بنائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار

طیبہ مشہود

صدر لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

"ہمارے جماعتی نظام میں بھی ہر عہدہ یا کوئی خدمت جس پر کسی کو مامور کیا جاتا ہے امانت ہیں۔ "(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 اگست 2023ء)

"جو اپنی امانت کا حق ادا کرنے والی عہدیدار ہیں وہ دوسرں کی اصلاح کا باعث بنتے ہیں اور لجنہ میں بنتی ہیں "(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 اگست 2023ء)

انڈکس

"عہدیداروں کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے سپرد جو امانتیں کر دی ہیں ان کا حق ادا کریں اور اپنے فرائض نیک نیتی سے ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ادا کریں۔ خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنتے ہوئے ادا کریں۔ حتی الوسع لوگوں کے ایمانوں کی مضبوطی اور ان کو فائدہ پہنچانے کے لیے ادا کریں۔" (خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 اگست 2023ء)

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ برکینافاسو

برموقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(25مارچ تا04اپریل2004ء)

مورخہ 4اپریل2004ء کو بارہ بج کر 55منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے لجنہ کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔ **حضور نے فرمایا** کہ مختلف دیہات اور جماعتوں میں جا کر لجنہ کی تنظیم قائم کریں اور اس طرح چھوٹے لیول پر تمام جماعتوں میں لجنہ کی تنظیم قائم ہو۔ اگر ہر جماعت میں لجنہ کی تنظیم قائم نہ ہوئی تو پھر عورتوں کی تربیت کرنا مشکل ہو جائے گا۔ فرمایا لجنہ یہ کوشش بھی کرے کہ ہر جگہ عورتوں کو نماز پڑھنی آنی چاہئے۔ نماز کے الفاظ اور پھر اس کا ترجمہ بھی آنا چاہئے۔ فرمایا کہ ناصرات میں تعلیم کا رجحان بڑھائیں۔

ناصرات کی تربیت اس لئے ضروری ہے کہ آئندہ نسل میں انہوں نے مائیں بننا ہے اور آگے نسل چلنی ہے اس لئے ان کا تعلیمی معیار بلند ہونا چاہئے۔ اس کے بعد تمام تنظیموں نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ آئیوری کوسٹ سے آنے والے مبلغین کے وفد نے بھی حضور انور سے الوداعی ملاقات کی اور تصاویر بنوائیں۔

(الفضل انٹر نیشنل 23تا29اپریل2004ء صفحہ 02اور 05)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(05تا17جون2006ء)

مورخہ 9جون2006ء کو حضور انور لجنہ کے مقام اجتماع پہنچے اور وہاں نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ سب سے پہلے حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر ممبرات مجلس عاملہ کا تعارف پوچھا۔ حضور انور نے اس میٹنگ میں مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ قیمتی ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کے فرمودات کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

وصیتوں کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ عموماً یہاں پر لجنات نہیں کماتیں۔ جو کام کرتی ہیں اور ان کا کام بھی مناسب ہے انہیں وصیت کی تحریک کریں۔ اگر کوئی میکڈونلڈ میں سؤر کے برگر بناتی ہو تو ایسی عورتوں کو تحریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ فرمایا جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان میں وصیت کرنے کی روح پیدا کریں۔ 15-16 سال کی عمر میں وصیت ہو سکتی ہے پھر 18 سال کی عمر میں وہ اسے renew کر سکتی ہیں۔ فرمایا دوسرے تبلیغ کی طرف توجہ دیں۔ پڑھی لکھی لجنات جنہیں زبان آتی ہے۔ انہیں involve کریں اور مختلف قومیتوں کے جو لوگ یہاں آباد ہیں مثلاً عرب، ترک، بوزنین، بلغیرین وغیرہ ان تک پیغام پہنچائیں۔ یونیورسٹی کی احمدی طالبات سے کہیں کہ اگر انہیں ان کی زبانیں نہیں آتیں تو ان زبانوں میں لٹریچر حاصل کر لیں۔ فرمایا انٹرنیٹ پر اگر تبلیغی رابطے کرنے ہوں تو عورتوں کا تبلیغی رابطہ صرف عورتوں سے ہونا چاہیے۔

حضور انور نے پردے کی اہمیت بھی واضح فرمائی۔ فرمایا اگر کہیں مردوں سے رابطہ ہو جائے تو انہیں پھر مردوں کے پتے دے دیں۔ اپنے فورم میں صرف عورتوں کو لے کر آئیں۔ اور اگر کسی جگہ عورتیں پوری طرح جواب نہ دے سکتی ہوں اور کوئی مکس گیدرنگ (mix gathering) ہو تو اپنے ساتھ لائی ہوئی مہمان خاتون کو لے کر ایک سائیڈ میں بیٹھیں اور پردے کا خیال رکھیں لیکن جب کھانے پینے کا وقت آئے تو اس وقت مکس گیدرنگ میں نہیں بیٹھنا بلکہ علیحدہ انکلوژر (enclosure) میں چلی جائیں اور جو عورتیں اکٹھی مجالس میں ملیں ان کے پتے حاصل کر کے ان کو صرف عورتوں کی مجالس میں بلائیں۔ اس صورت میں ان کے ذہنوں میں یہ سوال بھی اٹھیں گے کہ آپ مکس مجالس میں کیوں نہیں آتیں؟ اس پر آپ اسلامی پردہ کے متعلق وہاں ان کی غلط فہمیاں بھی دور کر سکتی

ہیں۔(یہاں پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ مکس گیدرنگ وہی ہیں نا جن کو آپ open day کہتی ہیں؟حضور کو بتایا گیا جی۔) حضور نے فرمایا کہ یونیورسٹی کی طالبات کے جن سے روابط ہوں ان کی علیحدہ gatheringہوسکتی ہیں۔

حضورانورنے لجنہ اماءاللہ جرمنی کے سہ ماہی رسالہ ''خدیجہ'' کے متعلق بھی ہدایات دیں۔فرمایاآپ کے رسالہ میں ایک تصویر چھپی تھی جس میں عورتیں اور مرد اکٹھے بیٹھے ہیں ۔ یہ مناسب نہیں۔حضور نے رسالے کے لیے ایڈیٹوریل بورڈبنانے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا کہ وہ بورڈ پالیسی بنائے کہ رسالہ کا معیار کیسے بہتر کیا جاسکتا ہے ۔یہ دیکھا جائے کہ کون سے مضامین شائع ہونے والے ہیں اور کون سے نہیں۔رسالے کی اشاعت کیسے بڑھائی جاسکتی ہے۔اس کے مضامین جمع کرنے کے لیے کیسے تحریک کرنی ہے۔فرمایابورڈ کا کام ہے کہ وہ ان باتوں کی پالیسی بنائے اور پھر اسے مجلس عاملہ میں discuss کر لیا جائے۔فرمایابورڈ کی تشکیل سے زیادہ لوگوں کے مشورے شامل ہو جاتے ہیں۔حضورانورنے رسالہ کےPatternکا بھی جائزہ لیاکہ عموماًرسالہ کے مضامین کی کیاترتیب ہے۔

فرمایا۔قرآن،حدیث اور حضرت مسیح موعودؑکے ارشادات کے منتخب حصوں کے بعد میرے خطبات کا خلاصہ بھی دیا کریں۔آپ تین مہینے کے بعد اسے شائع کرتی ہیں توآپ کو چاہئے کہ دس،بارہ صفحے خطبات کے لیے بھی رکھیں۔فرمایا میرے زیادہ تر خطبات تربیتی ہوتے ہیں اس لیے جرمن حصے میں بھی دیا کریں۔

فرمایا کہ اردواور جرمن سیکشنز کے الگ الگ دوایڈیٹر بنائیں۔حضورانورنے مزید فرمایا کہ رسالہ میں زیادہ حصہ جرمن کودیں اور تھوڑاحصہ اردو کو۔کیونکہ آپ کی نئی نسل جرمن کو زیادہ اچھی طرح پڑھ لیتی ہے۔اردو پڑھنے والی تو اور جگہ سے بھی لٹریچر پڑھ سکتی ہے۔

حضورانورنے رسالہ کی ایڈیٹر صاحبہ کو سمجھایا کہ یہ رسالہ لجنہ اماءاللہ کا ہے اس لیےآپ نے لجنہ کی پالیسی پر ہی چلنا ہے لیکن بعض مضامین ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ کیا وہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تشریحات کے مطابق لکھے گئے ہیں یا نہیں؟اس غرض سے جماعت کا نظام یہ ہے کہ مواد کو پہلے شعبہ اشاعت سے چیک کروالیا جائے تاکہ رسالہ میں کوئی بات جماعتی روایات اور تعلیم کے خلاف نہ ہو۔ایڈیٹر صاحبہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ صدر صاحبہ لجنہ اور سیکرٹری اشاعت کے تحت ہیں۔حضورنے فرمایا کہ رسالے میں شائع شدہ مواد کو ہی شائع کیا جاسکتا ہے جو مواد کیسٹ میں ہے اور وہ ابھی تکtranscribeنہیں ہوئی تو اس کو

آپ نے شائع نہیں کرنا۔ حضور انور نے صدر صاحبہ لجنہ سے فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ پاکستان میرے 2005ء تک کے خطابات شائع کر رہی ہے۔ یہ کتاب شاید دواڑھائی صد صفحات کی بن جائے۔امید ہے کہ وہ چھ ماہ تک وہاں سے شائع ہو جائے گی۔آپ اس کی جرمن ٹرانسلیشن کروالیں۔ اگر چھپنے سے پہلے ترجمہ کروانا چاہیں تو لندن میں لجنہ سیکشن کو لکھیں تاکہ وہ آپ کو ان خطابات کی disk بھیج دیں۔

حضور انور نے ایک بار پھر پردے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ لڑکیوں کے ذہن میں یہ بات ڈالیں کہ آپ نے پردہ اس لیے کرنا ہے کہ یہ خدا کا حکم ہے۔ فرمایا اگر جماعتی روایات پر قائم رہیں گی تو کوئی کمپلیکس نہیں ہو گا اور اسی سے پھر تبلیغ کے راستے کھلیں گے۔ فرمایا بعض بچیاں پاکستان سے شادی کروا کر یہاں آتی ہیں۔ وہاں وہ برقعہ پہنتی ہیں لیکن یہاں آتے ہی اتر جاتا ہے۔ فرمایا یہ بے حیائی ہے۔ یہ ذاتی کمپلیکس کی بناء پر بھی ہو سکتا ہے۔ اور خاوند کے کہنے پر بھی۔ اگر جرمن عورت احمدی ہونے کے بعد اچھے لباس میں آسکتی ہے تو انہیں پورا پردہ کرنے میں کیا حرج ہے؟ فرمایا آج کل text message کا رواج چل نکلا ہے۔ یہ بھی سوائے جاننے والوں کے کہیں نہیں ہونا چاہیے۔ بعض اوقات سہیلیاں آگے نمبر دے دیتی ہیں۔اس لیے اس امر کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے ایک اصولی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ایسے شعبے جن کا کوئی سیکرٹری نہیں ان کا کام معاونہ صدر کے سپرد کریں۔ شعبہ رشتہ ناطہ تو لجنہ میں قائم نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ کا دستورِ اساسی اس کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ کسی بھی معاونہ صدر کے سپرد یہ کام کر دیں۔ فرمایا کہ آپ رشتوں کے لیے لڑکیوں کی فہرست بنا کر مرکزی شعبہ رشتہ ناطہ کو کہہ سکتی ہیں کہ ہمارے پاس لڑکیوں کی اتنی تعداد ہے، ہماری مدد کی جائے۔آپ اپنی تنظیم کے جو کوائف جمع کر رہی ہیں انہیں جمع کرنا کوئی حرج کی بات نہیں۔

حضور انور نے تبلیغ کے طریق بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغی سٹال لگانے کا طریق اب بہت پرانا ہو چکا ہے ایک حد تک بے شک لگاتے رہیں۔ لیکن اب تبلیغ کے نئے راستے بھی تلاش کرنے چاہئیں۔ لجنات سے لٹریچر تقسیم کروائیں لیکن اس کام کے لیے ساتھ کوئی سینیئر عورت ہونی چاہیے۔ یونیورسٹی کی طالبات کو کہیں کہ وہ یونیورسٹی میں اپنے ماحول میں، ہمسائے میں رابطے کر کے لٹریچر پہنچائیں۔ چھوٹی جگہوں پر فیملیز سے رابطے کریں۔ یورپ میں کئی دفعہ ایسے ہوا ہے کہ عورت نے پہلے بیعت کر لی اور مرد نے بعد میں۔ فرمایا صرف شہروں میں تو کامیابی نہیں ملتی۔ باہر بھی نکلیں۔اس پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ حضور ہم باہر بھی جاتے ہیں۔ فرمایا ٹھیک ہے۔

مکرمہ صدر صاحبہ نے شوریٰ کے متعلق بھی راہنمائی چاہی۔ حضور انور نے فرمایا کہ صدر لجنہ کے علاوہ نیشنل عاملہ بھی شوریٰ کی ممبر ہوتی ہے۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا constitution میں واضح نہیں ہے؟ لجنہ کا نیا دستور اساسی چھپ چکا ہے اس میں میں نے کافی ترامیم کی تھیں۔ فرمایا اگر اس کی نئ کاپی آپ کے پاس ہے تو اس میں سے شوریٰ والا حصہ دیکھ لیں۔ تاہم لوکل صدر اور ریجنل صدر کی شوریٰ میں نمائندگی کا مسئلہ مزید واضح ہو جانا چاہیے۔ یہ امور لندن میں لجنہ سیکشن کو لکھ دیں وہاں میں اس پر غور کر لوں گا۔ فرمایا کہ رائے دینے کا طریق کار یہ ہے کہ مشورہ دیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ مشورہ قابل قبول بھی ہو۔ آپ لوگوں نے مشورہ دینا ہے۔ فیصلہ آپ لوگ نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے ایک اور وضاحت یہ بھی فرمائی کہ لوکل امارت کا نظام بالکل الگ چیز ہے- اور آپ کا ذیلی تنظیم کا کام بالکل الگ چیز ہے۔ ایک لوکل امارت میں ضروری نہیں کہ ایک ہی صدر لجنہ ہو۔ فرمایا ایک سے زائد بھی ہو سکتی ہیں۔ پھر یہ بھی بتایا کہ آپ اپنی لجنہ کی تنظیم کی کسی ممبر کو کسی دوسری لوکل امارت کی صدر کے ساتھ بھی attach کر سکتی ہیں۔ لیکن جب وہ جماعتی چندہ وغیرہ دیں گی تو اپنی لوکل امارت میں ہی دیں گی۔

ایک سوال کے جواب میں **حضور انور نے فرمایا** کہ لجنہ اپنی ایک اصلاحی کمیٹی بنا سکتی ہے جس کے ممبر نیشنل صدر لجنہ، صدر مقامی، نائب صدر، سیکرٹری تربیت، سینیئر ممبر لجنہ ہوں گی۔ لیکن یہ کمیٹی صرف ان کیسز کو deal کر سکے گی جن کا تعلق لجنہ سے ہے۔ فرمایا کہ بعض جگہوں پر لڑکے بھی involve ہو جاتے ہیں ایسے معاملات بہر حال مرکزی اصلاحی کمیٹی میں جائیں گے۔

ایک یہ مسئلہ بھی پیش ہوا کہ امور عامہ میں بعض اوقات ایسے سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ جن کا جواب دینا عورت کے لیے مشکل ہوتا ہے تو کیا ایسی صورت میں وہ اپنا کوئی وکیل مقرر کر سکتی ہے؟

حضور نے فرمایا کہ ہاں کر سکتی ہے لیکن فرمایا کہ بہتر تو یہ ہے کہ عورت کو اپنے محرم رشتہ دار کو ساتھ لانا چاہیے۔

یہ میٹنگ تقریباً سوا گھنٹہ جاری رہی۔

(الفضل انٹر نیشنل 07 تا 13 جولائی 2006ء صفحہ 09 اور 10)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ہالینڈ

برموقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(17تا20جون2006ء)

مورخہ 17 جون 2006ء ساڑھے سات بجے نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی مسجد ''بیت النور'' میں حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام ممبرات مجلس عاملہ سے ان کے شعبہ جات کا تعارف حاصل کیا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں ساتھ ساتھ اپنی قیمتی ہدایات سے نوازا۔ کاروائی کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

حضور نے سیکرٹری صاحبہ ناصرات سے فرمایا کہ اپنی تین چار اسسٹنٹ بھی بنائیں۔ ناصرات کا ان کی استطاعت کے مطابق چندہ بڑھائیں۔ حضور نے انہیں فرمایا کہ بچیوں کے دلوں میں بچپن سے یہ بات ڈال دیں کہ حیا ایک بنیادی چیز ہے۔ جب یہ پندرہ سال کی ہو جائیں تو کوٹ یا چادر میں سے ایسا لباس استعمال کریں جس سے جسم ڈھکا ہوا ہو۔ فرمایا والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ اپنی بچیوں کی تربیت کی طرف توجہ کریں۔

حضور نے شعبہ تبلیغ کو رابطے بڑھانے اور تبلیغ کا کام تیز کرنے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا کہ مختلف قومیتوں کے لوگوں اور اسائلم سیکرز سے رابطے کریں اور انہیں پیغام حق پہنچائیں۔

حضور نے سیکرٹری صاحبہ وقف جدید و تحریک جدید سے ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کا وعدہ جماعت کے وعدے کا 1/3 حصہ ہونا چاہیے۔ حضور انور نے شعبہ نومبائعات کو بھی مستعد ہونے کی ہدایت فرماتے ہوئے فرمایا کہ شعبے کی ایک اسسٹنٹ رکھیں اور فون، فیکس اور ای میل کے ذریعہ ہر ہفتہ نومبائعات سے رابطہ رکھا کریں۔

چندے کی شرح کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اسے شوریٰ میں رکھیں اور حسب حالات ایک شرح معین کر لیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 14تا20جولائی 2006ء صفحہ 10)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(19دسمبر2006ءتا03جنوری2007ء)

مورخہ 24دسمبر2006ءکو شام 5:35 پر حضور انور میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں لجنہ اماءاللہ جرمنی کی نیشنل عاملہ کے ساتھ حضور انور نے میٹنگ فرمائی۔ تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا، سیکرٹریان سے ان کے کام کی تفصیل دریافت فرمائی اور درج ذیل ہدایات سے نوازا:۔

1۔ جن مجالس کی طرف سے رپورٹس نہیں آتیں ان سے ہر پندرہ دن بعد ٹیلی فون یا ای میل کے ذریعہ رابطہ کریں۔

2۔ ناصرات کا کام اتنا اہم ہے کہ اس شعبہ پر کسی نائب صدر کو نگران بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کام پر مامور سیکرٹری میں نائب صدر بننے کی اہلیت ہونی چاہیئے۔

3۔ رشتہ ناطہ کے بڑے مسائل ہیں۔ چار میں سے ایک رشتہ لڑکی یا لڑکی کے والدین کی وجہ سے اور تین رشتے لڑکے کی وجہ سے ٹوٹ رہے ہیں جس میں لڑکا لڑکی پر اور لڑکی لڑکے پر الزام دیتی ہے۔ اس کا جائزہ لیں اور جماعت نے رشتہ ناطہ کے بارہ میں جو سیمینار شروع کئے ہیں وہ ہر جگہ منعقد کروائیں۔ ان پروگراموں سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ رشتے والدین کی دخل اندازی کی وجہ سے ٹوٹتے ہیں اس لئے شعبہ تربیت اور شعبہ رشتہ ناطہ والدین اور خصوصاً ماؤں کی تربیت کی طرف توجہ دے اور ان کی اصلاح کرے۔ دوسرے یہاں کی لڑکیوں کو میاں بیوی کے حقوق و فرائض کے بارہ میں بھی اسلامی تعلیمات سے آگاہ کریں اور انہیں اس بارہ میں آنحضرت ﷺ کے ارشادات بتائیں، انہیں بتائیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت سے کیا توقع رکھتے ہیں اور خلفائے احمدیت کے اس بارہ میں ارشادات خصوصاً گزشتہ تین چار سال میں، میں نے اس بارہ میں جو باتیں کہی ہیں، ان میں کمی بیشی یا کانٹ چھانٹ کئے بغیر من و عن الفاظ ان تک پہنچائیں۔

اس سے ہٹ کر یا اس میں کمی بیشی کر کے اگر کوئی پروگرام بنائیں گی تو اس میں برکت نہیں پڑے گی کیونکہ یہ بات اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ کے خلاف ہے۔ اس لئے امام کی اقتداء میں اپنے کام سرانجام دیں۔

لڑکیوں کے اور ان کی ماؤں کے الگ الگ اور دونوں کے اکٹھے گفتگو کے پروگرام بنائیں۔ گفتگو کے یہ پروگرام ہر ریجن میں کئے جائیں۔ لوگوں کو یہ بھی بتائیں کہ جب اپنے واقف کاروں سے باہر رشتہ کیا جائے تو اپنے طور پر رشتہ طے نہ کریں بلکہ نظام جماعت کے ذریعہ پتہ کروائیں کہ کیسے لوگ ہیں، کیسا خاندان ہے؟ پھر یہ بھی دیکھیں کہ فریقین میں کفو ہے کہ نہیں۔

4۔ پڑھی لکھی لڑکیوں کو شامل کر کے پردہ کے موضوع پر ایم ٹی اے کیلئے گفتگو کا پروگرام بنائیں، جس میں اس اسلامی حکم کا مقصد بیان کریں۔ اس موضوع پر بائبل کے حوالہ جات سے بات کریں اور بتائیں کہ عیسائیت نے عورت کو کمتر سمجھتے ہوئے پردہ کا حکم دیا ہے جبکہ اسلام نے عورت کے تقدس اور اس کے مقام کو بلند کرنے کیلئے یہ حکم دیا ہے۔ پھر پردہ کی مخالفت کرنے والے لوگوں کو بتائیں کہ تم نے اپنے مذہب کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ وہ پریکٹیکل مذہب نہیں تھا اور آجکل کے حالات میں چل نہیں سکتا تھا لیکن اسلام ایک پریکٹیکل مذہب ہے اور ہم حجاب اور پردہ کے ساتھ ہر کام کر سکتی ہیں۔ ایسے پروگرام بنا کر ایم ٹی اے کیلئے بھجوائیں۔ ایم ٹی اے پر لجنہ اماءاللہ کے جو پروگرام آتے ہیں وہ میری ہدایات اور نگرانی میں بنتے ہیں، اگرچہ وہ ساری دنیا کیلئے ہوتے ہیں لیکن یہاں کے ماحول کے لحاظ سے خاص طور پر یورپ کے ممالک کیلئے ہوتے ہیں۔

5۔ میری ہدایات کے بارہ میں جو سرکلر بھی مجالس کو بھجوائیں اس کی کاپی رپورٹ کے ساتھ مجھے بھی بھجوایا کریں۔

6۔ مختلف خطبات اور خطابات میں جو ہدایات دی جاتی ہیں، ان پر فوری طور پر عمل ہونا چاہئے۔ سہ ماہیوں کا انتظار کرنا بالکل غلط چیز ہے۔ فعال جماعتیں ادھر سنتی ہیں اور اُدھر پروگرام بنا کر عمل شروع کر دیتی ہیں۔

7۔ لجنہ اماءاللہ کی اصلاحی کمیٹی میں سیکرٹری تربیت کا شامل ہونا ضروری ہے۔

8۔ لجنہ اماءاللہ سے متعلق خطابات اور لجنہ کے دوسرے پروگراموں کی جرمن ترجمہ کے ساتھ سی ڈی تیار کر کے لوگوں کو دیں۔ نیز ہر خطبہ کے بعد اس میں بیان مضمون کے بارہ میں تین چار سوال بنا کر ممبرات لجنہ اماءاللہ سے ان کا جواب لیں تا کہ پتہ چل سکے کہ کس نے خطبہ سنا یا پڑھا ہے۔

9۔ کرسمس اور ایسٹر کے حوالہ سے ناصرات کیلئے ہر ریجن میں معلوماتی پروگرام منعقد ہونے چاہئیں جن میں بچیوں کو سکولوں میں ہونے والے سوالوں کے جواب بتائے جائیں، خصوصاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں عیسائیت کے غلط تصور اور اسلام کے ان کے بارہ میں صحیح نظریہ سے انہیں آگاہ کیا جائے۔ اسی طرح عید کے حوالہ

سے بھی پروگرام بننے چاہئیں۔

10۔ جو احمدی بچیاں پردہ وغیرہ پر اعتراض کرتی ہیں، جیسا کہ میں نے لجنہ اماءاللہ یوکے کے اجتماع میں کہا تھا، انہیں بتائیں کہ آپ جب کوئی کلب جائن کرتی ہیں تو اس کے کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں، اگر ان اصول وضوابط کی پابندی نہ کی جائے تو اس کلب کی ممبر شپ منسوخ ہو جاتی ہے۔ پس اسلام نے بھی کچھ اصول بنائے ہیں اس میں نماز پڑھنی، قرآن پڑھنا اور اس کے تمام حکموں پر عمل کرنا شامل ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے آپ نے یہ عہد کیا ہے کہ آپ جو کہیں گے وہ کروں گی۔ ان باتوں کے پیش نظر خود دیکھ لو کہ تم کس مقام پر ہو۔ پھر ان سے پوچھیں کہ کیا تم خود کو احمدی سمجھتی ہو؟ اگر سمجھتی ہو تو کیا اسلام کے بنیادی حکموں پر یقین رکھتی ہو؟ اگر رکھتی ہو تو کیا اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہو؟ اگر کرتی ہو تو اس میں ایک حکم پردہ کا بھی ہے۔ اس طریق پر سمجھاتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ اب بتاؤ کہ تم کیا کرنا چاہتی ہو، منافقت کے ساتھ جماعت میں دکھاوے کیلئے رہنا چاہتی ہو یا اپنے آپ کو بدل کر نیک ارادہ کے ساتھ خود کو ٹھیک کرنا چاہتی ہو؟

11۔ عہدیداران کا پردہ بہر حال صحیح ہونا چاہئے۔ یوکے کی لجنہ کو میں نے کہہ دیا ہے کہ جو اسلامی احکامات پر عمل کرنے والی اور موصیہ ہو اسے عہدیدار بنائیں۔ وصیت اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے مومن اور منافق میں فرق کی علامت قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک تقریر بھی فرمائی تھی۔

آپ عہدیداران کو وصیت کی تحریک ضرور کریں۔ ٹھیک ہے وہ پابند نہیں ہے کہ ضرور وصیت کرے لیکن پھر آپ بھی پابند نہیں ہیں کہ اسے عہدیدار بنائیں، اس لئے کہ اس نے گریجوایشن کی ہوئی ہے اور دو عقل کی باتیں کر لیتی ہے۔ اس کی بجائے اسے عہدیدار بنائیں جو اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کے بعد آپ کے جاری کردہ نظام وصیت میں بھی شامل ہے تو گو وہ کچھ کم پڑھی ہوئی ہے، اسے عہدیدار بنائیں۔

12۔ صدر اور شعبہ تربیت کا کام ہے کہ نئی نسل کی طرف سے ہونے والے سوالات اکٹھے کریں اور ان کے جوابات قرآن کریم، عقل اور موجودہ سائنس کی رو سے تیار کروائیں اور انہیں ہر جگہ بھجوائیں۔

13۔ تعلیمی نصاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور شامل ہونی چاہئے۔ اگر کوئی کتاب

نہ ملے تو جن اقتباسات کا جرمن زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے انہیں شامل کریں۔ لوگوں تک بہر حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ پہنچنے چاہئیں۔

14۔ تمام ناصرات کو وقف جدید کے چندہ میں ضرور شامل ہونا چاہئے اور ان کے چندہ کے اعتبار سے معیار مقرر کریں اور جو ناصرات اس معیار کے مطابق چندہ ادا کریں ان کے نام کی فہرست بنا کر مجھے بھجوائیں۔

15۔ لڑکیاں باپردہ سوئمنگ پول میں خواتین گائیڈ کی نگرانی میں مناسب لباس کے ساتھ سوئمنگ کر سکتی ہیں۔ اسی طرح گھڑ سواری بھی کر سکتی ہیں، اس کیلئے شعبہ صحت جسمانی کے تحت ٹیم بنا کر کلب میں گھڑ سواری بھی سیکھیں۔ یہ کام کسی بڑے کی نگرانی میں ہونے چاہئیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 19تا25 جنوری 2007ء صفحہ 12-13)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

برموقع دورہ حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(25اگست تا08ستمبر2007ء)

مورخہ 7 ستمبر 2007ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ اماءاللہ کے دفتر میں نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ کے لیے تشریف لائے۔ سب سے پہلے **حضور انور نے جنرل سیکرٹری** سے گزشتہ میٹنگ میں دی جانے والی ہدایات پر عملدرآمد کے بارے میں استفسار فرمایا۔اس کے بعد حضور انور نے شعبہ وار جائزہ لیااور ضروری ہدایات سے نوازا۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ فرینکفرٹ کو ایک ماڈل بنائیں اور اس پر محنت کریں۔یا یہ کہ کوئی اور مجلس لے لیں جو ایکٹو ہو اسے ماڈل بنائیں۔ حضور انور نے تربیت اور پردہ کے حوالے سے ہدایت کی کہ پانچ اور چھ سال تک کی عمر کی بچیوں کو مناسب لباس پہننے اور خصوصاً آٹھ سال تک کی بچیوں کو سر ڈھانکنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ نیشنل لیول پر اجتماع نہ کیا جائے بلکہ ریجنل لیول پر اجتماعات ہوں اور لجنہ کو بتایا جائے کہ یہ ان کے بے جا شور کرنے پر ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ نیشنل صدر لجنہ اور سیکرٹری تربیت دورہ جات کریں اور پھر جائزہ لیں تب جا کر اصلاح کا طریق واضح ہو سکے گا۔ یہ میٹنگ 55 منٹ تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل12تا18اکتوبر2007ء صفحہ12)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(14تا21دسمبر2009ء)

مورخہ 18دسمبر2009ء کی شام نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ تھی۔ پانچ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور میٹنگ کے آغاز میں دعا کروائی۔ حضرت بیگم صاحبہ مد ظلہا بھی اس میٹنگ میں شامل ہوئیں۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنرل سیکرٹری صاحبہ سے** مجالس کی کل تعداد اور باقاعدہ ماہانہ رپورٹس بھجوانے والی مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ مجالس کی کل تعداد 261 ہے اور 200 ایسی مجالس ہیں جو باقاعدہ ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں جب کہ 61 مجالس کی رپورٹس کبھی کبھی آتی ہیں۔ماہانہ باقاعدگی نہیں ہے۔ باقاعدگی سے رپورٹس بھجوانے والی مجالس کی سالانہ Average 210 ہے۔

ماہانہ رپورٹس پر تبصرہ بھجوانے کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہر متعلقہ سیکرٹری اپنا تبصرہ رپورٹ پر بھیجتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن صدر صاحبہ کی طرف سے بھی رپورٹس پر عمومی تاثر اور تبصرہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا رپورٹس وصول کرنے اور پھر اپنے تبصرے بھجوانے کا طریق کار کیا ہے۔ کیا پوسٹ (Post) کے ذریعہ بھجواتی ہیں یا ای میل (E-Mail) یا فیکس (Fax) کے ذریعہ بھجوائی جاتی ہیں۔ آپ کی کتنی صدران ایسی ہیں جن کے E-.Mail ایڈریسز ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ بذریعہ پوسٹ (Post) بھجوائی جاتی ہیں ۔ 22 سیکرٹریان ہیں، 22 فارمز بنے ہوئے ہیں۔ ہر شعبے کا علیحدہ فارم ہے اور ہر فارم کے نیچے وہ جگہ بنائی ہوئی ہے جہاں سیکرٹری اپنا تبصرہ لکھتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ نے 22 فارم بنائے ہوئے ہیں۔اس طرح ہر مجلس کی صدران 22 فارموں پر دستخط کر کے آپ کو بھجواتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس طرح تو میں نے نہیں کہا تھا۔ یہ دیکھیں کہ اتنے زیادہ

فارموں پر رپورٹ حاصل کرنا عملاً پریکٹیکل بھی ہے یا نہیں۔ اتنے زیادہ صفحات آپ کو ہر مجلس کی طرف سے موصول ہوتے ہیں اور پھر یہ سارے صفحات تبصرہ کے بعد ان مجالس کو واپس بھجوائے جاتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے کی ڈاک ٹکٹ لگتی ہے۔ حضور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ 1.45 یورو کی ٹکٹ لگتی ہے اور کل 13 صفحات بھجوائے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح تو ہر ماہ صرف پوسٹل ترسیل پر 300 یورو لگیں گے۔ مجالس سے رپوٹس کے حصول کا یہ طریق نہیں ہوتا۔ فارم دو صفحے کا ہوتا ہے۔ ہر سیکرٹری اپنا تبصرہ دیتی ہے۔ پھر سیکرٹریان اپنا تبصرہ جنرل سیکرٹری کو جمع کروادیتی ہیں اور مرکز اس کو مجالس کو بھجوادیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی کو فرمایا کہ آسانی پیدا کریں اور سوچ کر مشورہ کر کے مجھے بتائیں۔ رپورٹس حقیقت پر مبنی ہوں۔ اتنے زیادہ فارموں کی صورت میں تو خانہ پُری زیادہ ہے۔ مضمون نویسی زیادہ ہے اور حقیقت کم ہوتی ہے۔ 13 صفحات بھرنے میں تو پھر غلط بیانی بھی ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رپورٹس بھجوانے کے طریق کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ کہانی لکھنے کی بجائے مضمون نویسی کی بجائے Facts & Figures دیا کریں، وہ تو ایک صفحہ پر آجاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ کہا تھا کہ دیکھیں موجودہ رپورٹ کے نظام میں دقّت تو نہیں ہے۔ غلط بیانی تو نہیں ہورہی۔ اس کو بہتر کرنا ہے تو کس طرح کرنا ہے۔ اور کس طرح سیکرٹریان نے اپنا تبصرہ دینا ہے۔ یہ نہیں کہا تھا کہ 13 صفحات آنے جانے پر لگ جائیں۔ اس لئے اس کو دیکھیں اور پھر مجھے بتائیں۔ آپ کا ڈاک کا خرچ آدھا ہوسکتا ہے۔

معاون صدر (برائے واقفات نو) نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ 1456 واقفات نو ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ 15 سال کی اوپر کی کیا تعداد ہے؟ یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ 15 سال سے اوپر 381 ہیں۔ اور ان میں سے 355 واقفات نو نے اپنے وقف کے فارم بھر دیئے ہیں۔ اور کچھ ایسی ہیں جو ابھی 15 سال کی ہوئی ہیں اور انہوں نے ابھی فارم بھرنے ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ بعض ایسی ہیں جو 15 سال سے اوپر ہیں لیکن وہ میٹنگز، اجلاسات میں نہیں آتیں اور مرکز سے ان کا رابطہ بھی نہیں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان کے نام مجھے لکھ کر بھجیں تا کہ ان کو وقف نو سے فارغ کیا جائے۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ واقفات نو کو کہا گیا ہے کہ انہوں نے جس لائن میں بھی جانا ہے حضور انور سے اس کی اجازت لیں۔ان کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جب تعلیم سے فارغ ہوں تو مرکز کو لکھیں کہ ہم فارغ ہو گئے ہیں ہم کیا کریں؟

حضور انور نے فرمایا: ان کی کونسلنگ صحیح ہونی چاہئے۔ حضور انور نے ایک سوال پر فرمایا کہ ظاہر ہے جو اجلاسوں میں نہیں آتیں ان کے ماں باپ نہیں آتے ہوں گے۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ ماں باپ کسی کا بھی اخراج ہو اس کا بچہ وقف نو میں نہیں رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا: اگر خاوند کا اخراج ہوا ہے اور اس کی بیوی جماعتی عہدیدار ہے تو اس کو عہدہ سے فارغ کریں گو کہ بیوی کا قصور نہیں ہے لیکن اس کا اثر باقیوں پر پڑ سکتا ہے۔ تو ایسی صورت میں باقاعدہ اجازت لے کر الیکشن کروائیں یا نامزدگی کریں۔

معاون صدر (برائے سمعی وبصری) سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے MTA کے لئے تیار کئے جانے والے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کس طرح پروگرام بناتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ مہینے میں چار گھنٹے کے پروگرام تیار کئے جاتے ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ دس گھنٹے کے پروگرام تیار کر کے دیا کریں۔ ہمارے جرمن زبان میں ڈسکشن پروگرام ہوتے ہیں اور بچوں کے پروگرام بھی تیار کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ Monitor کرنا بھی آپ کا کام ہے کہ جتنے پروگرام بھی آپ نے بنائے ہیں اور مرکز کو بھجوائے ہیں کیا وہ MTA پر نشر ہوئے ہیں۔ یا کتنے نشر ہوئے ہیں۔ اگر نہیں ہوئے تو ان میں کیا کمی تھی اور اس کمی کو کس طرح دور کرنا ہے۔ یہ سب چیزیں دیکھنا آپ کا کام ہے۔

معاون صدر (برائے رشتہ ناطہ) سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کتنی تعداد پر مشتمل لسٹ بھیجی ہے ۔اگر آپ نے نیا عہدہ سنبھالا ہے تو کیا گزشتہ سال کا ریکارڈ نہیں دیکھا۔ فرمایا آپ کی فہرست تیار ہونی چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ سیمینار منعقد کریں اور دیکھیں کہ رشتے کیوں ٹوٹتے ہیں۔ آپس میں بیٹھ کر ڈسکشن ہو۔ جن کے رشتے ٹوٹتے ہیں ان کی کونسلنگ ہو۔ نئی لڑکیاں جو کالج اور یونیورسٹی میں ہیں ان

سے پوچھیں کہ تمہاری کیا تجاویز ہیں۔ کس طرح رشتوں میں بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر بنایا ہوتا ہے اس میں کچھ رکھا ہوتا ہے تو اس میں کیا کام کرتے ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ جلسہ کے موقع پر ہم صرف فارم اور کوائف وغیرہ وصول کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ رشتہ ناطہ کی میٹنگ میں لجنہ کا نمائندہ بھی ہونا چاہئے۔

سیکرٹری مال نے حضور انور کے ارشاد پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 8375 ممبرات لجنہ کے بجٹ میں شامل ہیں۔ جو کام کرنے والی خواتین ہیں ان کی تعداد 392 ہے اور لجنہ کا سالانہ بجٹ 3,90,890 یورو ہے جس میں سے دولاکھ 13 ہزار 350 یورو ممبری چندہ (چندہ مجلس) ہے۔

سیکرٹری مال نے بتایا کہ کمانے والوں کی تعداد صحیح طرح سامنے نہیں آرہی۔ **حضور نے فرمایا:** کہ یہ کہنا چاہئے کہ اگر اپنی آمد کے مطابق نہیں دینا تو نہ دو لیکن سچ بولو، جھوٹ نہیں بولنا۔ حضور انور نے فرمایا: آپ کا اجتماع کا خرچ ایک لاکھ 55 ہزار یورو زیادہ ہے۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ اجتماع اسی جگہ ہوتا ہے جہاں جلسہ سالانہ ہوتا ہے۔ بڑا خرچ مارکیز (Marques) کا ہے۔ پھر ناصرات کی مارکی علیحدہ ہوتی ہے اور ضیافت کی مارکی علیحدہ ہوتی ہے۔ پارکنگ کا کرایہ بھی ہے اور دوسرے بہت سے اخراجات ہیں اور پھر اجتماع میں شامل ہونے والی لجنہ **اور ناصرات کی تعداد ساڑھے چار ہزار کے لگ بھگ ہوتی ہے۔**

سیکرٹری مال نے حضور انور سے اجازت چاہی کہ ہمارا کام بہت پھیل چکا ہے۔ کیا "ایڈیشنل سیکرٹری مال" کا تقرر کر لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: کہ ایڈیشنل سیکرٹری مال کے سپرد کیا کام کریں گی۔ آپ کی جو نائبات ہیں ان سے کام لیں۔ ایڈیشنل کا مطلب ہے کہ کام تقسیم کرنا ہے۔ یعنی کچھ کام آپ کریں گی اور کچھ کام وہ کریں گی۔ اس طرح شعبہ کا کام دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ اگر کام تقسیم نہیں کرنا تو پھر سمجھدار نائبات رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا: نائبات رکھیں۔ تین چار نائبات رکھی جاسکتی ہیں ان کے سپرد کام کریں۔ ایڈیشنل سیکرٹری مال کی ضرورت نہیں ہے۔

کیش رقم کے بارہ میں سیکرٹری مال نے بتایا کہ کیش رقم چار ہزار یورو ہوتی ہے۔ **حضور انور نے فرمایا:** کہ تین ہزار یورو تک کیش کی Limit رکھیں اس سے زیادہ نہیں رکھنا۔ نیز کیش والا معاملہ ایک ہاتھ میں رہنا چاہئے۔ اگر ایمر جنسی ہے اور کوئی ادائیگی کرنی ہے تو پھر صدر کے پاس چابی ہونی چاہئے۔ صدر نکال کر دے سکتی ہے۔ صدر اپنا نوٹ لکھ کر رکھ دے گی کہ اتنی رقم یہاں سے لی ہے اور فلاں کو دی ہے۔

سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیتی کلاسز شروع کی ہیں۔ 261 مجالس میں سے 171 مجالس میں کلاسز لگ رہی ہیں اور ہر مہینہ ایک کلاس ہوتی ہے۔ ان کلاسز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے وہ خطابات بھی پڑھائے جاتے ہیں جو حضور انور نے لجنہ سے کئے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے کینیڈا کے جلسہ میں یوکے میں اور جرمنی میں لجنہ سے جو خطاب فرمائے تھے وہ ان کلاسز کے پروگراموں میں شامل کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: دنیا کے کسی ملک کے دورہ میں یا خطبہ میں یا تقریر میں لجنہ کے تعلق میں کوئی ہدایت ہوتی ہے تو جو اچھی مجالس ہیں وہ ان ہدایات کو لے کر Points نکالتی ہیں اور پھر ان کے مطابق اپنے پروگرام بناتی ہیں۔ جرمنی میں ایسا نہیں ہوتا۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہر ماہ حضور انور کے خطبات کے Points نکال کر بتائے جاتے ہیں اور دہرائی کروائی جاتی ہے۔ ہماری رپورٹس کے مطابق چھ ہزار سے کم تعداد سن رہی ہے۔

MTA سننے والوں کی تعداد کے بارہ میں حضور انور نے استفسار فرمایا کہ براہ راست سننے والے کتنے ہیں اور خلاصہ لکھ کر جو جاتا ہے وہ کتنی ہے جو سنتی ہیں اور ان تک یہ پہنچتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ اجلاسوں میں صدران یہ خلاصہ بیان کرتی ہیں۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ خلاصہ سے تو پوری طرح پتہ نہیں چلتا۔ مثلاً ایک فقرہ کئی مرتبہ دہرایا جاتا ہے اور ہر دفعہ مختلف زاویہ اور پہلو سے ہوتا ہے لیکن خلاصہ میں تو یہ چیز اس طرح نہیں آتی۔

پورا خطبہ جمعہ سن کر اپنی سوچ کے مطابق جو اخذ کرتا ہے وہ بالکل اور ہوتا ہے۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ جو پڑھی لکھی خواتین ہیں وہ خطبہ کے Points نوٹ کریں پھر آپ کو منظوری کے لئے دیں۔ آپ اس کا جائزہ لیں کہ خلاصہ میں خطبہ کے تمام اہم Points آگئے ہیں۔ اس کے بعد جب تسلی ہو تو پھر مجالس کو بھجوایا جائے۔

اگر مختلف مجالس میں ہر ایک نے اپنی مرضی سے خلاصہ نکالا تو پھر دیکھنا پڑے گا کہ اس نے کیا اخذ کیا ہے۔ پھر خلاصہ نکالنے والی کی تعلیمی قابلیت دیکھنی پڑے گی۔ اگر کسی کی معمولی تعلیم ہے اور دینی بیک گراؤنڈ نہیں ہے تو وہ کچھ کا کچھ خلاصہ بنا دے گی۔ جو کم پڑھی لکھی ہیں وہ اپنی مرضی کا خلاصہ بنائیں گی۔اس طرح ہر مجلس میں اپنے اپنے طور پر مختلف خلاصے پیش کر رہے ہوں گے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ وحدت اور یکسانیت پیدا کرنے کے لئے مرکزی سطح پر ہونا چاہئے۔ اگر خلاصہ نکالنا ہے اور مجالس کو دینا ہے تو پھر مرکزی سطح پر ہو اور پھر اس کو تمام مجالس کو بھجوایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: ہفتہ میں جو ایک گھنٹہ کا خطبہ ہوتا ہے اس کا اثر باقی چھ دنوں میں جاری ہو جاتا ہے۔ جُگالی کرتے رہیں تو اثر قائم رہتا ہے۔ جن گھروں میں دینی ماحول ہے اور جماعتی خدمت کر رہے ہوتے ہیں تو وہاں اثر قائم رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ بھی دیکھنے والی بات ہے کہ جن گھروں میں اعتراض ہو رہے ہوتے ہیں تو وہاں نوجوان بچے کیا اثر لیں گے۔ یہ بھی سنا ہے کہ نئی صدر لجنہ بنا کے خود ہی خلیفہٴ وقت نے اصول توڑ دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: کہ یہ اصول دوسروں کے لئے ہیں۔ کانسٹی ٹیوشن میں لکھا ہوا ہے کہ خلیفہٴ وقت کے لئے کوئی اصول نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کہ یہ دیکھیں کہ جن گھروں میں اعتراض ہوتے ہیں، نظام پر تنقید ہوتی ہے تو لجنہ اصلاح کا کام کروا سکتی ہے۔ خواتین کا گھروں میں زیادہ آنا جانا ہوتا ہے۔ مردوں کا اس طرح گھروں میں آنا جانا نہیں ہوتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ 800 کی تعداد میں سے 300 نے تعاون شروع کر دیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا عہدیداران سے گلے شکوے ہوتے ہیں، معمولی شکوے ہوتے ہیں، دور کرنے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر کسی عہدیدار کی بیعت کی ہے تو پھر بیشک نہ ملو، بیشک تعاون نہ کرو لیکن اگر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے تو پھر اگر کوئی شکوہ ہے تو خلیفہٴ وقت کے سامنے بیان کرو۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے لجنہ کی سیکرٹری تربیت صفیہ سلام نے ایک سوالنامہ تیار کیا تھا اور پھر مختلف جگہوں سے عورتوں اور بچوں سے جوابات حاصل کئے۔ ان سوالوں کی بنیاد پر جو معلومات حاصل ہوئیں میں نے یوکے جلسہ، جرمنی جلسہ اور لجنہ یوکے کے اجتماع پر تقریر کی تھی۔

اب آپ کی طرف سے بھی آئے گا کھل کر مسائل پتہ کریں،ان کی سوچیں کیا ہیں، عورتوں اور بچیوں کی،مسئلہ یہ ہے کہ مختلف طبقوں کے لوگ ہیں جو اکٹھے ہوئے ہیں۔ان پڑھ بھی ہیں اور پڑھے ہوئے بھی ہیں۔ لیکن آئندہ نسل ٹھیک ہو جائے گی۔پڑھی لکھی ہوئی ہوگی۔ لیکن اب ڈیل(Deal) کرناپڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا: کہ امریکہ میں میں نے ذکر کیا تھا کہ کس طرح 12 سال کی لڑکیوں کو حجاب کی طرف مائل کریں ۔میں نے انہیں بتایا تھا کہ بچے کی تربیت تو اس کی پیدائش سے شروع ہو جاتی ہے۔ پیدائش کے بعد کانوں میں اذان دی جاتی ہے۔ پھر تین سال کی عمر سے بچے کو ایسالباس پہنائیں کہ احساس ہو کہ ڈھکا ہوا لباس ہے۔ تو پھر یہی لباس عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ آگے چلے گا۔ اور بچیاں بڑی عمر میں جا کر بھی ایسا ہی لباس پہنیں گی جو سارے جسم کو ڈھانپ رہا ہو گا۔ کیونکہ بچپن سے اس کی عادت آپ نے ڈالی ہو گی۔ لیکن اگر چھوٹی عمر میں ایسا لباس پہنایا ہے جس سے جسم ڈھکا ہوا نہیں ہے اور پھر بعد میں بھی بچی اسی طرح کا لباس پہنتی رہے گی جس سے جسم پوری طرح ڈھکا ہوا نہیں ہو گا تو پھر 12-11 سال کی عمر میں کہے گی کہ یہی میرا لباس ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جین کے بارہ میں مجھ سے سوال کیا جاتا ہے۔ میرا جواب یہ ہوتا ہے کہ جین پہننا منع نہیں ہے بشر طیکہ قمیص اتنی لمبی ہو کہ تنگ ڈھانپا ہوا ہو۔ جین کے ساتھ چھوٹی قمیص پہننے کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اتنی شرم وحیا ہونی چاہئے کہ لباس مکمل ہو اور تنگ نہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس واقعہ کا ذکر فرمایا جس کا بیان قرآن کریم میں سورۃ القصص میں ہوا ہے کہ جب آپ مدین کے پانی کے گھاٹ پر پہنچے اور دو عورتوں کے جانوروں کو پانی پلایا اور بعد میں ان میں سے ایک " **تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ** "حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس حیاء سے لجاتی ہوئی آئی۔

حضور انور نے فرمایا: اصل حیا ہی ہے۔ یہ ماؤں کا فرض ہے کہ بچیوں کی تربیت کریں اور ان کے ذہنوں میں ڈالیں اور ان کو بتائیں کہ یہ نقصانات ہیں اور یہ فوائد ہیں۔ حضور انور نے فرمایا شرمانے کی بات نہیں ہے۔ بچیوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے لیول پر میٹنگ کریں اور ان کو سمجھائیں اور ان سے پوچھیں کہ ان مسائل سے رکنے کے لئے کیا تجویزیں ہیں تو اس طرح ان کو کچھ خیال تو آئے گا۔ حضور انور نے فرمایا جرمن احمدی لڑکیاں حجابوں کو اپنا رہی ہیں اور جو اپنی ہیں وہ چھوڑ رہی ہیں۔ ربوہ سے آتی ہیں تو نقاب ہوتا ہے اور یہاں آکر سکارف ہو جاتا ہے۔**اس سوال کے جواب پر کہ کیا جو عورت پردہ نہیں کرتی وہ عہدیدار بن سکتی ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: کہ عہدیدار کو تو قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق باپردہ ہونا چاہیئے۔ عہدیدار کا ماتھا اور بالوں کا پچھلا حصہ پوری طرح ڈھانکا ہوا ہو۔ جسم کی نمائش نہ ہو جو قرآن کریم کی تعلیم ہے۔ اس کے مطابق عمل ہے تو عہدیدار بن سکتی ہے ورنہ نہیں۔ خواہ کوئی پڑھی لکھی ہو، کتنا ہی کام کرنے والی ہو وہ عہدیدار نہیں بن سکتی جب تک کہ پردہ نہ ہو۔

اس سوال کے جواب پر کہ جو بچیاں پروگراموں، اجلاسات میں شامل نہیں ہوتیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نصیحت کرتے چلے جائیں اور والدین کو سمجھائیں۔ جماعتی طور پر کوشش کریں۔ امیر صاحب کے ذریعہ والدین کو کہلوائیں۔ پھر مجھے لکھیں کہ یہ یہ کمیاں ہیں اور یہ معلومات ہیں اور یہ حالات ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ بعض خاوند ایسے ہیں جو پردہ میں روک بنتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان خواتین سے پوچھیں کہ خاوندوں سے باقی باتیں منواتی ہو تو یہ بھی منوالو۔ یہ تو سب بہانے ہیں۔ جب دل چاہ رہا ہوتا ہے تو پردہ کر لیتی ہیں۔ ورنہ اپنے خاوند کو کہیں کہ اگر ساتھ لے کر جانا ہے تو پردہ کے ساتھ لے کر جاؤ ورنہ نہیں لے کر جانا تو نہ لے کے جاؤ۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا MTA کے پروگراموں میں پردہ کے ساتھ آنا ہے۔ ننگے چہرہ کے ساتھ نہیں آنا۔

حضور انور نے فرمایا: جرمنی کی خواتین نے اور افریقن خواتین نے پردہ میں ترقی کی ہے اور آپ پیچھے جا رہی ہیں۔ ابھی چند دن پہلے ایک جرمن لڑکی ملاقات میں آئی تھی۔ اس کا بڑا اچھا پردہ تھا۔ ایک انگریز لڑکی یوکے میں آکسفورڈ یونیورسٹی میں (PHDپی ایچ ڈی) کر رہی ہے اس کا اتنا اچھا پردہ ہے اس کو تو شرم نہیں آتی۔

سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ وقف جدید کی رپورٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ لجنہ جرمنی کے دو لاکھ 72 ہزار 700 یورو کے وعدے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ زور دو تا کہ ادائیگی ہو جائے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا "وقف جدید" کے ننھے مجاہد ہوتے ہیں "تحریک جدید" کے نہیں۔

محاسبہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ فائلوں کی پڑتال کرتی ہوں اور حساب درست کرواتی ہوں۔

اس کے علاوہ لجنہ جرمنی کی تاریخ مرتب ہو رہی ہے اس سلسلہ میں بھی کام کر رہی ہوں۔

معاون صدر (برائے وصیت) سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ موصیات کی تعداد کیا ہے۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ موصیات کی تعداد 2577 ہے جس میں سے 2006 ایسی خواتین ہیں جو جیب خرچ پر چندہ وصیت ادا کرتی ہیں اور 568 کمانے والی خواتین ہیں۔

''حضور انور نے فرمایا کہ وصیت کے معیار کو بڑھائیں۔ نوجوان لڑکیوں میں وصیت کے معیار کو بڑھائیں گی تو آپ کے تربیتی مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔''

بعد ازاں سیکرٹری صحت جسمانی کی اسسٹنٹ، مدیرہ رسالہ لجنہ اور شعبہ ہیومینٹی فرسٹ کی کارکنہ نے اپنے شعبوں کا تعارف کروایا۔

سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا ٹارگٹ رکھا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی کام شروع کئے ایک مہینہ گزرا ہے ٹارگٹ خود بنالیں۔ اور تبلیغ کے لئے نئے راستے نکالیں۔ جو سٹوڈنٹ ہیں وہ سٹوڈنٹ سے رابطہ کریں۔ شہروں سے باہر نکلیں اور چھوٹی جگہوں پر جا کر تبلیغی سیمینار کریں اور عورتوں سے رابطہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا: کہ مکس گیدرنگ میں میں نے کھانے پینے کی اجازت نہیں دی۔ کھانے پینے کے علاوہ اگر پورے پردہ میں ہوں تو پھر صرف بیٹھنے کی اجازت ہے۔ کھانے پینے کی ہرگز نہیں۔ کھانے کے وقت پردہ میں سکرین کے پیچھے جا کر کھانا کھائیں۔ حضور انور نے فرمایا کسی کے اعتراض سے ڈر کر ہم نے اسلامی تعلیم کا حکم ختم نہیں کر دینا۔ سوال یہ نہیں کہ کوئی دیکھتا ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ حجاب ختم ہو جاتا ہے۔ مکس ہونے کی جو روک ہے وہ ختم ہو جاتی ہے۔ جب یہ روک ختم ہوتی ہے تو پھر دوستیاں ہو جاتی ہیں اور خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ بعض دفعہ مرد سلام کرتے ہوئے عورتوں سے ہاتھ ملاتے ہیں اور یہ بات ہماری تبلیغ میں روک بنتی ہے اور ہم پر اعتراض ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا مردوں کی اصلاح کی ضرورت ہے۔

مرد سلام کرنے میں عورتوں سے ہاتھ ملاتے ہیں تو مردوں کو بتائیں کہ آپ ہماری تبلیغ میں روک بنتے ہو۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ بعض احمدی سمجھتے ہیں کہ دین میں کوئی جبر نہیں اس لئے ہماری مرضی ہے ہم آزاد ہیں، ہم اپنی مرضی کا پردہ کریں، اپنی مرضی کا لباس پہنیں۔

حضور انور نے فرمایا: کہ **لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ** دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے ورنہ سارے احکامات ختم ہو جاتے ہیں۔ نہ نماز پڑھو، نہ روزہ رکھو۔ جبر کا مطلب یہ ہے کہ غیر مسلموں کے لئے جبر نہیں ہے۔ جو لوگ اسلام قبول کرتے ہیں۔ ان پر قبولیت کے لئے کوئی جبر نہیں۔

لیکن جب تم دین اسلام قبول کرتے ہو تو اس عہد کے ساتھ آئے ہو کہ جو بھی احکام ہیں ان کی پابندی کروں گا۔ جس کو منظور ہے وہ آئے۔ جس کو منظور نہیں وہ نہ آئے۔ جو باہر جانا چاہتا ہے اس کے لئے رستہ کھلا ہے چلا جائے۔ زبردستی کسی کو احمدی نہیں بنایا جا سکتا۔

سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ ہماری لجنہ کی تجنید 8622 ہے۔

سیکرٹری اشاعت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ آپ نے جو بھی رسالہ نکالنا ہے مجھے بتائیں۔ پھر بتا ؤں گا کہ کس کو چیک کروانا ہے۔ رسالہ کے ایڈیٹوریل بورڈ کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایڈیٹوریل بورڈ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ صدر صاحبہ لجنہ کسی کو بھی بنا سکتی ہیں۔ جرمن ایڈیٹوریل بورڈ الگ ہو گا جو کام بھی اس بورڈ سے لینا چاہیں لے سکتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اشاعت اسلام کے لئے سود جائز ہے۔ لیکن حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ سود اشاعت اسلام کے لئے جائز نہیں ہو گا۔ چندے اتنے آجائیں گے کہ ضرورت نہیں رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جن لڑکیوں کی جرمن زبان بہت اچھی ہے ان سے مضامین لکھوائیں۔ ان کی ٹریننگ ہو جائے گی کہ کس طرح جماعتی روایات کے اندر رہتے ہوئے مضامین لکھنے ہیں۔

سیکرٹری خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر صاحبہ لجنہ سے فرمایا کہ شعبوں کو بجٹ دیا کریں تاکہ یہ خدمت خلق کے کام کریں۔ حضور انور نے سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دی کہ اپنا لائحہ عمل بنائیں۔ اور پھر اپنے پروگرام کی صدر صاحبہ سے منظوری لیں۔

سیکرٹری ناصرات نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری 2340 کی تجنید ہے اور 261 مجالس ہیں۔ مجالس میں اجلاسات ہوتے ہیں اور ناصرات کے پروگرام ہوتے ہیں۔

سیکرٹری صنعت ودستکاری نے بتایا کہ نمائش وغیرہ لگائی جاتی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس سال کا کیا پروگرام ہے ؟ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب مقرر کرلیں۔ اگر جرمن زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی کتاب نہیں ہے تو اقتباسات دیئے جاسکتے ہیں۔ کتاب شرائط بیعت کا ترجمہ جرمن زبان میں ہو چکا ہے۔ اس میں بہت سے اقتباس آگئے ہیں وہاں سے ایک ایک دو دو کر کے دیئے جاسکتے ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش ہوئی کہ جماعت نے بھی ایک کتاب مقرر کی ہوئی ہے۔ **حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن جماعت کا اپنا پروگرام ہے، لجنہ اپنا پروگرام بھی بناسکتی ہے اور جماعتی پروگرام کے ساتھ ساتھ اپنے طور پر بھی کوئی کتاب یا کوئی حصّہ پڑھنے کے لئے مقرر کرسکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: آپ کو ہر مہینے کچھ نہ کچھ مطالعہ کے لئے اپنی مجالس کو دینا چاہئے۔ خواہ کتاب کے دو صفحے پڑھیں۔ اس سے پڑھنے کی عادت پڑ جائے گی۔**

لجنہ ویب سائٹ کی انچارج کو حضور انور نے فرمایا کہ عاملہ کی سیکرٹریان کو پروگرام بنا کر دیں۔ آپ کی مرکزی عاملہ کس طرح فوری طور پر صدران مجالس سے Communicate کرسکتی ہے۔ اس طرح کام میں تیزی آئے گی۔

حضور انور نے فرمایا ماہانہ رپورٹ جو مجھے بھیج رہے ہیں اس پر بھی کام جلدی کرلیں اور ویب سائٹ کا یہ شعبہ جنرل سیکرٹری کے ساتھ Attach ہو۔

سیکرٹری ضیافت اور قائم مقام صدر لجنہ فرینکفرٹ نے اپنے شعبوں کا تعارف کروایا۔

سیکرٹری تربیت نومبائعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس وقت کتنی نومبائعات آپ کے رابطہ میں ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ کل 55 نومبائعات سے ہمارا رابطہ ہے جن میں سے 27 جرمن خواتین ہیں 9 ٹرکش ہیں۔ پاکستان اور انڈیا سے تعلق رکھنے والی سات ہیں۔ جبکہ باقی مختلف اقوام کی ہیں۔ یہ سب جس جس حلقہ میں ہیں وہاں کی مجالس نے ان سے رابطہ رکھا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جو رابطہ میں نہیں ہیں اور آپ کے پروگراموں میں نہیں آتی ان سے پوچھ لیں اگر نہیں آنا چاہتی تو واضح کردیں اور ہمیں بتادیں تاکہ ہم اپنی تجنید سے نکال دیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پرانی نومبائعات ہیں ان کی تعلیم و تربیت کا پروگرام عام جماعتی پروگرام سے کم ہو لیکن نئ

نومبائعات کے پروگرام سے زیادہ ہو۔ حضور انور نے فرمایا اپنی تمام مجالس کی سیکرٹریان نومبائعات کو توجہ دلائیں کہ اپنے اپنے حلقہ کی نومبائعات کو اب جلد نظام کا حصّہ بنائیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے اجلاسات کے آدھے پروگرام جرمن زبان میں ہونے چاہئیں تا کہ ان کو احساس ہو کہ ہم نظام کا حصّہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنے شعبہ کے ماتحت ان کی علیحدہ کلاس بھی کر لیا کریں۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ انتخاب کے بعد شکایت آجاتی ہے کہ پراپیگنڈہ ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب ایسی شکایت آتی ہے تو پھر کمیشن بنائیں۔ اگر شکایت ثابت ہو جائے تو اس کو فارغ کریں اور نیا انتخاب ہو۔

ایک سوال کے جواب میں **حضور انور نے فرمایا:** اگر بوڑھی عورتیں ہیں اور مجبوری سے کسی دوسرے کے خرچ پر ہیں اندر کی حالت تو کوئی نہیں جانتا تو ان سے چندہ مجلس نہ لیں۔ پس یہ ہے کہ یہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔

لجنہ اماءاللہ جرمنی کے رسالہ ''خدیجہ'' کی مدیرہ نے دریافت کیا کہ کیا اشاعت کا کوئی چندہ ہے ؟ اس پر حضور انور نے

فرمایا اشاعت کا کوئی چندہ نہیں ہے۔ لجنہ کا اتنا بڑا بجٹ ہے۔ صدر لجنہ اور سیکرٹری مال کو چاہئے کہ اس بجٹ میں اشاعت کے لئے بھی نکالیں۔ اگر شوریٰ میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا تو مجلس عاملہ میں رکھ کر اپنے لئے کوئی فیصلہ کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر انتخاب کے بعد کوئی معذرت کرتی ہے اور اگر کوئی جائز وجہ ہے تو مجھے لکھ کر فیصلہ لیں کہ اس معذرت کرنے والی کو آئندہ کام کرنے کی اجازت ہو گی یا نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی عہدیدار اپنی منظوری ہو جانے کے بعد معذرت کرتی ہے تو پھر اس عہدہ کا انتخاب دوبارہ کروایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: حالات کے مطابق فیصلہ ہو گا کہ دوبارہ انتخاب ہو یا جو پہلے انتخاب میں نمبر 2 پر ہے اس کو نامزد کیا جائے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اگر قواعد کے مطابق کوئی بقایادار ہے اور وہ انتخاب کے اعلان کے بعد جمع کرواتا ہے تو وہ انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتا۔

یونیورسٹی میں تبلیغی پروگراموں کے انتظام اور سیمینارز کے انعقاد کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یونیورسٹی میں جو تبلیغی پروگرام ہوں گے اس میں لڑکے بھی آجائیں گے اور لڑکیاں بھی ہوں گی ۔**حضور انور نے فرمایا** پھر آپ کو پردہ میں رہ کر لیکچر دینا پڑے گا۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کسی احمدی طالبعلم کے ذریعہ یا اپنے کسی عالم کو بلا کر لیکچر دلوائیں۔ **حضور انور نے فرمایا** یونیورسٹیوں میں احمدی لڑکیاں یہ خیال رکھیں کہ لڑکوں کے ساتھ علیحدہ بیٹھ کر گپ شپ نہ لگائیں۔ اس سے دوستیاں بڑھتی ہیں اور پھر اِدھر اُدھر بازاروں میں جانا شروع ہو جاتا ہے۔ یونیورسٹی میں اپنی پڑھائی کے سلسلہ میں اگر کسی طالبعلم سے کوئی مدد لینی ہے تو اس میں روک نہیں۔ جہاں تک یونیورسٹی میں انفرادی تبلیغ کا تعلق ہے اس بارہ میں پہلے ہی ہدایت دی ہوئی ہے کہ لڑکیاں لڑکیوں کو تبلیغ کریں اور لڑکے لڑکوں کو تبلیغ کریں۔

سیکرٹری صحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو 30 سال سے اوپر کی خواتین ہیں ان کے لئے لیکچر کا انتظام کروائیں، سیمینار کروائیں تا کہ یہ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ ڈاکٹرز سے، ہارٹ سپیشلسٹ سے لیکچر کروایا جاسکتا ہے۔ عورتوں کو عورتوں سے لیکچر کروایا جاسکتا ہے، کسی لیڈی ڈاکٹر سے کروایا جاسکتا ہے۔

اس میٹنگ کے آخر پر ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ حلقہ جات میں، مجالس میں معاون صدر نہیں ہو سکتی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ تقریباً دو گھنٹے جاری رہنے کے بعد سات بج کر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ میٹنگ کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 جنوری تا 04 فروری 2010ء صفحہ 10 تا 12)

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(14تا20ستمبر2010ء)

مورخہ 18 ستمبر 2010ءشام سوا چھ بجے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضرت بیگم صاحبہ مد ظلہا بھی اس میٹنگ میں شامل ہوئیں۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے صدر لجنہ اور جنرل سیکرٹری صاحبہ سے مجالس کی تعداد اور تجنید اور باقاعدہ ماہانہ رپورٹس بھجوانے کی بابت دریافت فرمایا۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ آئرلینڈ میں اس وقت لجنہ کی تین مجالس ہیں اور کل تجنید 69 ہے اور ان تینوں مجالس کی ماہانہ رپورٹس آتی ہیں اور ہر ماہ ایک مجموعی رپورٹ تیار کرکے لندن بھجوائی جاتی ہے۔

صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ تمام جلسے اور اجتماع اور لجنہ کے نیشنل پروگرام ڈبلن(Dublin)میں ہوتے ہیں۔ لجنہ کی تجنید بھی سب سے زیادہ ڈبلن میں ہے۔**اس پر حضور انور نے فرمایا پھر لجنہ کا مرکز ڈبلن ہے۔** حضور نے ڈبلن کی مقامی صدر لجنہ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ مرکز کی مقامی صدر لجنہ بھی نیشنل عاملہ کی ممبر ہوتی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مجالس کا آپس میں مقابلہ کروایا کریں۔ نیشنل مجلس عاملہ مقابلہ کا فیصلہ کرے گی اور لجنہ کا جہاں مرکز ہے وہاں کی مجلس کی مقامی صدر اس فیصلہ کرنے میں شامل نہیں ہوگی۔

مرکز ڈبلن(Dublin)کی مجلس کی مقامی صدر، نائب نیشنل صدر بھی ہیں اور نیشنل مجلس عاملہ میں سیکرٹری تعلیم بھی ہیں۔ **حضور انور ایدہ اللہ نے ہدایت فرمائی کہ** نائبہ کی کیا ضرورت ہے؟ انہیں مقامی صدر ہی رہنے دیں اور نیشنل سیکرٹری تعلیم اس کے لئے بھی کسی اور کو موقع دیں تاکہ یہ مقامی صدر کی حیثیت سے اچھے طریقے سے کام کر سکیں۔

سیکرٹری ضیافت صاحبہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ لجنہ کے تمام فنکشنز پر کھانے کا انتظام کرتی ہیں۔

سیکرٹری تبلیغ صاحبہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ **تبلیغ کے لئے نئے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں.**

چھوٹے چھوٹے دیہات اور Towns میں جائیں اور اپنے نئے رابطے بنائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری تبلیغ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ چونکہ خود ٹیچنگ لائن میں ہیں تو لوکل سکولز اور

یونیورسٹیوں میں سیمینارز کا انتظام کروائیں اور یونیورسٹی کے طلباء کو بھی ساتھ شامل کریں۔ اور اسی طرح انٹر فیتھ (Interfaith) میٹنگز کا بھی انتظام کروائیں۔

حضور نے فرمایا: کہ اگر لجنہ کی ہر ممبر ایک ایک Contact بنائے تو اس طرح آپ کے 69 رابطے ہو جائیں گے۔
حضور نے ہدایت فرمائی کہ "Local Nursing Homes" میں بھی باقاعدگی سے وزٹ کیا کریں۔ وہاں جاکر بوڑھی عورتوں کو ملیں ان کو وقت دیں۔ اس طرح وہ خوش بھی ہو جائیں گے اور وہ لجنہ جن کو زبان کا مسئلہ ہے وہ اپنی زبان بھی بہتر بنا سکتی ہیں جو آگے چل کر ہمیں تبلیغ اور اس کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی مدد دے سکتی ہیں۔

سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ **خون کا عطیہ دینے کے لئے خدام کے ساتھ مل کر پروگرام بنائیں اور اولڈ ہوم (Old Home) اور نرسنگ ہومز (Nursing Homes) میں جاکر بوڑھی عورتوں کے ساتھ وقت گزارنے کی کوشش کیا کریں۔**

سیکرٹری تجنید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ لجنہ کی کل تعداد 69 ہے اور ینگ لجنہ (Young Lajna) کے بارہ میں ذکر کیا تو اس پر **حضور نے فرمایا کہ ینگ لجنہ کچھ نہیں ہے۔ یہ کوئی اصطلاح نہیں ہے۔**

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے لجنہ کے پہلے رسالہ ''مریم'' کی اشاعت کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور نے رسالہ کا اختصار سے جائزہ لیا اور حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحبہ اشاعت نے بتایا کہ حضور انور کا پیغام پہلے صفحہ پر شائع ہوا ہے۔

لجنہ آئرلینڈ کی نئی ویب سائٹ کے بارہ میں رپورٹ پیش ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ باقی لجنہ کی ویب سائٹ سے بھی اچھی چیزوں کو اپنی سائٹ پر شامل کر سکتی ہیں۔

حضور نے ہدایت فرمائی کہ رسالہ میں کوئی بھی بات ہماری روایات کے خلاف نہیں ہونی چاہئے۔

سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال عشرہ تربیت اور نیشنل تربیتی کلاس کا انتظام کیا گیا۔ تربیتی ورکشاپ لگائی گئی۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت سیمینار کو بار بار منعقد کریں۔ لڑکیوں کو بتائیں کہ وہ اپنے مقام کو سمجھیں اور احمدی ہوتے ہوئے اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہم سے کیا توقعات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جب سات سال کی لڑکی ناصرات میں داخل ہوتی ہے تو اسے بروقت لباس کے آداب سکھائیں۔ اسے لمبی قمیص پہننے کی ترغیب دلائیں تاکہ اس میں پردے اور حیا کا احساس پیدا ہو اور بڑے ہو کر کوئی مشکل نہ ہو۔

حضور انور نے سیکرٹری تربیت کو ہدایت فرمائی کہ 14 سے 25 سال کی بچیوں کے پردے کا معیار پتہ کیا جائے اور ان کی ماؤں سے باقاعدگی سے پوچھا جائے کہ ان کے بچے نماز اور قرآن پڑھ رہے ہیں یا نہیں؟

حضور انور نے فرمایا: اجلاسات میں لڑکیوں سے ڈسکشن (Discussion) کی جائے۔ ان کے ذہنوں میں آنے والے سوالات کے مناسب جوابات دیئے جائیں۔ ان کو بتایا جائے کہ اگر ہم احمدی ہیں تو ہمیں شریعت کی باریکیوں کا پابند ہونا پڑے گا اور ہمارا نظام جماعت سے مضبوط تعلق ہونا بہت ضروری ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جہاں لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے تعلیم حاصل کرتے ہیں وہاں تعلیم کے حصول میں تو کوئی حرج نہیں بشرطیکہ لڑکے لڑکیوں سے دوستی نہ کریں اور ایک دوسرے سے صرف ضرورت کے تحت ہی بات کریں۔ ماں باپ کو ہدایت کریں کہ بچوں پر نظر رکھیں۔ ہر وقت کمپیوٹر اور موبائل فون ہاتھ میں رکھنا مناسب نہیں۔ جو مائیں کمپیوٹر نہیں جانتیں وہ سیکھ لیں تاکہ بچوں پر نظر رہے۔

پردہ کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ماتھا اور نیچے ٹھوڑی تک چہرہ ڈھانپا ہونا چاہئے۔ کوٹ ڈھیلا ڈھالا ہو اور گھٹنوں تک کم از کم ہونا چاہئے۔ بازو کلائی تک ڈھکے ہونے چاہئیں جیسا کہ نماز کے لئے حکم ہے۔ سر ڈھانپ کر اگر تنگ جینز اور چھوٹی قمیض پہن لی جائے تو وہ کوئی پردہ نہیں ہے۔ جینز پہننا منع نہیں ہے بشرطیکہ قمیض اتنی لمبی ہو کہ تنگ ڈھانپا ہوا ہو۔

لڑکیوں کی Swimming کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ صرف مخصوص اوقات میں جب صرف عورتوں کا ٹائم ہو تو ایسے سوئمنگ لباس (Swimming Suite) میں جو پورا جسم Cover کرتا ہو تو سوئمنگ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

سیکرٹری تربیت کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا اگر کوئی لڑکا یا لڑکی غلط راستے پر چل رہے ہیں تو اس کے ماں باپ کو اس سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ اپنے بچے کی اصلاح کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب بچے 13،14 سال کی عمر کو پہنچیں تو وہ تبدیلی کے اس دور میں ہوتے ہیں جس میں انہیں

والدین سے زیادہ دوست کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ ہر بات کھل کر کر سکیں۔ تو آپ اپنے بچوں سے دوستی کا رشتہ مضبوط کریں، خاص طور پر باپ اپنے بیٹوں سے تا کہ وہ آپ سے کوئی بات بھی کرنے میں جھجک محسوس نہ کریں اور والدین اور بچوں میں ایسا رشتہ ہونا چاہئے کہ وہ کوئی بات اپنے والدین سے نہ چھپائیں۔

حلال و حرام کھانے کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا حلال جانوروں کا وہ تمام گوشت حلال ہے جس کے اندر سے ذبح کرنے کے بعد خون Drain کر دیا جائے اور ذبح کرتے وقت کسی غیر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ وہ آپ بسم اللہ پڑھ کر کھا سکتی ہیں۔

KFC اور McDonald وغیرہ کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں مگر یہ ضرور چیک کر لینا چاہئے کہ کہیں وہ ایک ہی آئل (Oil) میں پہلے Pork اور پھر چکن نہ فرائی کر رہے ہوں۔

Gelatine کے بارہ میں حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ اگر اس کے اجزاء میں Pork شامل نہ ہو تو کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

مردوں سے ہاتھ ملانے کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ مردوں سے غیر ضروری باتیں کرنے اور بے جا بے تکلفی سے بھی مردوں کو موقع ملتا ہے کہ وہ ہاتھ ملائیں۔ احمدی عورتوں کو اپنا مقام پہچاننا چاہئے اور اگلے کو ایسا موقع نہیں دینا چاہئے اور ان کو بتا دینا چاہئے کہ ہمارے مذہب میں عورت مرد سے سلام نہیں کرتی۔

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے حضور انور کی خدمت میں ناصرات کا گزشتہ سال کا اور آئندہ دو سالوں کا سلیبس پیش کیا۔ حضور انور نے اس سلیبس کو دیکھ کر خوشی کا اظہار فرمایا اور اپنے دستخط فرمائے۔ **سیکرٹری ناصرات** نے بتایا کہ اردو خوش خطی سلسلہ کا آکسفورڈ کا سیٹ بھی سلیبس میں شامل کر رہے ہیں تا کہ ناصرات کو اُردو لکھنا پڑھنا بھی آئے۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ ہاں یہ اچھا ہے بچوں کی کلاس میں بھی سب نے اردو کے لئے کاپیاں بنائی ہوئی ہیں جس سے ان کی اُردو کافی اچھی ہو رہی ہے۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دوران سال عشرہ تعلیم، نیشنل تعلیم کلاس اور نیشنل اجتماع کا انعقاد ہوا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ لجنہ سے پیپر لیا گیا جس کا نتیجہ کافی اچھا تھا۔

لجنہ کا سلیبس پیش ہونے پر حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ سلیبس میں حضرت مسیح

موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب توضیح مرام، ازالہ اوہام اور رسالہ الوصیت شامل کئے ہیں۔

سیکرٹری تعلیم کے بتانے پر کہ اس سال ہم نے لجنہ کے الگ سے جلسہ جات منعقد کرنے شروع کئے ہیں۔ **حضور نے فرمایا** آپ کے جلسہ جات جماعتی جلسوں سے Clash تو نہیں کرتے؟۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہم لجنہ کے جلسے جماعتی جلسوں سے ایک ہفتہ قبل یا ایک ہفتہ بعد میں رکھتے ہیں تاکہ دونوں جلسوں میں شامل ہو سکیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ ہماری سب لجنہ بہت اچھی ہیں ور سب بہت تعاون کرتی ہیں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا بجٹ دو ہزار پانچ صد چوراسی یورو ہے اور امسال اجتماع پر 621 یورو خرچ ہوئے۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ اجتماع پر لجنہ کی حاضری 36 اور ناصرات کی 12 تھی۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہم اپنے نیشنل فنکشن کرایہ پر ہال لے کر کرتے ہیں لیکن اپنے ہفتہ وار اجلاسات مشن ہاؤس میں کرتے ہیں۔

آخر پر صدر لجنہ آئرلینڈ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر یہ تحفہ لجنہ کے بجٹ سے لیا گیا ہے تو میں نہیں لوں گا۔ اس پر عاملہ کی ممبرات نے عرض کیا کہ یہ بجٹ سے نہیں ہے بلکہ ہماری طرف سے ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

لجنہ عاملہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اور سات بج کر 45 منٹ پر ختم ہوئی۔ میٹنگ کے آخر پر نیشنل مجلس عاملہ آئرلینڈ نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 22تا28 اکتوبر 2010ء صفحہ 13)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(12 جون تا 2 جولائی 2011ء)

مورخہ 17 جون 2011ء مسجد نور میں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ میٹنگ میں تربیت کے بارہ میں کیا ہدایات تھیں؟ اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ حضور انور نے فرمایا تھا کہ ہر مہینے چاروں خطبات کا مرکزی طور پر خلاصہ بنا کر مجالس کو بھیجا جائے۔ الفضل میں جو خلاصہ چھپتا ہے اُس کو بھیجا جاتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اُس سے بہتر خلاصہ وکیل اعلیٰ صاحب کی طرف سے جماعتوں کو انگریزی میں تیار شدہ آتا ہے۔ تو امیر صاحب سے وہ لے لیا کریں اور اس کا ترجمہ جرمن میں کر دیا کریں۔ الفضل والا بھی لے لیا کریں، پھر مزید خود بھی بنا لیا کریں صرف خلاصوں پر نہ رہیں۔ حضور نے فرمایا کہ بعد میں یہ بھی دیکھا کریں کہ لوگ خطبہ سنتے ہیں کہ نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک سروے آپ نے مجھے بھجوایا تھا اُس کے مطابق لڑکیاں خُلع زیادہ لے رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ لڑکیاں طلاقوں کی نسبت اتنی بے چین کیوں ہو گئی ہیں؟ کبھی جائزہ لیا ہے؟ مکرمہ صدر صاحبہ نے بتایا کہ جائزہ لیا ہے۔ پاکستان سے جو لڑکیاں آتی ہیں۔ فیملی اِدھر سے رپورٹ نہیں لیتی یا یہاں کی لڑکیاں سمجھتی ہیں کہ اگر ہم الگ بھی ہو جائیں Financially کوئی پرابلم نہیں ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا: کہ اُن کو آپ لوگ سنبھالیں۔ اُن کو سمجھائیں کہ اگر تم لوگ احمدی ہو تو کم از کم دنیاوی لالچوں کی خاطر اپنے گھروں کو برباد نہ کرو۔ حضور نے خلع کی بڑھتی ہوئی تعداد پر فکر مندی کا اظہار فرمایا اور لجنہ کی عہدیداروں کو اس طرف خصوصی توجہ کرنے کی تاکید فرمائی۔

صدر صاحبہ نے بتایا کہ پردہ کا مسئلہ بھی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہر وہ عورت یا لڑکی جو عام زندگی میں بازار میں پھرتی ہو، کوٹ گھٹنے تک نہیں ہے اور جس کے سر پہ اسکارف نہیں اور بال ڈھکے بھی نہیں اور کندھوں پہ

اور سینے پر دوپٹہ نہیں، وہ پردہ نہیں کر رہیں اور وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔

صدر صاحبہ نے کہا کہ ایک صدر بتا رہی تھیں کہ ان کے حلقہ میں پردہ کی پابندی کرنے والیوں کی پر سنٹیج بہت کم ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر پر سنٹیج کم ہے تو ایک صدر کو بنادیں اور وہ سارے عہدے سنبھالے۔ جو پانچ چھ پردہ کی پابند ہیں تو انہی کو عہدیدار بنائیں۔ باقیوں کو چھوڑ دیں۔ ایک صدر ہی رہ جائے تو وہ سب کچھ ہو۔ اگر کوئی اپنے آپ کو improve کرتی ہے۔ اگر کوئی یہ عہد کرتی ہے کہ ایک مہینے کے اندر اپنے اندر ساری تبدیلیاں پیدا کریں گی، اوّل تبدیلی تو Overnight پیدا ہونی چاہئے۔ لیکن ایک مہینے میں جائزہ لیں۔ اگر کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتی تو اس کو عہدہ سے ہٹادیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہندی کے لئے ہال سے منع فرمایا ہے۔ مزید اس بات سے بھی منع فرمایا کہ منگنی کی تقریب وغیرہ ہال میں کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا: بات یہ ہے کہ میں نے جب یہ خطبہ دیا ہے تو اُس میں بڑا واضح طور پر کہا تھا کہ مہندی کی رسم جو ہے، اپنے قریبی عزیز جو ہیں، جو قریبی سہیلیاں ہیں، ہر سہیلی نہیں کہ ہر محلہ سے اکٹھی کر لیں کہ تم بھی میری سہیلی ہو۔ جو بہت قریب کلوز سہیلی ہے اور عزیز جو ہیں وہ فیملی کی دعوت پہ آجائیں۔ اگر کسی کے بڑے خاندان ہیں اور اگر چھوٹا ہے تو وہ چھوٹی جگہ بھی لے سکتا ہے فنکشن کرنے کے لئے۔ یہ میں نے خطبہ میں بھی بڑے واضح طور پر کہا تھا۔ لیکن ایک بڑا فنکشن کرنے، اس کے لئے کارڈ چھپوانے اور اس کی رسم کرنا اور مہندی کی بارات لے کر آنا، سسرال والوں کا آنا اور ایک ہنگامہ ہونا وہ منع کیا تھا میں نے کہ یہ رسمیں نہ ڈالیں۔ ایک چھوٹی سی دعوت، خوشی کی دعوت، شادی کی کرنی ہے، کرتے رہیں، گھر والے کر سکتے ہیں۔ اُس کے عزیز قریبی رشتہ دار کر سکتے ہیں۔ ماموں، چچا، پھوپھا، کزن وغیرہ جتنے ہیں۔ اور جہاں ایک قریبی سہیلیاں، لڑکیوں کا فنکشن ہوتا ہے اس میں یہ بھی ضروری نہیں کہ مرد بھی ضرور بلائے جائیں۔ اگر آجائیں تو ٹھیک ہے۔ لیکن صرف قریبی عزیز، غیر مرد نہیں۔ نہ باپ کا دوست نہ کوئی اَور۔ مہندی کا تو یہاں تک ہے کہ دعوتیں نہیں کرنی۔ منگنی جو ہے، ایک منگنی میں تو کوئی برائی نہیں۔ منگنی میں انگوٹھی پہنائی جاتی ہے لیکن اس کے لئے ہال لینا اور ان پہ فنکشن کرنا اور دعوتیں کرنا اور اس کے لئے کارڈ چھپوانا اور فنکشن کرنا اور شادی جتنی رونق کر دینا، وہ ایک طوق ہے جو گلے میں ڈال رہے ہیں۔ اس چیز سے میں نے منع کیا تھا بلکہ جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے مثال دی تھی کہ ایک رشین نے مجھے لکھا کہ آپ نے بڑا اچھا کیا، ہمارے یہاں بھی یہ رسم ورواج ہے بلکہ ہمارے ہاں تو یہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے جو دادا نانا ہیں، اس خوف سے کہ جب

بچہ بڑا ہو گا تو یہ اُس وقت تک مر کھپ چکے ہوں گے، شادی میں شامل نہیں ہوں گے تو وہاں ایک قبیلہ میں یہ بھی رواج ہے کہ بچپن میں اس کی ایک خیالی شادی کر دی جائے اور پورے دعوت نامے ایشو ہوتے ہیں اور کھانے پکتے ہیں اور لوگ آتے ہیں اور یہ بھی رسم و رواج نے ہماری کمریں توڑ کر رکھ دی ہیں۔ آپ نے ہمیں اس سے روک دیا۔ ان لوگوں کو، رشین کو تو سمجھ آگیا ہے۔ آپ لوگوں کو ابھی تک سمجھ نہیں آیا۔

<u>مندرجہ بالا جواب کی مزید وضاحت کے لئے مورخہ 11 جولائی 2012ء کینیڈا میں ہونے والی ایک واقفات نو کلاس میں حضور انور سے ایسا ہی ایک سوال کیا گیا تھا جس کا جواب ہدیہ قارئین ہے۔</u>

ایک واقفہ نو نے سوال کیا حضور نے فرمایا تھا کہ جو ہماری جماعت میں مہندی جیسی رسمیں ہوتی ہیں جس میں لڑکا اور لڑکی ایک ساتھ بیٹھتے ہیں اور جو سارے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو حضور نے احمدیت میں منع کیوں فرمایا کہ ہم یہ ساری رسمیں نہ کریں؟

جواب: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بات یہ ہے کہ (دین) میں ایسی چیز جو کسی کی تکلیف کا باعث بنتی ہے یا جو دکھاوا ہے یا شو آف (Show off) ہے جس سے دین کو کوئی فائدہ نہیں بلکہ بعض جگہ نقصان ہوتے ہیں وہ چیزیں رسمیں ہیں، بدعتیں ہیں ان کو نہیں کرنا چاہئے۔ وہ دین میں ایسی ایڈیشن ہے جو اس کو بدنام کرتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں لوگوں کی تو یہ خواہش ہوتی تھی کہ آنحضرت ﷺ ان کی شادیوں میں شامل ہوں لیکن مصروفیت کی وجہ سے آپ شامل نہیں ہوتے تھے۔ بڑے بڑے قریبی صحابی تھے۔ ایک دن ایک نوجوان صحابی آئے آنحضرت ﷺ نے دیکھا کہ ان کے کپڑوں پر زرد رنگ کے کچھ چھینٹے پڑے ہوئے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میری کل شادی ہوئی ہے تو اس کے اظہار کے طور پر ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بڑی اچھی بات ہے پھر فرمایا دعوت ولیمہ بھی کی کہ نہیں؟ چاہے تھوڑی سی چیز سے کرو، دعوت ولیمہ ہونی چاہئے۔ تو (دین) میں جس چیز کا حکم ہے اور اجازت ہے اور اعلان ہے، وہ نکاح کا اعلان ہے، شادی کا اعلان ہے۔ اس میں دعوت جو تم نے کرنی ہے کر دو۔ پھر جو سب سے زیادہ بڑا حکم ہے اس دعوت کے لیے جو اصل حکم ہے وہ دعوتِ ولیمہ کا حکم ہے جس پر آنحضرت ﷺ نے زور دیا ہے۔ وہاں اپنے رشتہ داروں کو دوستوں کو ساروں کو بلاؤ دعوت کرو۔ وہ اچھی بات ہے۔ بیشک جیسی جس کی توفیق ہے وہ کرے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مہندیاں، شہنائیاں، اس بارہ میں تو (دین) میں نہیں لکھا ہوا اور پھر یہ کہ لڑکے کا تو کوئی کام ہی نہیں۔

مہندی لگانی بھی ہے تو دلہن کو لگانی ہے۔ لڑکے کو مہندی لگا کے لڑکی تو نہیں بنانا۔ میں نے مہندی سے منع نہیں کیا۔ لیکن میں نے یہ منع کیا ہے کہ لوگوں نے مہندی کو اس طرح رسم بنالیا ہے جس طرح کہ بڑی بڑی دعوتیں کرتے ہیں۔ دلہن کی اپنی خواہشیں بھی ہوتی ہیں، ٹھیک ہے۔ رشتہ داروں کی بھی ہوتی ہیں۔ ایک دن شادی سے پہلے بیشک مہندی کرو لیکن اس میں بہت قریبی جو دلہن کی سہیلیاں ہیں وہ آئیں اس کے قریبی رشتہ دار ہوں اور اگر بہت بڑا خاندان ہے اور گھر میں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے تو ہال میں ایک چھوٹا سا فنکشن کر سکتے ہو۔ لیکن یہ نہیں ہے کہ اس میں دوست اور بے تحاشا لوگ ارد گرد کے بلالو، پیس ویلج میں شادی ہو رہی ہے تو پورا پیس ویلج اور ابورڈ آف پیس اور قریبی شہر کے جو لوگ ہیں وہاں کے لوگوں کو بلالو کہ جی ہماری مہندی ہو رہی ہے وہ ایک فضول خرچی ہے جو نہیں ہونی چاہئے۔ باقی چھوٹے پیمانے پر مہندی کی خوشی کرنی ہے لڑکیاں بیٹھ جاتی ہیں ڈھولکیاں بھی بجا لیتی ہیں شادی کے اچھے گانے گا لیتی ہیں لیکن ایسے گانے گاؤ جن میں شرک نہ ہو۔ بہت سارے انڈین گانے ایسے ہیں جن میں شرک ہوتا ہے، دیوی دیوتاؤں کے نام لئے جاتے ہیں وہ نہیں گانے چاہئیں۔ دعائیہ نظمیں پڑھو اگر اردو نہیں آتی تو انگلش میں بنالو اور شادی وغیرہ کا گانا بیشک پڑھو کوئی حرج نہیں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ گھُٹ کر بیٹھ جاؤ اور کہیں ایسی Frustration پیدا نہ ہو جائے کہ کہیں اپنے جذبات کو نکال نہ سکو۔ لیکن ان کی ایک Limit ہونی چاہئے۔ اس Limit کے اندر رہو اور جو مرضی کرو، حیاء کی حفاظت کرو۔ حیاء ہمیشہ عورت کی عزّت بڑھاتی ہے۔ عیسائی عورتیں بھی پہلے حیاءدار ہوتی تھیں لباس بھی ان کے لمبے ہوتے تھے جو ان میں خاندانی ہوتی تھیں ان کے لباس اور بھی اچھے ہوتے تھے، بازو لگے ہوئے، سکارف پہنے ہوئے۔ یہ تو آہستہ آہستہ عورت کی آزادی ہوئی ہے، بلکہ انگلینڈ میں ایک عیسائی عورت نے ایک آرٹیکل لکھا ہے کہ یہ مرد جو کہتے ہیں کہ عورت کو آزادی دو اور ان کے جو چاہیں پردے اتار دو، ان کے لباس ننگے کر دو، اصل میں یہ مرد عورت کی آزادی نہیں چاہتے بلکہ ان کی اپنی جو خواہشات ہیں ان کو پورا کرنا چاہتے ہیں اور اسی عورت نے لکھا ہے کہ عورت ان مردوں کے ہاتھوں بیوقوف بن جاتی ہے۔ اس لئے عورت کی اپنی ایک Sanctity ہے بہر حال ایک احمدی عورت کو بڑا Chaste ہونا چاہئے۔ اس کا خیال رکھو۔ باقی بعض ایسے بھی ہیں جو لڑکے کے لئے مہندی کر لیتے ہیں، جو پانچ پانچ دن مہندی کی دعوت کرتے ہیں وہ غلط ہیں۔ یہ تو فضول خرچی ہے۔ تم ذرا سوچو افریقہ میں پاکستان میں بہت سی غریب لڑکیاں ہیں جن کے پاس شادی کے لئے دو جوڑے بھی نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کہا ہے کہ دوسروں سے ہمدردی کرو اور دوسروں کا خیال رکھو۔ اگر اتنے پیسے خرچ کرنے ہیں تو ان کو دو۔ تم لوگ اگر

500ڈالر کسی تھرڈورلڈ شادی کے لئے(Third World)ملک میں کسی احمدی لڑکی کی شادی کے لئے یا کسی غریب بچی کی شادی کے لئے دیتے ہو تو پاکستان میں وہ 50ہزار روپیہ بن جاتا ہے۔تو تھوڑی سی غریبانہ شادی ہو جاتی ہے۔وہاں تو بیچارے ایک سالن بھی نہیں کھا سکتے اور تم لوگ یہاں اتنی دعوتیں کرو کہ کھانا ہی ضائع ہو جائے۔پھر فرق کیا ہوا احمدیوں اور دوسروں میں۔اب یہ ویسٹرن ملک ہیں،دیکھو یہاں کتنے امیر لوگ ہیں ملک بھی امیر ہیں۔پیسے بھی لوگوں کے پاس ہیں اور پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم تھرڈورلڈ کے غریب ملکوں کی مدد بھی کرتے ہیں۔لیکن جہاں ان کے ویسٹڈInterestsہوتے ہیں ان کی مدد کرتے ہیں باقیوں کی نہیں کرتے اور ان کو بھی صرف اتنا ہی دیتے ہیں کہ تھوڑا سا بس کھاؤ اور زندہ رہو۔حالانکہ دنیا کی بھوک مٹانے کے لئے اتنی پروڈکشن(Production) ہوتی ہے۔امریکہ اور کینیڈا میں اورExcess(زائد) Wheatگندم ہے اور بعض اوقات سمندر میں پھینک دی جاتی ہے۔یورپ میں ہالینڈ میں Milk Productionاتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ وہ ضائع کر دیتے ہیں حلانکہ وہ غریبوں کو دی جاسکتی ہے۔تو غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے بجائے اس کے کہ تم رسم ورواج اور مہندیوں کے چکر میں پڑو۔

کلاس واقفات نو کینیڈا11جولائی2012(روزنامہ الفضل9اگست2012)

صدر صاحبہ لجنہ نے Facebookکے حوالہ سے ذکر کیا تو حضورانور نے فرمایا کہ فیس بُک پہ تو اب جو غیر ہیں وہ بھی بولنے لگے ہیں۔حکومتیں بھی بولنے لگی ہیں کہ یہ غلط ہے۔جس نے ایجاد کیا ہے،اُس کا یہ تصور ہے اُس کا یہ خیال ہے اور اُس نے کہا ہے کہ میرے نزدیک ہر ایک کی جو پرائیویٹ زندگی ہے وہ بھی پبلش (Publish)ہو جانی چاہئے۔حضور نے فرمایا کہ اگر اپنے بچوں کو یہ Realizeکرائیں کہ اگر تم یہ چاہتی ہو کہ تم ننگی ہو کر بازار میں کھڑی ہو جاؤ تو تم ضرور فیس بُک میں چلی جاؤ۔کیونکہ اُس نے اس کی مثال دی ہے کہ میرے نزدیک اگر کوئی شخص چاہے مرد ہو یا عورت ہو،بچہ ہو اپنے آپ کو ننگا کر کے فیس بُک پر لانا چاہتا ہے تو یہ اس کا Personal Matter ہے اور اسی لئے میں نے فیس بُک بنائی ہے۔تو اگر ننگا ہونا چاہتی ہو تو ہو جاؤ۔پھر ننگا ہو کر بازار میں کھڑی ہو جاؤ اور پھر احمدیت کو چھوڑ دو۔بس ایک ہی اس کا علاج ہے۔اس کو خیر باد کہہ دو اور مجھے تو جس لڑکی کا پتہ لگے گا کہ فیس بُک میں آئی ہیں اور بعضوں کی ایسی تصویریں آئی ہیں،اُن کو میں نے سزا دی ہے،جماعت سے اخراج کیا ہے۔

سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تبلیغ سیمینار جو کروائے تھے۔سوال اکٹھے کئے گئے ہیں۔عورت کے حق پہ اکثر سوال ہیں۔اُس پہ کام کر کے نصاب تیار کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نوجوان لڑکیوں میں یہ سوال اٹھتا ہے وہ توٹھیک ہے۔ جس طرح لندن میں اب میں نے عورتوں کا انگلش میں پروگرام شروع کروایا ہے: Real Talk۔آج اس کی پہلی قسط MTAپر آرہی ہے۔ توآپ لوگ جرمن پروگرام بنائیں اور جو کیمرہ ہو وہ کلوزاَپ نہ لیں، Wide angle میں پکچر لے کے بنائیں۔اس طرح بیٹھ کے ڈسکشن کریں۔ جرمن میں وہ پروگرام بناکے دیں تو آجائے گا۔اس سے جرمنوں کو جو کمپلیکس ہے وہ بھی دُور ہو جائے گا۔ یہ کمپلیکس اُس وقت ہوتا ہے جب تک آدمی کو Involveنہ کیا جائے۔امریکہ میں یہ کمپلیکس تھا کہ ہم مسلمان ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان بتاتے ہوئے ڈرتے تھے۔ میں نے بڑا زور دیا کہ Leafletting شروع کرو۔ چند ایک نے جرأت کرکے Leafletting شروع کی۔اس کے بعد وہاں کے پریس نے میڈیا نے اس کو بڑی اچھی responseدی بلکہ بعض لوگوں نے ان کے ساتھ مل کے Leafletting شروع کردی کہ یہ تو message of peaceدے رہاہے۔تو باقی خدام میں بھی،نوجوانوں میں بھی، لڑکیوں میں بھی، مردوں میں بھی یہ جرأت پیدا ہوئی اور وہ بھی اب تبلیغ میں آگے آئی ہیں، کمپلیکس اُن کا دُور ہو گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دوسرا میرا خیال ہے کہ 2008ء میں میں نے لجنہ جرمنی اور لجنہ یوکے میں جلسہ پر عورتوں کے حقوق کے بارہ میں جو تقریریں کی تھیں۔ان دونوں کو بھی جرمن میں ترجمہ کرکے اپنے رسالے میں شائع کریں۔ صرف حوالے نہ لیں بلکہ پوری کی پوری شائع کریں۔ شاید یوکے اجتماع 2008ء کی تقریر ہے۔اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھی حوالے ہیں۔ان حوالوں سے، حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی کمنٹری سے اس کی تفصیل لے کے، وہ دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے بعض حوالے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اس کوExplainکیا ہوا ہے۔یہ ان کوrealizeکروائیں کہ اس کمپلیکس میں نہ پڑو کہ پردہ کی وجہ سے تم لوگ backwardکہلاتے ہو۔ حضور نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں TVپروگرام ایک آرہا تھا BBCچینل میں یا کسی دوسرے چینل میں۔ غیر احمدیوں کا ہے وہ پروگرام۔انہوں نے بنایا تھا۔ پرائیویٹ سیکرٹری سے اس کی بھی کاپی منگوالیں۔اس میں عیسائیوں سے جو مسلمان ہوئے انہوں نے اپنے تأثرات لکھے ہیں بلکہ ایک انگلش جرنلسٹ ہے۔اس نے لکھا ہے کہ یہ پردہ جو ہے اب مجھے صحیح realizeہوا ہے کہ یہ ہماری عورت کی عزت ہے۔ مرد اپنے آپ کو تو ننگا نہیں کرتا لیکن ہمیں اپنی ذہنی عیاشی کے لیے ننگا کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ اس جرنلسٹ نے بھی بیان کیا ہے کہ میں agree کرتی ہوں کہ یہ ضرور ہونا چاہئے۔ حضور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے پر آج جو پروگرام Real Talkکا انگلش میں آرہا تھا، وہ پردہ کے اوپر ہی آرہا تھا۔

لڑکیاں بیٹھی تھیں، سوال وجواب بھی ہو رہے تھے۔ایک انگریز عورت کو بھی Panel میں بلوایا تھا کہ تم بتاؤ کہ تم کیا کہتی ہو کہ عورتوں کے Rights کیا ہیں۔اسی طرح اب آپ بلائیں۔ ضروری نہیں ہے کہ صرف احمدی بیٹھی ہوں۔یہاں اپنی کسی عیسائی کو یا کسی Atheist یا کسی اور کو بلوائیں۔دو اپنی لڑکیاں ہوں جو اپنے کسی Topic پہ بات کر رہی ہوں۔ایک وہ جو اس Topic کا کوئی knowledge رکھتی ہو،ایکسپرٹ ہو، چاہے وہ جرمن ہو۔ چاہے rigid ہو بے شک۔اگر وہ rigid ہے تو جو audience ہے اس میں سے سوال کریں اور اس کا منہ بند کروائیں۔یا جو دوسری پینل میں ایک دو آپ کی اپنی knowledgeable لڑکیاں یا عورتیں بیٹھی ہوں گی، وہ اس کو جواب دے دیں گی۔

حضور نے فرمایا کہ اوّل تو میرا خیال ہے وہ اتنی disrespectful نہیں ہوتیں کہ وہ honour نہ دیں۔کئی شرفاء عورتیں ایسی ہیں ان جرمنوں میں سے جن کو آپ بات کرواسکتی ہیں بلکہ ان کے آنے سے یہ ہو گا کہ جو پینل میں دو احمدی عورتیں ہوں گی اور اس کے علاوہ ایک جرمن ہو گی جو عیسائی ہے یا Jew ہے یا Atheist ہے یا کوئی بھی ہو، وہ جب ایک عورت کی عزت کے حوالے سے بات کرے گی تو اس سے آپ کی لڑکیوں کے کمپلیکس بھی دُور ہو جائیں گے۔میں نے اسی لئے وہاں MTA کے پروگرام میں ایک انگریز بٹھائی ہے۔آج ابھی پہلی قسط آئی ہے۔ ایک ہماری Lawyer ہیں احمدی لڑکی۔ہیں، قرآن کا علم رکھنے والی، ویسے پروفیشن کے لحاظ سے وہ انجینئر بھی ہیں۔ اور ایک وہی انگریز اُن میں سے تھی، وہ میرا خیال ہے کہ Atheist تھی۔لیکن ساروں نے اس بات پہ جو ماحول بنایا وہ یہی تھا کہ عورت کی عزت کے قائم کرنے کے لئے، اس کا لباس اچھی چیز ہے۔اگر دوبارہ وہ قسط آئی تو وہ دیکھ لیں ، ریکارڈ کر لیں۔

سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جرمنی میں اس طرح تبلیغی نشستیں لگائی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ ایک دفعہ اس طرح بنائیں گی تو اس میں منتخب لجنہ کی جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان کو بلائیں۔ تو ٹی وی پر جب آرہا ہو گا تو اس سے ایک اور attraction پیدا ہو گی اور مزید confidence پیدا ہو گا۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ یونیورسٹی میں لیکچر دیئے گئے۔بہت اچھا Response تھا۔غیر احمدی ہمارے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے۔یہی تو چیلنج ہے جو ہم نے Face کرنا ہے۔ہم نے غیر احمدی مسلمانوں سے بھی لڑنا

ہے، عیسائیوں سے بھی لڑنا ہے، یہودیوں سے بھی لڑنا ہے۔ اسی لئے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے ہیں۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ Islam Critic فنکشن میں جاکے لجنہ اعتراضات کے جواب دیتی ہے۔ میڈیا ساری توجہ اور کوریج لجنہ پہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ایک اَور لڑکی یہاں کی ہے۔ اُس کا بھائی جامعہ یوکے میں پڑھتا ہے۔ اس کا بھی مجھے خط آیا تھا کہ وہ اسی طرح ایک فنکشن میں گئی تھی۔ تو وہاں اس نے سوال جواب کئے تو سارا پریس اس کی طرف آگیا۔ چٹھہ صاحب ہیں کوئی، اُن کی بیٹی ہیں۔ بھائی اس کا یوکے جامعہ میں پڑھتا ہے۔ میں نے کہا تھا کہ انگلش میں پروگرام بناؤ۔ کہتی ہے مجھے انگلش نہیں آتی، میں صرف جرمن بول سکتی ہوں۔ تو دیکھیں، explore کریں کئی نئی لڑکیاں۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے جو صرف ایک ٹیم بنائی ہوئی ہے۔ اس کو دیکھنا ہے۔ اپنے اس گروپ کو زیادہ وسیع کریں تاکہ ان میں بھی confidence پیدا ہو۔ ہر شہر میں آٹھ دس بیس ایسی پیدا کر دیں تو باقی ٹھیک ہو جائیں گی۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ جب پمفلٹ دینے جاتے ہیں تو اس میں ہماری عورتیں نہیں ہوتیں، لوگ پھر اعتراض کرتے ہیں کہ صرف مرد کیوں دے رہے ہیں۔ تو کیا ناصرات دے سکتی ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ یوکے میں مثلاً اس طرح تقسیم کیا ہوا ہے کہ باہر جاکے مارکیٹوں میں چونکہ بعض دفعہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو وہاں مرد دیں۔ وہاں عورتیں نہ جائیں۔ لیکن جو Door to Door Leafletting ہے، وہاں عورتیں جاتی ہیں، دیتی ہیں۔ اپنے ہمسایوں کو دیتی ہیں۔ Door to Door جا رہی ہیں، دے رہی ہیں۔ وہاں تو سارے involve ہیں۔ لجنہ بھی involve ہے۔ یونیورسٹی میں آپ کی سٹوڈنٹ ہیں ان کو دے سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ کیا کسی نے منع کیا ہے؟ میں نے تو نہیں منع کیا۔ پمفلٹ دینے میں تو کسی نے منع نہیں کیا۔ ٹیمیں بنائیں۔ مردوں نے اپنی ٹیمیں بنائی ہیں، لجنہ بھی اپنی ٹیمیں بنائے یا اس طرح کی کہ مردوں کے ساتھ co- ordination کریں۔ ایک وقت میں جائیں اگر جانا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: Leaflets کی تقسیم کا اچھا Response ہو رہا ہے امریکہ میں، یوکے میں، سویڈن میں۔

شعبہ سمعی و بصری کے حوالے سے بتایا گیا کہ پروگرام MTA میں لجنہ کے ساتھ جو بنتے ہیں اس میں نام نہیں بولے جاتے یا اسکرین پر لکھے نہیں جاتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ربوہ سے جو پروگرام بن کے آتا ہے اس میں وہ نام نہیں لیتے؟ یہ جو میں Real Talk کی بات کر رہا ہوں آج یو کے سے پروگرام آیا ہے اس میں ہر ایک کا نام لیا جارہا ہے وہاں۔ بلکہ جو audience میں لڑکیاں بیٹھی ہیں، ان سے بھی وہ نام پوچھ رہی تھیں۔ جرمنی میں اجازت نہیں ہے تو آپ اپنی MTA جرمنی کے ذریعہ سے درخواست لکھ کے بھجوائیں۔ یہ تو صدر صاحبہ کا کام ہے۔ یہ لکھ کے دیں کہ اس طرح ہمیں مشکل ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب میں نے کہا ہے نا کہ Real Talk پروگرام دیکھ لیں۔ اس کو ریکارڈ کریں۔ اس کو دیکھ لیں۔ اس کو سنائیں۔ پھر امیر صاحب کو دکھائیں۔ اپنی MTA کی ٹیم کو دکھائیں۔ وہ پروگرام میری نگرانی میں بنا ہے۔ اس پروگرام میں جس طرز کا پردہ ہے اُس پہ جو میں نے اعتراض کرنا تھا وہ میں کر چکا ہوں۔ اس میں یہ ہے کہ جو پریزینٹر ہے اُس کو تھوڑا بعض جگہوں پر زیادہ کلوز اَپ لیا ہے لیکن میں نے کہا تھا کہ پروگرام دکھادو۔ آٹھ بج کر پچپن منٹ پر یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹر نیشنل 22 تا 29 جولائی 2011ء صفحہ 27 اور 28)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ناروے

برموقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(26 ستمبر تا 03 اکتوبر 2011ء)

مورخہ 02 اکتوبر 2011ء نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کانفرنس روم میں میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی۔

جنرل سیکرٹری صاحبہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماہانہ رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہم باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ سال میں ہماری بارہ رپورٹس جاتی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ لاہور میں مغلپورہ حلقہ میں جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کیا ہوا ہے اس لئے پہلے کی ٹریننگ ہے۔ یہاں آٹھ سال سے خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ رپورٹس پر تبصرے کون بھجواتا ہے؟ جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہر شعبہ کی سیکرٹری اپنی اپنی رپورٹ پر تبصرے بھجواتی ہے۔ ہر شعبہ، ہر حلقہ اپنی رپورٹ خود بھیجتا ہے۔ ان رپورٹس کو اکٹھا کر کے ان کی مدد سے ایک مرکزی رپورٹ تیار کر کے حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاتی ہے۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے پورے سال کے لئے لائحہ عمل تیار کیا ہوا ہے۔ ہماری اس بات پر زیادہ کوشش رہی ہے کہ قرآن کریم کا تلفظ ٹھیک کروا کر بطور ٹیچر کچھ لجنہ تیار کریں جو پھر آگے دوسروں کو تعلیم دیں۔ اللہ کے فضل سے تین لجنات تیار ہوئی تھیں جو بطور اساتذہ حلقوں میں پڑھا رہی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ تو اچھا کیا ہے لیکن **تعلیم کا یہ بھی تو کام ہے کہ کچھ نصاب مقرر کر کے امتحان بھی لیا جائے۔ سال میں دو امتحان ہونے چاہئیں۔**

سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ مجالس میں سہ ماہی امتحان ہوتا ہے اور نیشنل طور پر ہم ایک ہی لیتے ہیں۔ آئندہ سے دو امتحان لیا کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا: دو امتحان تو کم از کم لینے چاہئیں۔ نصاب کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کون سی

کتاب مقرر کی ہے۔ جو پرانی عورتیں ہیں وہ تو اردو زبان پڑھ لیں گی لیکن جو نئی بچیاں ہیں ان کو زیادہ سے زیادہ involve کرنے کی ضرورت ہے۔ نارویجین زبان میں جو لٹریچر موجود ہے وہ ان بچیوں کو دیا جائے۔

جو بچیاں یونیورسٹی میں پڑھتی ہیں ان کو انگلش زبان کی کتب دیں یا پھر ان کو MP3 قسم کی ریکارڈنگ کے ذریعہ مواد دیں۔ جو اُردو تو سمجھ لیتی ہیں اور لکھ نہیں سکتیں وہ MP3 کے ذریعہ سن لیا کریں گی اور تیاری کر لیا کریں گی۔ اور جب پیپر دینا ہو تو اردو میں، نارویجین میں یا رومن اردو میں لکھ لیا کریں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا نارویجین زبان میں ترجمہ بہت کم تعداد میں ہوا ہے۔ صرف تین یا چار کتب ہیں جن کا ترجمہ ہوا ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:** ایسی بچیاں، خواتین جو اردو زبان نہیں جانتیں ان کے لئے شعبہ تعلیم کو محنت کرنی پڑے گی۔ Essence of Islam ہے اس کے انگلش میں پانچ Volume آچکے ہیں اس میں سے مختلف مضامین لے کر دیں۔ ضروری نہیں کہ کتاب دی جائے۔ اللہ تعالیٰ پر، رسول پر، تقویٰ پر، پردہ پر، جہاد پر اور دیگر مختلف موضوعات ہیں جن کے تحت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات اکٹھے کر دیئے گئے ہیں **حضور انور نے فرمایا:** Essence of Islam، ''مرزا غلام احمد قادیانیؑ'' جو اردو زبان میں کتاب ہے اس کا ترجمہ ہے۔ اردو والی کتاب میں تو تھوڑے موضوعات ہیں جب کہ Essence of Islam میں تو زیادہ مواد اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جو انگلش پڑھ سکتی ہیں وہ انگلش میں پڑھ لیں۔ اگر نہیں تو پھر ان عناوین پر ان کتابوں سے حوالے دیکھ کر اپنا سلیبس بنائیں۔ تھوڑی محنت کرنی پڑے گی لیکن آپ کو جو آج کل ایشوز ہیں ان پر مواد مل جائے گا۔ قرآن کریم، حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے تعلیمی نصاب بنائیں۔ وہ اگر پڑھیں گی تو تربیت کے کام بھی آجائے گا۔ سیکرٹری تربیت کے لئے بھی آسانی ہو جائے گی۔

سیکرٹری تعلیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا کہ کیا ہم بچیوں کے علیحدہ نصاب اور دوسری لجنہ کے لئے علیحدہ نصاب بنا سکتے ہیں یا نصاب ایک ہی رکھیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ایک ہی رکھیں۔ دوسری لجنہ میں کتنی ہیں جنھوں نے کتابیں پڑھ لی ہوں گی۔ زیادہ سے زیادہ ''کشتی نوح'' پڑھ لی ہو گی یا ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھ لی ہو گی۔ یا دو چار اور چھوٹی سی کتابیں پڑھ لی ہوں

گی۔اکثر نے توپڑھا ہی نہیں ہوتا۔یہ بہتر ہے کہ آپ ایک موضوع، عنوان ایک دفعہ بتادیں پھر جس کو شوق ہو گا ان حوالوں کو دیکھ کر ان کتابوں میں گہرائی سے مطالعہ کر سکیں گی اس طریقہ سے نصاب بنائیں۔

سیکرٹری صاحبہ تعلیم نے بتایا کہ ''اسلامی پردہ کی اہمیت اور ضرورت ماضی اور حال کے آئینہ میں'' کے عنوان پر ایک مقالہ نویسی کا مقابلہ رکھا ہے اور یہاں کی جو لوکل ہیں ان کو کہا تھا کہ نارویجین زبان میں لکھ لیں۔ لیکن نارویجین زبان جاننے والیوں میں سے کسی نے لکھا نہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ان کو لکھنا چاہئے تھا۔اصل پردہ تو انہی کا اُتر رہا ہے۔زیادہ الفاظ پر نہیں تو تھوڑے الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ لیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ نارتھ کی طرف جو فیملی رہتی ہے اور ان کی چار پانچ لجنات ہیں وہاں ابھی مجلس قائم نہیں کی۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ وہاں بھی قائم کریں۔

سیکرٹری صاحبہ خدمت خلق سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کا خدمت خلق کا کوئی ریگولر چندہ ہے۔کوئی ایسا پراجیکٹ ہے جو کسی غریب ملک کے لئے آپ دیں۔ مثلاً لجنہ امریکہ ہے آپ لوگ تو اتنا نہیں کر سکتے لیکن وہ ہر سال 15 یا 20 ہزار ڈالرز دیتے ہیں افریقہ کے غریب بچوں کے لئے عیدی کے طور پر۔

اس پر سیکرٹری صاحبہ خدمت خلق نے بتایا کہ ہیومینٹی فرسٹ کے کاموں میں لجنہ مستقل مدد کر رہی ہے۔اس دفعہ ہمارے پاس جو خدمت خلق کا فنڈ اکٹھا ہوا تھا وہ ہم نے ''مریم شادی فنڈ'' میں بھیجا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اسی طرح انڈیا میں قادیان کے لوگوں کے لئے بھیجا جا سکتا ہے۔

صدر لجنہ نے بتایا کہ 100 کلو کے قریب ہم نے کپڑے بھی مریم شادی فنڈ کے لئے بھیجے ہیں۔**اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔** ایسے کپڑے نہ بھیجیں جو لنڈے کے لگتے ہوں۔میں نے اس بارہ میں خطبہ میں بڑی وضاحت سے کہا ہوا ہے کہ کس قسم کے کپڑے ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب یہاں لجنہ کا دفتر بھی بن گیا ہے اور **لجنہ کی لائبریری بھی ہے۔آپ اپنی اس لائبریری میں لجنہ کی جو کتابیں ہیں وہ منگوا کر رکھیں۔** پاکستان کی لجنہ نے جو شائع کی ہیں، یا انڈیا کی لجنہ نے شائع کی ہیں یا یو کے سے شائع ہو رہی ہیں۔ انگلش میں اردو میں ہیں یہ ساری منگوا کے رکھیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی کتاب ''اوڑھنی والیوں کے لئے پھول'' ایک جلد ہے پہلی۔اس کی اگلی کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی

بھی شائع ہو چکی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی بھی شائع ہو چکی ہے اور میں نے لجنہ کے بارہ میں جو مختلف وقتوں میں کہا ہے اس کی بھی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں وہ بھی آپ کی لائبریری میں ہونی چاہئیں۔

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت 99 ناصرات ہیں۔ پہلے تعداد زیادہ تھی لیکن بہت سی لجنہ میں چلی گئی ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: نیچے سے بھی تو چھوٹی بچیاں ناصرات میں شامل ہو رہی ہوں گی۔

ناصرات کے پروگرام کے بارہ میں سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ناصرات کی کلاس لگائی جاتی ہے۔ اور بارہ سے پندرہ سال کی بچیوں کے لئے ہر مہینے کے آخری سنڈے کو کلاس لگائی جاتی ہے اور کلاس میں مختلف عناوین رکھے جاتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ للہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ بارہ سے پندرہ سال کی لڑکیاں بڑی ہوتی ہیں اور ان کے اپنے مسائل بھی ہوتے ہیں۔ان کے عناوین، مضامین اس طرح کے ہوں کہ ''دینی مسائل کیا ہیں؟'' ، ''ہم احمدی کیوں ہیں''، ''احمدی لڑکی کی کیا ذمہ داری ہے''، ''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم سے کیا توقعات کی ہیں؟ ''اللہ کے رسول نے کیا کی ہیں؟، ''قرآن کیا کہتا ہے''، کس طرح کا ایک احمدی مسلمان ہونا چاہئے۔اور پھر موجودہ زمانہ کے جو موضوعات ہیں کہ **''کیوں ہمیں پردہ کی ضرورت ہے''، ''پردہ اس ماحول میں ہو سکتا ہے کہ نہیں ہو سکتا''** اور ڈسکشن، بات چیت اس طرح ہو کہ کیوں نہیں ہو سکتا؟ یہ لجنہ کے لئے بھی ضروری ہے اور ناصرات کے لئے بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر اسی طرح مردوں سے میل جول ہے، سلام ہے، مصافحہ کرنے کی یہاں بہت عادت ہے۔ یورپ میں تو ہر جگہ ہی ہے۔ ویسے میں نے دیکھا ہے کہ بعض لڑکیاں لاشعوری طور پر جب میری طرف ہاتھ بڑھاتی ہیں تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کو سلام کرنے کی عادت ہے۔ ایک بچی، لڑکی کو جو حیاء ہے اس کا شروع میں ہی اس کا احساس ہو جانا چاہئے۔ دس سال کی عمر جو ہے میں نے واقفات نو کو بھی کہا ہے کہ اس عمر میں نماز فرض ہوتی ہے۔ اس وقت ساری پابندیاں فرض ہونی چاہئیں۔ جو سارے فرائض ہیں ان پر عمل ہو جانا چاہئے۔ تو اس سے پہلے پہلے عادت ڈال دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: امریکہ میں مجھ سے کسی نے پوچھا کہ لڑکیاں پردہ نہیں کرتیں۔ توجہ نہیں دیتیں۔

جین پہنتی ہیں اور چھوٹی قمیض ساتھ پہنتی ہیں تو کیا کیا جائے۔ میں نے ان کو یہی کہا تھا کہ آپ لوگ بچپن سے، پانچ چھ سال کی عمر سے عادت ڈالنی شروع کریں گی۔ سات سال کی عمر میں اس کو پتہ ہو کہ میں نے چھوٹی قمیض نہیں پہننی۔ فراک بھی لمبی پہننی ہے۔ جین کے ساتھ بلاؤز نہیں پہننا۔ سکارف لینے کی عادت کبھی کبھی ڈالنی ہے۔ تو جب دس سال کی ہو گی تو اس میں جھجک نہیں رہے گی۔ اگر آپ اس طرح عادت نہیں ڈالیں گی تو وہ کہے کہ میں تو ابھی دس سال کی ہوں، گیارہ سال کی ہوں، بارہ سال کی ہوں۔ اسی طرح سلیولیس (Sleeveless) بازو والی فراکیں جو ہیں وہ پہن لیتی ہیں۔ اور وہ بھی جب حیا نہیں آئے گی تو سب ختم ہو جائے گا۔ پھر پردہ کی عادت کبھی نہیں پڑے گی۔ اس لئے شروع سے ہی عادت ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ناصرات کی تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ تبھی آپ اس ماحول سے اپنی اولاد کو بچا کر رکھ سکتی ہیں۔ ناصرات کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔

سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لجنات کا کتنا وعدہ ہے؟ ناروے میں اور سکینڈے نیویا کے اکثر ملکوں میں کمانے والی عورتیں کافی ہوتی ہیں۔ بہ نسبت جرمنی وغیرہ کے۔ سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ امسال کا وعدہ ایک لاکھ 40 ہزار 549 کرونر ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اچھا بڑا ٹارگٹ ہے۔

سیکرٹری صنعت و حرفت سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے قرآن کریم کی نمائش جس طرح یہاں لگائی ہے بس یہی ہے یا اس کے علاوہ بھی نمائشیں لگاتی ہیں۔ اور عورتوں کو اپنے کام دیتی ہیں کہ کوئی یہ کر کے لائے، کچھ کڑھائی، سلائی وغیرہ کا کام آتا ہے۔ کوئی نیٹنگ وغیرہ اور اس قسم کی چیزیں تاکہ ان خواتین کی کوئی آمد ہو جائے۔ بعض ایسی عورتیں ہیں ان کو کام نہیں ملتا اور گھر بیٹھ کر کام مہیا کئے جا سکتے ہیں تاکہ آپ کی نمائش میں یہ چیزیں آجائیں اور پھر آخر پر یہ چیزیں خرید سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر اس کو مزید وسعت دینی ہے تو گھر سے کوئی بھی چیز تیار کر کے لائیں۔ گھر کا کاٹیج انڈسٹری کی طرح، اس کو آپ مارکیٹ تلاش کر کے مارکیٹنگ کریں۔ اب نئی لڑکیاں ہیں جو پڑھی لکھی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ کوئی ایم بی اے کر رہی ہے، کوئی فنانس کر رہی ہے، کوئی مارکیٹنگ کر رہی ہے، کوئی سیلز وومین (SalesWomen) کا کام کر رہی ہے۔ تو ان کے سپرد کام کیا جا سکتا ہے کہ وہ Explore کریں، نئے راستے نکالیں تاکہ بڑی بوڑھیاں جو گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں ان کی آمد کا کوئی ذریعہ بن جائے۔ اس طرح ان کی آمد بڑھے گی تو آپ کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔

سیکرٹری صنعت و حرفت نے بتایا کہ ممبرات چیزیں بناتی ہیں۔ ہم نے سٹال لگایا تھا جس سے دس ہزار کرونر آمد ہوئی تھی۔ س پر **حضور انور نے فرمایا** کہ دس ہزار کرونرز کا مطلب ہے ایک ہزار پاؤنڈ۔ اب اس سے بڑا ٹارگٹ رکھیں۔

سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ مینا بازار میں ہمیں 87ہزار کرونر کی آمد ہوئی تھی جو ہم نے مسجد کے لئے دے دی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا ٹھیک ہے۔ اس سے جو آمد ہوتی ہے وہ آپ جو مختلف پراجیکٹس ہیں ان میں بھی دے سکتی ہیں۔ خدمت خلق والوں کو، افریقہ کے لئے، مختلف مدات ہیں۔ یتامیٰ فنڈ کے لئے، بلال فنڈ کے لئے۔

سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری ایک تبلیغی کمیٹی ہے اس کا ایک لائحہ عمل ہے جو ہر مجلس میں بھیجتے ہیں جس پر ہر ماہ رپورٹ آتی ہے اور ہر ماہ ساتھ ساتھ ہدایات دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری تبلیغ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا: یونیورسٹی میں لڑکیاں پڑھ رہی ہیں ان کو کہیں کہ یونیورسٹی میں اپنے ڈیپارٹمنٹ میں سیمینار آرگنائز کرنے کی کوشش کرو۔ وہاں تعارف کروایا جائے۔ یا کچھ پڑھی لکھی لڑکیوں کو اکٹھا کر کے تعارف کروایا جائے۔ اب آپ کے پاس ہال وغیرہ بھی موجود ہیں۔ یہاں آ کے سیمینار کے طور پر فنکشن بھی کئے جا سکتے ہیں۔ پڑھی لکھی لڑکیاں ان میں شامل ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: پھر ایک عام تبلیغ ہے۔ لیف لیٹنگ (Leaf Letting) کی جو سکیم ہے اس میں عورتوں کو حصہ لینا چاہئے۔ لیکن مردوں کے ساتھ نہیں۔ یو کے والوں نے اس طرح تقسیم کیا ہے کہ چھوٹے پرائمری سکولوں میں اور گھروں میں عورتوں کی ذمہ داری ڈالی ہے وہ جا کے کرتی ہیں اور اگر بڑی جگہوں پر جانا ہو تو فیملی کی ذمہ داری ہو گی۔ ایک پوری فیملی مرد، عورت اکٹھے ہو کر جائیں۔

غیر رشتہ دار مرد اکٹھے نہ ہوں بلکہ رشتہ دار اکٹھے ہوں۔ یا صرف عورتوں کی ذمہ داری ہو کہ ان کے سپرد صرف پرائمری سکول ہوں، چرچ ہوں یا ایسا حصہ چرچ کا جس میں عورتیں جاتی ہیں یا جب ان کے فنکشن ہو رہے ہوتے ہیں، یا گھروں میں واقفیت پیدا کر کے، یا میل باکس میں ڈالنے کے لئے، تو بہر حال یہ خیال رکھیں کہ عورتوں نے تبلیغ کے لئے اپنا علیحدہ انتظام کرنا ہے مردوں کے ساتھ مل کر نہیں کرنا۔ گویا کام وہی کرنا ہے لیکن علیحدہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ یونیورسٹی والوں کا استعمال کریں۔ بڑی بوڑھیوں کو استعمال کریں۔

اولڈ پیپل ہاؤس(Old People House)میں آپ پھول، پھل لے کر جاتی ہیں تو ساتھ لٹریچر بھی لے جائیں۔ کیک پھل وغیرہ دیتی ہیں تو ساتھ لٹریچر بھی رکھ دیا۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم میڈیا میں آرٹیکل لکھ رہے ہیں۔ لیکن لڑکیوں کو ٹرینڈ کرنے کا کام زیادہ کر رہے ہیں۔ اس سال ہمارے 13 آرٹیکلز شائع ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو نئی لڑکیاں آرہی ہیں ان کا اپنا علم بھی تو ہونا چاہئے۔ ان کو پہلے علم پورا حاصل کروانے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے جیسا کہ میں نے شعبہ تعلیم کو کہا ہے مختلف عناوین پر جب ان کو مواد مہیا کریں گی تو ان کا علم بڑھے گا، آگے تبلیغ کے کام بھی آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا: جو طالبات کی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن ہے اس کو Active کریں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے عرض کیا کہ یہاں مخلوط تعلیم اتنی ہے کہ یونیورسٹی میں اگر ہماری بچیاں کوئی پروگرام منعقد کرتی ہیں تو وہاں ہر حالت میں لڑکے بھی آتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ ٹھیک ہے لڑکے آتے ہیں تو اگر حجاب کے اندر رہ کر اسلام کے اوپر لیکچر دینا پڑے تو دیں۔ کوئی حرج نہیں۔ لڑکیاں اپنے سٹوڈنٹس کے ساتھ ہی آئیں گی اور وہ ان کے ساتھ ویسے بھی پڑھ رہی ہیں۔ اگر پردہ میں رہ کر اسلام پر لیکچر دیں تو اپنی حالتوں کی طرف بھی توجہ پیدا ہو جائے گی۔ لیکن یہ نہ ہو کہ کھلی چھٹی مل جائے۔ مرکز کی طرف سے کنٹرول ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ اونٹ کی طرح سر رکھنے کا موقع دیں تو پورے کا پورا اونٹ داخل ہو جائے۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم نے چرچ کے بھی دورے کئے ہیں اور مجلس نے رابطے رکھے ہیں۔ اور ریڈ کراس میں بھی ہم نے کافی کام کیا ہے اور وہ اس طرح کہ ریڈ کراس والے جب اپنا کوئی پروگرام بناتے ہیں تو ہمیں کہتے ہیں کہ آپ عورتوں کے بارہ میں آکر بتائیں۔ ادھر بھی کافی مہمان آتے ہیں تو ان کے پروگرام میں ہماری ایک تقریر ہو جاتی ہے۔

سیکرٹری تجنید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری تجنید 490 ہے اور ہم ہر تین ماہ بعد مجالس سے لسٹیں منگواتے ہیں اور اس کے مطابق اپنی تجنید تیار کرتے ہیں اور ہماری موجودہ تجنید جولائی کی لسٹوں کے مطابق ہے۔

سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مجالس کو دوسرکلرز بھجوائے ہیں۔ہم ہیلتھ سیمینار بھی کرتے ہیں۔ **حضورانور نے فرمایا: لجنہ کو سیر کی عادت بھی ڈالیں۔ نیز فرمایا کہ کیا اجتماع پر بھی کھیلوں کے پروگرام ہوتے ہیں؟** اس پر سیکرٹری صحت جسمانی نے بتایا کہ اجتماع پر تو نہیں ہوتے لیکن ہمارا سال میں ایک سپورٹس ڈے ہوتا ہے ۔اس پر **حضورانور نے فرمایا:** اجتماع پر بھی رکھ لیا کریں۔آپ ان ڈور تو کر ہی سکتی ہیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سال میں دو دفعہ رسالہ " زینب" نکالتی ہیں۔56صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔آدھا نارویجین میں ہوتا ہے اور آدھا اردو میں۔

حضورانور نے فرمایا نئی لڑکیاں جو یہاں کی پڑھی ہوئی ہیں ان کو شامل کریں۔آپ کی جو لکھنے والی ٹیم ہے اس میں نئی لڑکیوں کو آگے لے کر آئیں تاکہ ان کی دلچسپی بھی بڑھے۔

سیکرٹری تربیت نومبائع نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت چھ نومبائع خواتین ہیں۔ان کے ساتھ مہینہ میں ایک تربیتی میٹنگ ہوتی ہے اور ان کے لئے باقاعدہ ایک نصاب بنا ہوا ہے اور ایک ایک عنوان پر بات ہوتی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان نومبائعات کو اس طرح سنبھالیں کہ یہ دور نہ جائیں۔اصل میں بعض جو آتے ہیں بڑی امیدیں لے کر آتے ہیں۔جب عہدیدار کو دیکھتے ہیں کہ ان کی امیدوں پر نہیں پوری اتر رہیں تو ان کو ٹھوکر لگتی ہے۔بعض بڑی بوڑھیوں کو دیکھ کر ٹھوکر لگتی ہے۔اس لئے ان کو سنبھالنے کے لئے بڑے طریقہ سے ان کے ساتھ ڈیل کرنا ہوگا تاکہ صحیح تربیت ہو سکے اور ان کو بتائیں کہ تم نے نہ کسی عہدیدار کی بیعت کی ہے،نہ کسی بڑے بوڑھے کو ماننا ہے اور نہ کسی مرد کو اور نہ کسی عورت کو ماننا ہے۔تم نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے اور ان کو ماننا ہے اور تم یہ دیکھو کہ آپؑ کی تعلیم کیا ہے۔اگر ہمارے میں کمزوریاں ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنے ایمانوں کو ٹھوکر لگاؤ۔بڑے طریقہ سے ان کو نظام میں سموئیں۔اس طرح سموئیں کہ تین سال کے بعد وہ مین سٹریم (Main Stream) کا حصہ بن جائیں۔ **حضور انور نے فرمایا** ان میں سے جو اچھی Active ہیں ان کو تبلیغ کے لئے استعمال کریں۔جہاں وہ رہتی ہیں وہاں ان سے تبلیغی کام لیں۔

اس بات پر کہ نومبائع خواتین میں سے اکثر شادی کر کے احمدی ہوئی ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو جو مجھے ملی ہیں ان سے میں نے پوچھا ہے انہوں نے تو مجھے یہی بتایا ہے کہ شادی کی وجہ سے ہم احمدی نہیں ہوئے ہم پڑھ کے احمدی ہوئے ہیں۔گو شادی کر کے احمدیت کے قریب آئی ہیں لیکن وجہ صرف شادی نہیں ہے۔لیکن بہرحال

کچھ ایسی بھی ہوں گی جو شادی کی وجہ سے ہوئی ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ جو چند ہیں ہم ان سے مکمل رابطے میں ہیں اور ان کو ہر پروگرام کی اطلاع بھی دیتے ہیں۔ وہ چندہ بھی دیتی ہیں لیکن بعض دفعہ وہ پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** کوشش کریں کہ ان کے اپنے پروگرام کروائیں اور ان کو Involve کریں۔ان میں سے کسی ایک کی تقریر لجنہ کے اجتماع، جلسوں، اجلاسوں وغیرہ پر کروایا کریں تا کہ ان کو پتہ چلے کہ ہم نے اپنا ایک Active رول ادا کرنا ہے۔

صدر لجنہ نے عرض کیا کہ ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ وہ خود تو شاید احمدیت میں خلوص میں بہت آگے بڑھ جاتی ہیں لیکن ان کے گھروں میں جو مرد ہیں ان کو ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ اسلام کے بنیادی حکم کی بھی پیروی نہیں کر رہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:** یہ مسئلہ صرف یہاں نہیں ہے دنیا میں ہر جگہ ہے۔ میرے سے اکثر جو ایسی فیملیاں ملتی ہیں تو میں ان کو یہی کہا کرتا ہوں۔ سوال یہی کرتا ہوں کہ پہلے یہ بتاؤ کہ تم تو احمدی ہو گئی ہو تمہارا خاوند صحیح مسلمان ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کیا وہ پانچ وقت نمازیں پڑھتا ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں پڑھتا اور اس کو دین کا نہیں پتہ تو تم سمجھ کے احمدی ہوئی ہو تو پہلے تم اس کی اصلاح کرو اور اس کو دیکھ کر اپنے دین سے نہ ہٹو بلکہ اس کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرو۔ تو سمجھایا جائے تو سمجھ جاتی ہیں۔

سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ضیافت تو آپ کر ہی رہی ہیں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال کا جو بجٹ ہے وہ اڑھائی لاکھ کرونر مجلس کا چندہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے کمانے والی خواتین کی تعداد، ان کی آمد اور چندے کے معیار کا تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا کہ چندہ بڑھانے کے لئے ابھی بہت گنجائش ہے۔ لیکن پچھلے چار پانچ سال سے تو اس لئے بھی صرف نظر کی جاسکتی ہے کیونکہ مسجد میں کافی قربانی کی ہے۔ تو بہر حال یہ جائزہ لے لیا کریں اور بتادیا کریں کہ چندہ اگر دینا ہے تو خدا کی خاطر دینا ہے۔ یہ ٹیکس نہیں ہے۔ اس لئے غلط بیانی کر کے نہ دو۔ نہیں دینا تو کہہ دو کہ اس سے زیادہ میں نے نہیں دینا لیکن یہ نہیں ہونا چاہئے کہ آمد کچھ لکھوائیں اور چندہ کچھ دیں۔ صدر کو اختیار ہے کہ وہ چندہ کم دینے کی اجازت دے سکتی ہے۔ لیکن سچائی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ پیسے بے شک نہ بڑھیں۔ سچ بولنے کی عادت بہر حال بڑھے۔

سیکرٹری تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: تربیت جو ہے سب سے اہم شعبہ ہے جو شعبہ مال کی بھی مدد کرتا ہے۔ شعبہ تعلیم کی بھی مدد کرتا ہے۔ شعبہ تبلیغ کی بھی مدد کرتا ہے۔ اور اسی طرح باقی شعبوں کی بھی تو تربیت کا آپ نے کیا پروگرام بنایا ہے۔

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے بتایا کہ ہم نے جو لائحہ عمل بنایا ہوا ہے اس کے مطابق ہم ہر ماہ جائزہ لیتے ہیں کہ کتنی ممبرات ہیں جو پانچ وقت نماز ادا کرتی ہیں۔ کونسی باجماعت ادا کرتی ہیں۔ کونسی قرآن کریم باترجمہ پڑھتی ہیں۔ اور جب اس کا جائزہ آتا ہے تو پھر حضور انور کے خطبات اور خطابات میں سے مضامین اور ہدایات اخذ کر کے دی جاتی ہیں جیسے ہیلووین کے بارہ میں حضور کی ہدایات، نوافل کی تحریک، محاسبۂ نفس، دین کو دنیا پر مقدم کرنا، زہد و تقویٰ اختیار کرنا وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو لڑکیاں پندرہ سال سے اوپر ہو گئی ہیں، میں نے سنا ہے کہ ان میں یہ باتیں پیدا ہو رہی ہیں کہ بعض مائیں کہتی ہیں کہ ہمیں پتہ نہیں کہ ہم یہاں پر اپنی بیٹیوں کو مسلمان بھی رکھ سکتے ہیں یا نہیں۔ تو ایسے لوگوں کے بارہ میں بھی آپ کو معلومات ہونی چاہئیں کہ کون کون ہیں۔ کیوں ان میں ایسے خیالات آرہے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ تعلیم کے لئے ایسے مواد ضرور ہوں کہ **"ہم احمدی کیوں ہیں؟" "احمدی اور دوسرے مسلمان میں کیا فرق ہے"۔ "ہمارے ماں باپ نے اگر احمدیت قبول کی تو ہم نے کس طرح اسے اپنے میں قائم رکھنا ہے؟"۔ اس طرح تربیت پر آپس میں ڈسکشن کروایا کریں۔**

حضور انور نے فرمایا: خاص طور پر جو پڑھنے والی لڑکیاں ہیں، یونیورسٹی میں جانے والی لڑکیاں ہیں 18,17,16 سال کی ہیں کچھ آزادی چاہتی ہیں ان کے ساتھ بھی ان مواضیع پر ڈسکشن ہونی چاہئے کہ "لباس ہمارا کیوں اچھا ہونا چاہئے؟" "کیوں ڈھکا ہوا ہونا چاہئے؟"، "حجاب کیوں ضروری ہے؟" حجاب کے خلاف یورپ میں جو مہم ہے اس میں ایک احمدی لڑکی کیا کردار ادا کر سکتی ہے۔ پھر قرآن کریم پڑھنے کی عادت ہے۔ قرآن کریم کے احکامات جو عورتوں کے بارہ میں ہیں ان کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ یہ سوال بھی ہوتا ہے کہ کیوں عورتوں کے لئے پردہ کا حکم ہے۔ مردوں کے لئے کیوں نہیں؟ حالانکہ مردوں کو تو پہلے ہی "غضِ بصر" کا حکم ہے۔ اسی طرح بعض وراثت پر سوال اٹھتے ہیں کہ مرد کا حصہ زیادہ ہے اور عورت کا کم ہے۔ تو ایسے سوالات آپ کو سوچ سمجھ کر اکٹھے کرنے پڑیں گے۔ پھر ان سوالات پر لڑکیوں کی ڈسکشن کروایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: پھر رشتوں کے بارہ میں مسائل ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر ناراضگیاں ہوتی ہیں اور بے چینیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض تو بڑے حقیقی مسائل ہوتے ہیں جو بعض لڑکوں کی طرف سے اٹھتے ہیں اور بعض معمولی مسائل ہوتے ہیں جو بے صبری کی وجہ سے اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ تو تربیت کا یہ بھی کام ہے کہ ہمدرد بن کر رشتوں کو قائم رکھنے کے لئے بھی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: لڑکیوں میں یہ اعتقاد پیدا ہونا چاہئے کہ ہماری جو عہدیدار ہیں وہ ہماری ہمدرد ہیں۔ اس طرح پھر وہ آپ سے مسائل ڈسکس کر سکیں گی۔ حضور انور نے فرمایا جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان سے مسائل کے بارہ میں سوالنامہ تیار کروائیں۔ والدین کے ساتھ مسائل ہیں تو وہ بتائیں۔ کس حد تک آزادی ہونی چاہئے۔ یا اسی طرح کے اور پہلو ہیں۔ ان پر ایک سوالنامہ بھی پڑھی لکھی لڑکی سے جسے سوشل سائنس میں علم ہو اور سوال تیار کرنے آتے ہوں اس سے لکھوا کر پندرہ بیس سوال تیار کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے اسی طرح کا ایک سروے یوکے میں کروایا تھا۔ نام نہیں لئے تھے۔ صرف معلومات آگئی تھیں اور مجھے مواد مل گیا تھا۔ جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء میں اور جلسہ سالانہ یوکے 2010ء میں اس سروے کی بنیاد

پر لجنہ میں تقاریر تیار کی تھیں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ کس قسم کے سوال ہوں۔ تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کے جو مسائل ہیں کس حد تک آزادی چاہئے۔ ایک مسلمان عورت پر، مسلمان لڑکی پر کیوں بعض پابندیاں ہیں۔ رشتوں کے بارہ میں بہت سارے مسائل ہیں۔ غور کریں اور اوپن فورم پر ڈسکشن کریں۔ جب یہاں کی بچیوں کو پتہ ہوگا کہ ان کی بات باہر نہیں نکلے گی۔ نہ ماں باپ کو پتہ لگے گی تو پھر مسائل اور معاملات ڈسکس بھی کر لیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پھر ان کے ایسے مسائل ہیں، سوال ہیں جو آپ سمجھتی ہیں کہ آپ حل نہیں کر سکتیں تو مجھے بھیجیں۔

حضور انور نے فرمایا: پھر بہت ساری بچیاں ایسی ہیں جو جماعت سے تعلق نہیں رکھ رہیں۔ مسجد سے تعلق نہیں رکھ رہیں۔ ان کے لئے انہی لڑکیوں میں سے جو مضبوط کردار کی ہیں اور علم بھی رکھنے والی ہیں ایک ٹیم تیار ہونی چاہئے۔ جو اُن سے رابطہ کر کے ان کو قریب لانے کی کوشش کرے۔ بعض عہدیداروں سے ناراض ہوتی ہیں اور پیچھے ہٹ

جاتی ہیں ۔بعض اپنے بڑوں سے ناراض ہوتی ہیں اور پیچھے ہٹ جاتی ہیں ۔بعضوں کے گھروں کے مرد احباب عہدیداروں سے ناراض ہوتے ہیں اس طرح پورا خاندان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ان خاندانوں کو بھی آپ نے قریب لانا ہے۔

اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ اس کے لئے امسال ہم نے کافی کوشش کی ہے کہ انفرادی سطح پر اور چھوٹے لیول پر ہم کام کریں۔ بجائے اس کے کہ صرف ایک مرکزی سطح پر کام کیا جائے اور چند خواتین جو اس قابل تھیں ان کو شامل کر کے ان کی مدد سے یہ کام کیا گیا ہے تو ہمیں فائدہ ہوا ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:** بس ٹھیک ہے پھر اس کو جاری رکھیں۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ ناصرات کی تجنید ہر مہینہ بدلتی رہتی ہے اور ان کے معیار بھی بدلتے رہتے ہیں۔ تو نصاب کے مطابق ان سے کس طرح کس معیار کا امتحان لیا جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ سال میں تین امتحان لیتے ہیں اور چار مہینہ بعد ہی لیتے ہیں۔ چار مہینہ جس کو گزر گئے اور پانچویں مہینے میں آکر وہ اگلے معیار میں چلی گئی تو اس سے پہلے معیار کا ہی لے لیں۔ دس پندرہ دن کا تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دنیا میں کہیں بھی ایسا مسئلہ نہیں اٹھا کہ دقّت پیش آئے۔ اگر آپ چار مہینے کے بعد امتحان لیتے ہیں تو ایک لڑکی اگر گیارہ سال نو مہینہ کی ہے۔ اور وہ امتحان کے وقت بارہ سال ایک ماہ کی ہو جاتی ہے تو اس سے آپ بارہ سال والے معیار کا امتحان لے لیں۔ اگلی سہ ماہی کا جو امتحان ہونا ہے اس میں اسے اگلے نصاب میں ڈال دیں۔ یہ تو کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ آپا جان جب لجنہ میں آئی تھیں تو آپا جان چند مثالیں دے رہی تھیں کہ جو نئی بچیاں احمدی ہوتی ہیں ان پر کلچر کو تھوپنے کی کوشش کی جاتی ہے تو آپ حیادار لباس کو اپنائیں اور بعض دفعہ ہمارے چوڑی دار پاجامہ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ دَور ایسا ہوتا تھا کہ پورا برقعہ اس کے اوپر ہوتا تھا تو آپ کا ڈھکا ہوا لباس ہونا چاہئے اور گھٹنے تک ہونا چاہئے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ آج کل جو ٹائٹس ہیں اور لڑکیاں پہنتی ہیں اس پر ہم بہت زیادہ کام کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر ٹائٹس پر وہ لمبی قمیض پہن لیتی ہیں جو گھٹنوں سے نیچے لٹکی ہوئی ہے تو پھر ٹائٹس کے

استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ قمیض لمبی ہونی چاہئے۔ میں نے تو کہا تھا کہ لڑکیاں جین بھی استعمال کرتی ہیں۔ سکنّی جینز بھی استعمال کرتی ہیں تو بے شک کریں لیکن پھر اس کے اوپر لمبی قمیض پہننی ضروری ہے۔ لمبی قمیض پہنیں یا پھر باہر آتے ہوئے لمبا کوٹ پہنیں۔ اصل میں یہ دیکھیں کہ پردہ کی روح کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہارا پردہ یہ ہے کہ تم غیروں کے سامنے اس زینت کو چھپاؤ جو تم اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں کے سامنے ظاہر کر سکتے ہو۔ حضور انور نے فرمایا: اگر بیہودہ لباس گھروں میں پہنا جا رہا ہے تو اس میں گھروں کے لباسوں کو بھی تو چیک کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ایک جوان لڑکی گھر میں اپنے باپ اور جوان بھائی کے سامنے جین یا ٹائٹ کے اوپر بلاؤز پہن کر بغیر کسی حجاب کے پھر رہی ہے تو اس کو حیا نہیں رہے گی۔ اصل چیز حیا ہے اور حیا کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: باقی اگر تنگ پاجامہ پہنا جاتا ہے تو پہلے بھی پہنا جاتا تھا۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تنگ چوڑی دار پاجامہ اور آج کل کی ٹائٹس میں فرق ہے۔ چوڑی دار پاجامہ میں تو ٹانگ کی Shape نظر نہیں آتی۔ ٹخنے سے لے کر پنڈلی تک اور اوپر گھٹنے تک اس کی ایک ہی گولائی اور Shape ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پنڈلی کی Shape نظر نہیں آتی۔ جب کہ ٹائٹس میں ایسا نہیں ہے۔ اس میں پنڈلی سے ٹخنے تک پوری ٹانگ کی پوری Shape نظر آ رہی ہوتی ہے۔ اس لئے بتانا پڑے گا کہ ان دونوں میں فرق ہے۔ پس آپ بچیوں کو اس طرف لانے کی کوشش کریں کہ اصل چیز حیا ہے۔ "اَلْحَیَآءُ مِنَ الْاِیْمَانِ" حیا ایمان کا حصہ ہے۔ پس اگر آپ حیا کو رواج دے دیں تو آپ کے لباس اور پردے خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔

اس سوال کے جواب میں کہ بعض مائیں بچیوں کا ساتھ دے رہی ہوتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جن کی مائیں ساتھ دے رہی ہیں ان کو سمجھائیں۔ قرآن کریم میں یہ تو نہیں لکھا کہ ڈنڈا مارو۔ قرآن کریم میں لکھا ہے کہ "فَذَكِّرْ" پس نصیحت کرتے چلے جانا تمہارا کام ہے۔ تمہیں نصیحت کرنے والا بنایا گیا ہے۔ داروغہ نہیں بنایا گیا۔ پس عہدیداران کا کام ہے کہ جو چیز بھی غلط دیکھیں تو اس بارہ میں نصیحت کرتی چلی جائیں۔ اور یہ دیکھا کریں کہ اس بارہ میں قرآن کریم کیا کہتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں کیا فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بارہ میں کیا تعلیم دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پردہ کے بھی کئی معیار ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے بھی مثال دے چکا ہوں۔ لندن میں ایک مصر کا

باشندہ احمدی ہوا۔ اس نے کہا کہ میری ماں کے لئے دعا کریں کہ وہ احمدی ہو جائے۔ میں نے اسے کہا کہ اپنی والدہ کو مسجد لایا کرو۔ کچھ عرصہ بعد وہ شخص آیا اور بتانے لگا کہ اس کی والدہ مسجد گئی تھی اور وہاں خواتین کا پردہ دیکھ کر کہنے لگی کہ تعلیم کی حد تک تو ٹھیک ہے میں سب کچھ مانتی ہوں لیکن تمہاری عورتیں پردہ نہیں کررہیں۔ اور پردہ کا معیار اس کا وہ حجاب تھا جو عرب خواتین لیتی ہیں اور ماتھا ڈھانپ لیتی ہیں۔ بال نظر نہیں آتے۔ نہ آگے نہ پیچھے سے۔ اب بالوں کا پردہ بھی تو ایک حد تک ہے۔ اس لئے اگر فیشن کے لئے آپ چھوٹا سا حجاب لے لیں اور پچھلے بالوں کو دکھانے کے لئے لہراتی پھریں تو وہ غلط چیز ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اسی لئے تو میں نے کہا ہے کہ تربیت کے دوران بچیوں میں احساس پیدا کریں۔ ان کو یہ بتائیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں اور ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟ اگر بچیوں کو، ہماری خواتین کو اس کا احساس ہو جائے تو پھر باقی آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: پردہ کا رواج صرف اسلام میں نہیں ہے۔ اصل چیز وہ روح ہے جو پردہ کے پیچھے ہے۔ میں حیا کی اکثر یہ مثال دیا کرتا ہوں۔ قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں یہ واقعہ آتا ہے کہ لڑکیاں حیا کی وجہ سے، پردہ کی وجہ سے، مردوں میں مکس اَپ نہ ہونے کی وجہ سے، اپنے ریوڑ کو پانی نہیں پلا رہی تھیں کہ مرد فارغ ہو جائیں تو ہم پلائیں گی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ریوڑ کو پانی پلا دیا اور ایک طرف بیٹھ گئے۔ پھر قرآن کریم فرماتا ہے کہ ایک لڑکی حیا سے شرماتی ہوئی، جھجکتی ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی کہ میرے باپ نے بلایا ہے۔ پس حیا کا تصور پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ حیا اصل چیز ہے اور عورت کی عزت حیا میں ہی ہے۔

پھر اس واقعہ میں یہ بھی ہے کہ گھر میں غیر مرد نہیں رہ سکتا تھا۔ لڑکیوں کے باپ نے کہا کہ ان میں سے ایک سے شادی کر لو تا کہ محرم رشتہ قائم ہو جائے تب میرے گھر میں رہ سکتے ہو۔ تو پردہ کے لحاظ سے یہ محرم رشتہ کا جو تصور ہے یہ قائم ہونا چاہئے کہ کس حد تک مردوں میں مِکس اَپ ہونا ہے اور کس حد تک ہمارا پردہ ہونا چاہئے۔ کہاں ہماری حیا کی حدود ہیں۔ یہ ساری چیزیں اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حیا اور پردہ کا تصور صرف اسلام کا تصور نہیں ہے بلکہ بہت پرانا تصور ہے۔ عیسائی ننیں Nuns جو حجاب اپنے سروں پر ڈالتی ہیں جس کو وہ سکارف کہہ لیں اور بازو لمبے پہنتی ہیں۔ پرانے زمانہ میں بھی اور اب بھی پہنتی ہیں اور یہ اس لئے پہنتی ہیں اور سکارف لیتی ہیں کہ یہ پردہ کی حد ہے۔ تو یہ کہنا کہ ماڈرن زمانہ ہو گیا ہے۔ باقی مذاہب بگڑ گئے ہیں، بدل گئے ہیں۔ ان کی روحانی کتابوں میں لوگوں کی دخل اندازی شروع ہو چکی ہے اور ہمیشہ سے ہو رہی ہے۔ جب کہ قرآن کریم کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں اس کی حفاظت کروں گا تو ہمیں بھی

اس کے احکامات کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ لڑکیوں میں یہ احساس پیدا کر دیں کہ ہم نے حفاظت کرنی ہے اور ان احکامات کی بھی حفاظت کرنی ہے جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ایک دم میں تو آپ بدل نہیں سکتیں۔ ایک رات میں سارے انقلاب نہیں آجایا کرتے۔ جن گھروں میں تربیت نہیں ان کو اپنے سے پہلے Attach کریں۔ ان کو یہ احساس ہو کہ عہدیدار ہماری ہمدرد ہیں۔ جب یہ احساس ہو جائے گا کہ ہمدرد ہیں تو پھر جو مرضی کر لیں۔

حضور انور نے فرمایا: مجھے یاد ہے کہ افریقہ میں جو ہمارے سٹوڈنٹس تھے جب کوئی بعض غلط کام کرتے تھے تو ان کو سزا بھی دیا کرتا تھا۔ وہی سزا اگر کوئی غانین ان کو دیتا تھا تو برداشت نہیں کرتے تھے۔ میرا طریق یہ تھا کہ میں پہلے ان کو بٹھاتا تھا۔ ایک لیکچر دیتا تھا۔ ان سے تسلیم کرواتا تھا کہ تمہاری یہ غلطی ہے۔ وہ اس کو مان لیتے تھے کہ ہاں ہماری غلطی ہے۔ پھر یہ بتاتا تھا کہ اس غلطی کی سزا ہونی چاہئے۔ وہ یہ مانتے تھے کہ اس کی سزا بھی ہونی چاہئے۔ پھر میں سزا تجویز کرتا تھا اور وہ آرام سے سزا لیتے تھے اور اس کے بعد عزت کرتے تھے۔ تو یہ ایک لمبا طریق ہے، صبر اور حوصلے سے کام کرنے والا **حضور انور نے فرمایا:** پھر ہمارے بعض عہدیدار ایسے ہیں کہ وہ سنتے ہی نہیں اور بعض عزتوں کے سوال پیدا ہو جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں ناظر اعلیٰ تھا تو جرمنی سے ایک صاحب گئے۔ بڑے غصّے سے دروازہ کھولا اور میرے دفتر میں آگئے۔ میں نے کہا بات کیا ہے۔ بیٹھ کر بات کریں۔ غصّہ میں بولتے رہے، لیکچر دیتے رہے۔ میں خاموشی سے 15 منٹ ان کا لیکچر سنتا رہا۔ فلاں ناظر کے خلاف شکایت تھی۔ تو میں نے ان سے کہا کہ جو ناظر کہہ رہا ہے بات ٹھیک ہے لیکن یہ جواب اس کو تمہیں اس طرح نہیں دینا چاہئے تھا۔ اب واپس جائیں ان کو میں فون کر دیتا ہوں اور کام جتنے دن کے بعد ناظر صاحب نے بتایا تھا اتنے دن کے بعد ہی ہونا تھا۔

لیکن چونکہ وہ اپنا غصّہ مجھ پر نکال چکے تھے اور ناظر صاحب سے دوبارہ مل کر واپس آئے اور مجھے کہا کہ جس طرح آپ نے صبر سے میری ساری باتیں سن لی ہیں اپنے ناظروں کو کہہ دیا کریں کہ وہ بھی سن لیا کریں۔ تو اگر آپ لوگ صبر سے باتیں سن لیں تو بہت ساری تربیت اور اصلاح ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا: پس جو بگڑے ہوئے ہیں ان کو بھی تو ہم نے ٹھیک کرنا ہے۔ باہر تو ہم تبلیغ کرتے رہتے ہیں اور ہمارے اپنے بچے ضائع ہوتے رہیں، ہماری لڑکیاں ضائع ہوتی رہیں، ہماری عورتیں ضائع ہوتی رہیں، ہمارے مرد ضائع ہوتے رہیں تو پھر اس تبلیغ کا کوئی فائدہ نہیں۔

سیکرٹری تربیت نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ جب میں تربیت کے حوالہ سے عائلی مسائل کے بارہ میں لجنہ سے بات کرتی ہوں تو مجھے ہر دفعہ ایک ہی سوال کرتی ہیں کہ لجنہ تو ہم کو بڑے اچھے طریقہ سے سمجھاتی ہیں لیکن مجھے بتائیں کہ ہمارے مردوں کو بھی سمجھانے کی ضرورت ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا:** مردوں کو بھی میں کہہ چکا ہوں، سمجھاتا رہتا ہوں۔ قرآن شریف میں **ذَکِّر** کا حکم ہے کہ تم نصیحت کرتے جاؤ۔ اب اگر کانوں پر جوں نہیں رینگتی تو ہمارا بھی جو کام ہے ہم کئے جارہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جو ذیلی تنظیمیں بنائی تھیں وہ اس لئے بنائی تھیں کہ اگر مرد صحیح طرح سے کام نہیں کررہے تو عورتیں کرلیں۔ بوڑھے نہیں کررہے تو نوجوان کرلیں۔ عورتیں اگر اپنی ذمہ داری کو سنبھال لیں تو ان شاءاللہ انقلاب آسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ماؤں کی تربیت بھی کریں۔ مستقل کرتے چلے جائیں۔ کئی دفعہ جب میں ذکر کرتا ہوں تو صرف لڑکیوں کے حوالے سے نہیں کرتا، میں ماؤں کو بھی یہ کہتا ہوں کہ تمہارے لڑکے، ان کو سنبھالنا تمہاری ذمہ داری ہے۔ ان کی تربیت بھی ضروری ہے۔ بعد میں یہ نہ لکھا کریں کہ بچے آوارہ گرد ہو گئے۔

حضور انور نے فرمایا: لندن میں بڑے نیک لوگوں کے بعض وقف نَو بچے تھے جو یوکے میں ایشین، افریقن کے گینگ کے ساتھ مل کر لڑائی میں بد معاشی میں اور بیہودگیوں میں پڑے ہوئے تھے۔ ان کو تو اب وقف نو سے نکال دیا گیا۔

ان کے والدین اچھے بھلے جماعتی کام کرنے والے نیک لوگ ہیں لیکن چونکہ گھر میں بیلنس نہیں ہے جس کی وجہ سے بچے بگڑ جاتے ہیں یا ماں نے بچے کو کچھ نہیں کہنا، لاڈ سے رکھا ہوا ہے۔ یا ماں کے اپنے عمل ایسے ہیں کہ دو عملی نظر آرہی ہوتی ہے۔ اس لئے تربیت چھوٹوں کی بھی کرنی ہے اور بڑوں کی بھی کرنی ہے اور جس کو بھی توجہ دلانی ہے اس کی پہلے اصل وجہ معلوم کریں اور پھر تربیت کریں۔ ان کو کچھ خوف خدا دلائیں، کچھ پیار سے سمجھائیں تو چند ایک ہی ایسی عورتیں، مائیں ہوں گی جن کو سمجھانے کی ضرورت پیش آئے۔ ورنہ ستّر پچھتّر، اسّی فیصد تو انشاءاللہ ٹھیک ہی ہوں گی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بج کر 35 منٹ تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 دسمبر 2011ء صفحہ 10تا13)

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سپین

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(26مارچ تا08اپریل2013ء)

مورخہ 31مارچ 2013ء 8:10پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنرل سیکرٹری صاحبہ سے سپین لجنہ کی تجنید، مجالس اور حلقہ جات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز فرمایا کہ Mallorca کی لجنہ کس مجلس میں شامل ہے؟

اس پر **جنرل سیکرٹری صاحبہ** نے بتایا کہ یہاں سپین میں لجنہ کی مجموعی تجنید 127 ہے اور ہماری چار بڑی مجالس ہیں: میڈرڈ، بارسلونا، پیدروآباد اور ویلنسیا۔ اور باقی جو دوسری مختلف جگہوں پر کم تعداد میں لجنہ موجود ہے وہ سب کسی نہ کسی بڑی مجلس کے ساتھ شامل ہے۔

نومبائعات کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے کوئی نصاب تیار کریں۔ باقاعدہ نصاب ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کی تربیت کے لئے بہت کوشش کی ضرورت ہے تاکہ یہ اسلام کی بنیادی تعلیمات جان جائیں۔ ان کو نماز کی طرف توجہ دلائیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔ نبوّت کا تصوّر واضح ہو۔ ان کو اپنے تبلیغی پروگراموں کا بھی حصہ بنائیں اور اپنے ساتھ کاموں پر لگائیں تاکہ ان کو جماعتی روایات کا علم ہو اور ان کی پرانی عادات و اطوار ختم ہوں اور یہ نئے طور طریق اور نئی باتیں اپنائیں اور جماعت کا ایک مضبوط اور فعال حصہ بنائیں۔

اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ماہانہ نیوز لیٹرز حسبِ سابق جاری رہنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ لجنات تک یہ لیٹر پہنچنا چاہئے۔

سیکرٹری تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی تجنید کے متعلق دریافت فرمایا۔ جس پر سیکرٹری

تجنید نے بتایا کہ ہماری تجنید 127 ہے۔اور ہمارا سبھی سے رابطہ قائم ہے۔

سیکرٹری تربیت سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا لجنہ کی تربیت کیلئے کوئی نصاب تیار کیا گیا ہے ؟ نیز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صدر صاحبہ لجنہ کو چاہیئے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ نیشنل عاملہ کی ہر ممبر کی تربیت کی نگرانی بھی کریں۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ لجنہ اماءاللہ میں سے کتنے فیصد لجنات تربیتی کلاسز میں شامل ہوتی ہیں۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ تربیتی کلاسز کی حاضری میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔اور اس کے لئے عہدیداران کو نرمی کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ میٹنگز یا کلاسوں کیلیئے بلاتے وقت کسی قسم کی کوئی سختی نہیں ہونی چاہیئے۔لوگوں کے گھروں میں جاکر نرمی کے ساتھ انہیں بتائیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ماؤں سے بھی پوچھنا چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کیلیئے کیا کر رہی ہیں؟ کیا وہ اپنے بچوں کو قرآن کریم سکھا رہی ہیں؟ کیا وہ اپنے بچوں کو ایم ٹی اے کے پروگرامز دکھاتی ہیں؟ حضور انور نے فرمایا کہ یہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔اس طرف توجہ دیں۔

سیکرٹری شعبہ تعلیم کو مخاطب ہوتے ہوئے **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ** تعلیم کے نصاب میں اس وقت قرآن کریم کی کون سی سورۃ شامل کی گئی ہے ؟ نیز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا یہ نصاب ہر لجنہ تک پہنچتا ہے ؟اور سال میں اس نصاب کے کتنے امتحانات ہوتے ہیں؟ اور ممبرانِ عاملہ میں سے کتنی ایسی ہیں جو اس امتحان میں شامل ہوتی ہیں؟ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل عاملہ کی ہر ممبر کو ان امتحانات میں شامل ہونا چاہیئے۔اگر کوئی ممبر نہیں شامل ہوتی تو مرکز کو اس کی رپورٹ کریں۔اور یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ تمام ممبرات امتحان میں شامل ہوں۔

سیکرٹری شعبہ مال سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا ساری لجنات چندہ ادا کرتی ہیں؟ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 120 لجنات چندہ ادا کرتی ہیں۔اور جو ابھی شامل نہیں ہوئیں ان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

سیکرٹری شعبہ تبلیغ کو **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ کی بیعتوں کا ٹارگٹ کم ہے۔کم از کم نیشنل

عاملہ کی ممبران کی تعداد کے برابر آپ کا ٹارگٹ ہونا چاہیئے۔ اور پھر اس کے حصول کے لئے کوشش بھی ہونی چاہیئے۔

سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدمتِ خلق کے تحت جمع ہونے والا چندہ افریقہ بھجوایا جاسکتا ہے۔ نیز **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ سڑکوں پر مانگنے والوں کو دینے کی بجائے ہمیں جماعتی طور پر چندہ جمع کرنے میں بہتری پیدا کرنی چاہیئے۔

سیکرٹری صنعت و تجارت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ صنعت و تجارت کے شعبہ میں بہتری لانی چاہیئے۔ بالخصوص ایسی لجنات کے ذریعہ جن کے پاس آمدنی کے کوئی ذرائع نہیں ہیں وہ سہولت سے بعض کام کر کے آمدنی پیدا کر سکتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعات کے مواقع پر handicrafts وغیرہ کی نمائش لگائے جانے کے بارہ میں رہنمائی فرمائی۔

سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنات ایسی ہیں جو روزانہ ورزش کرتی ہیں؟ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس شعبہ کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔**

سیکرٹری اشاعت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ لجنہ اماءاللہ کا میگزین ''النصرت'' کتنے عرصہ بعد شائع ہوتا ہے؟ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ خطبات جمعہ میں سے منتخب حصوں کو اس میگزین میں شائع کیا کریں۔** جس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ یہ میگزین سہ ماہی ہے۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سپین میں موجود کل ناصرات کی تعداد دریافت فرمائی۔

نیز دریافت فرمایا کہ ان میں کتنی ہیں جو روزانہ تلاوت کرتی ہیں؟ ناصرات کا چندہ کتنا ہے؟

جس پر سیکرٹری صاحبہ ناصرات نے بتایا کہ 18 ناصرات روزانہ تلاوت کرتی ہیں اور ان کا سالانہ چندہ 280 یوروز ہے۔ **حضور انور نے توجہ دلائی کہ ناصرات کو روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے کی عادت ڈالیں۔**

سیکرٹری تربیت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوال کیا کہ چہرہ کے پردہ کی کیا اہمیت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآن کریم کے مطابق جسم اور بالوں کا پردہ فرض ہے۔ چہرہ کا ایک مخصوص حصہ پردے میں شامل ہے۔ ماتھے کا اوپر کا حصہ اور ٹھوڑی کا حصہ ڈھکا ہوا ہونا چاہئے بشرطیکہ عورت نے میک اَپ نہ کیا ہو۔ ورنہ اسے اپنا چہرہ بھی ڈھانپنا ہو گا۔

سیکرٹری نو مبائع نے سوال کیا کہ عرب لوگوں کو تبلیغ کرنے کیلئے کیا طریق اختیار کئے جا سکتے ہیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ اس کیلئے دو باتیں ہیں: اوّل یہ کہ عرب نو مبائعات کی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ دوم: جب یہ نو مبائعات تیار ہو جائیں تو وہ اپنے اپنے دائرہ میں اپنے حلقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ باقاعدگی کے ساتھ سیمینارز کا بھی انعقاد کرنا چاہئے۔

سیکرٹری تربیت نے پوچھا کہ ایسی لجنات جو مسلسل جماعتی پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں ان کا کیا کرنا چاہئے؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ کا فرض ہے کہ ان کو باقاعدگی کے ساتھ پروگراموں کی اطلاع دیتی رہیں۔ ان کو مسلسل نصیحت کرتی رہیں۔ قرآن کریم نے یہی طریق بتلایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نہ آنے والیوں میں سے پچاس فیصد تو ایسی ہوتی ہیں جن کے دلوں میں عہدیداران کے متعلق کوئی نہ کوئی بات ہوتی ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ ہمیشہ نرمی کا سلوک کرنا چاہئے۔ عہدیداران کو چاہئے کہ وہ ان کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور ان کو نظام کے قریب لانے کی کوشش کرتی رہیں۔

سیکرٹری مال نے سوال کیا کہ ایسی ممبرات جو چندہ ادا نہیں کرتیں کیا وہ ووٹ دے سکتی ہیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ چندہ عام خواتین کیلئے ضروری نہیں ہے۔ لیکن چندہ وصیت اور چندہ اجتماع ضروری ہیں۔ اس لئے ایسی خواتین کے متعلق مرکز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرنی چاہئے کہ کیا وہ ووٹ دے سکتی ہیں؟

صدر صاحبہ لجنہ نے پوچھا کہ کیا وہ میڈرڈ جماعت کی صدر صاحبہ کو نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل کر سکتی ہیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ ملک کی مرکزی جماعت کی صدر نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل ہو سکتی ہے۔ (یعنی سپین میں اگر جماعت کا مرکز پیدرو آباد میں ہے تو پیدرو آباد جماعت کی صدر کو نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔) ورنہ وہ نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل نہیں ہو سکتیں جب تک کہ وہ نیشنل عاملہ

کی ممبر نہ ہوں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے ایک افریقن عورت کے متعلق پوچھا کہ وہ بعض معاملات کی وجہ سے جیل میں ہیں۔ کیا ان سے چندہ لیا جاسکتا ہے؟ اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ افریقنوں کی تربیت کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی مدد کرنی چاہیئے۔ اگر وہ چندہ دینا چاہتی ہیں تو ان سے چندہ لے لیا جائے۔

آخر پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر آپ محنت کریں تو آپ کی جماعت ایک ماڈل جماعت بن سکتی ہے۔ آپ کو اس بات سے بھی فائدہ اُٹھانا چاہیئے کہ آپ کی عاملہ کی ممبران پورے سپین میں پھیلی ہوئی ہیں۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سپین کی یہ میٹنگ آٹھ بج کر 50 منٹ پر اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹر نیشنل 26 اپریل تا 02 مئی 2013ء صفحہ 15)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سنگاپور

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(21تا30ستمبر2013ء)

مورخہ 25 ستمبر 2013ء پروگرام کے مطابق پانچ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد طہٰ تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ انڈونیشیااور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملائیشیاکی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اجتماعی میٹنگ شروع ہوئی۔اس میٹنگ میں تھائی لینڈ اور میانمار(برما)سے نیشنل مجالس عاملہ لجنہ اماءاللہ کی آنے والی ممبرات بھی شامل ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور نے ان پانچوں ممالک سے ان کی لجنہ اور ناصرات کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ممالک کی لجنہ سے بیعت کرنے والی خواتین کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ ہر ملک میں نومبائعات کی تعداد کیا ہے اور کیا وہ سب آپ کے رابطہ میں ہیں اور آپ کا ان کے ساتھ تعلق قائم ہے۔

اس پر صدر صاحبہ لجنہ انڈونیشیا نے بتایا کہ ہماری نومبائعات کی تعداد 94 ہے اور ہمارا ان کے ساتھ رابطہ ہے اور ان کو ہم نظام کا حصہ بنارہے ہیں۔صدر صاحبہ ملائشیا نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کی نومبائعات کی تعداد 19 ہے اور ہم رابطہ رکھتے ہیں۔صدر صاحبہ سنگاپور نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کی نومبائعات کی تعداد 5 ہے اور سبھی رابطہ میں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی تمام سیکرٹریان اور عہدیداران اپنا لجنہ کا کانسٹی ٹیوشن پڑھیں۔ہر سیکرٹری کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اُس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہیں۔اُس کی کیا ذمہ داری ہے، کیا فرائض ہیں،ہر ایک سیکرٹری اور عہدیدار کانسٹی ٹیوشن کے مطابق اپنی ذمہ داری ادا کرے۔

ممبرات کے سوالات کے جوابات: بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے لجنہ کی ان عہدیداران نے بعض مختلف سوالات پوچھے۔

ایک سوال یہ تھا کہ کیا 16 سال کی عمر کے کسی فرد کی بیعت لی جاسکتی ہے؟

اس کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ 16 سال کی عمر کی بچی کی بیعت ابھی نہ لیں کیونکہ وہ

Dependent ہے۔آزادانہ فیصلہ کرنے کی ابھی مجاز نہیں ہے۔تاہم اس سے رابطہ رکھا جاسکتا ہے بلکہ رابطہ قائم رہنا چاہیئے۔جب وہ کم از کم اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچے اور Mature ہو اور ملکی قانون کے مطابق اپنا فیصلہ کرنے میں خود مختار ہو اور جو مشکلات پیش آسکتی ہیں انہیں برداشت کر سکے تو پھر بیعت لی جاسکتی ہے۔

اس سوال کے جواب پر کہ ناصرات کے اجلاس میں عہد کون دہرائے گا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر نیشنل صدر لجنہ موجود ہے تو وہ یہ عہد دہرائے گی، اگر وہ موجود نہیں ہے تو پھر لوکل صدر لجنہ عہد دہرائے گی۔ اگر لوکل صدر لجنہ بھی موجود نہیں تو پھر سیکرٹری ناصرات عہد دہرائے گی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم غیر احمدیوں کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہو سکتے ہیں، مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کا پروگرام ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہو سکتے ہیں۔ اگر ہمیں ان کی طرف سے ان کے کسی پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت موصول ہوتی ہے اور جو پروگرام ہو رہا ہے وہ کسی بدعت کی صورت میں ہے تو پھر ہم اس میں شامل نہیں ہوں گے۔تاہم اگر ہم ان کے کسی مذہبی پروگرام میں پہلے سے ہی موجود ہیں اور وہاں کھانا وغیرہ دیا جارہا ہے تو ہم کھانا بھی کھا سکتے ہیں، تلاوتِ قرآن کریم کا پروگرام ہے تو اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس طرح ہم ان کو بتا رہے ہوں گے کہ ہمارا بھی یہی قرآن ہے جس کی ہم ہر روز تلاوت کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: لجنہ اماء اللہ کو بھی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کرنے چاہئیں اور ان میں غیر احمدیوں کو بلانا چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ ان کے کسی پروگرام میں مدعو ہیں اور آپ سے درخواست کی گئی ہے کہ کچھ کہیں یا کوئی نظم پڑھیں تو آپ کو نعتیہ نظم مثلاً ''علیک الصلوٰۃ، علیک السلام'' وغیرہ پڑھنی چاہیئے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا ہم اپنے بچوں کو غیر احمدی اساتذہ کے پاس قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھجوا سکتی ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن صرف ایک صورت ایسی ہے کہ آپ

کا گھر اپنی مسجد سے بہت دُور کے فاصلہ پر ہے اور یہ انتہائی ایسی مجبوری ہے کہ اتنے فاصلہ سے بچے کو روزانہ مسجد بھجوایا نہیں جاسکتا تو پھر ایسی خاص حالت میں اجازت دی جاسکتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ آپ مکمل طور پر اس بات پر نظر رکھیں گی کہ غیر احمدی پڑھانے والا، کسی لحاظ سے بھی اپنے عقیدہ، خیالات کا اثر بچے پر تو نہیں ڈال رہا اور بچے اس کے خیالات کے حامی تو نہیں بن رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اپنے کسی گزشتہ خطبہ جمعہ میں تمام مبلغین اور مربیان کو ہدایت کی تھی کہ وہ بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں اور باقاعدہ کلاسز کا اہتمام کریں تا کہ بچے کسی غیر احمدی کے پاس نہ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو بھی ایسے پروگرام کرنے چاہئیں جن میں وہ قرآن کریم پڑھائیں، سکھائیں۔ اور ایسے پروگرام ہوں کہ کسی بچہ کو بھی قرآن کریم سیکھنے کے لئے کسی غیر احمدی کے پاس جانے کی کوئی مجبوری نہ رہے۔

ایک ممبر نے یہ سوال کیا کہ کیا قرآن کریم پڑھتے ہوئے تجوید کی طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے؟

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ جب آپ عربی الفاظ کا صحیح تلفظ اس حد تک ادا کر رہی ہیں کہ ان الفاظ کے معانی تبدیل نہیں ہوتے تو پھر یہ قرآن کریم کی اچھی تلاوت ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر والدین ماں اور باپ دونوں کام کر رہے ہیں اور دونوں کی آمد ہو تو پھر بچوں کی طرف سے چندہ کون ادا کرے گا؟

حضور انور نے فرمایا: خاوند ادا کرے گا۔ قرآن کریم میں یہی تعلیم بیان ہوئی ہے اور گھر کی دیکھ بھال اور بچوں کے اخراجات وغیرہ کی ذمہ داری مرد پر ہے، مرد کو قوّام بنایا گیا ہے۔ مرد کی اپنی بیوی کی جائیداد اور دولت پر نظر نہیں ہونی چاہئے۔ اگر مرد کے پاس کوئی کام نہیں ہے، وہ فارغ بیٹھا ہے تو تب بھی بیوی کو زبردستی مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ گھر کے اخراجات اٹھائے۔ ہاں باہمی رضامندی سے بیوی گھر کی ضروریات پوری کر سکتی ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ نومبائعین کے لئے تین سال کا عرصہ رکھا گیا ہے۔ اگر یہ تین سال گزرنے پر بھی کسی کی کوئی خاص پروگریس نہ ہو تو ہمیں ہدایت ہے کہ اس کو مزید ایک سال کے لئے نومبائع رکھو۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جب کسی نے ایک دفعہ بیعت کرلی ہے تو اس کو احمدی ہی کہا جاتا ہے۔ اس کو نومبائع کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک صرف انتظامی اصطلاح ہے، جو انتظامی امور کے لئے استعمال ہوتی

ہے۔اس تین سالہ پیریڈ میں ایک سال کے اضافہ کی ضرورت نہیں ہے اور کوئی ہدایت میری طرف سے نہیں ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر کوئی ازخود بیعت کرنے کے لئے کہے تو کیا اس کی بیعت لے لی جائے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آجکل بعض لوگ انٹرنیٹ، MTA کے ذریعہ جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور جب وہ اپنی تحقیق کرنے کے بعد مطمئن ہوتے ہیں تو پھر بیعت کے لئے کہتے ہیں۔ جماعتی طور پر بھی اس کا جائزہ لیا جاتا ہے اور پھر ان کی بیعت قبول کی جاتی ہے۔

لجنہ کی ایک عہدیدار نے سوال کیا کہ **اگر مربی سلسلہ کے ذریعہ کسی خاتون کی بیعت ہو اور لجنہ کو بیعت کے بعد ہی اس کا علم ہو تو کیا ہم اس بیعت کو قبول کر لیں؟**

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ اگر جماعتی نظام کسی کی بیعت کو قبول کر لیتا ہے تو پھر لجنہ کو بھی اس کے مطابق ہی کرنا چاہئے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم اُس احمدی خاتون سے چندہ وصول کر سکتے ہیں جو کسی غیر احمدی شخص سے شادی کر لے؟

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ کسی بھی احمدی خاتون کو غیر احمدی شخص سے شادی کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ جب کوئی احمدی خاتون غیر احمدی شخص سے شادی کرے گی تو اپنے خاوند کے طریق پر چلے گی اور اُسی کو Follow کرے گی تو پھر اُس سے چندہ نہیں لیا جائے گا۔اس لیے غیر احمدی شخص سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اگر کوئی احمدی خاتون ایسا کرتی ہے تو پھر اس سے چندہ نہیں لیا جائے گا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ احمدی مردوں کو بھی احمدی عورتوں سے شادی کرنی چاہئے لیکن اگر کوئی شخص کسی غیر احمدی خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہے تو پھر اُس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی باقاعدہ مرکز سے اجازت لے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ **اگر باپ احمدی ہے اور ماں غیر احمدی ہے تو کیا بچے احمدی تصور کئے جائیں گے؟**

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ بچے احمدی ہی تصور ہوں گے کیونکہ بچے باپ کو Follow کریں گے، باپ کے تابع ہوں گے۔ اگر بچے ماں کے پاس ہیں اور ماں کے زیر سایہ پرورش پا رہے ہیں تو پھر بالغ ہونے کے بعد ان سے پوچھا جائے گا کہ وہ باپ کے ساتھ ہیں یا ماں کے ساتھ ہیں۔ اگر وہ کہیں کہ باپ کے ساتھ

ہیں تو پھر ان سے بیعت لی جائے گی۔آجکل MTA کے ذریعہ انٹر نیشنل بیعت کا نظام بھی ہے۔ بچے اس بیعت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ماں اور باپ دونوں احمدی ہیں اور بچے پیدائشی احمدی ہیں تو پھر انہیں دوبارہ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ حضور انور نے فرمایا جب ایک خلیفہ کی وفات ہو جاتی ہے تو پھر ہر شخص کو نئے آنے والے خلیفہ کی بیعت کرنی پڑتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا ایک احمدی عمرہ اور حج کے لئے غیر احمدی گروپ میں شامل ہو سکتا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شامل ہو سکتا ہے لیکن اپنی علیحدہ نماز پڑھے گا۔ کیونکہ اس گروپ کے غیر احمدی امام نے اس زمانے کے امام کو قبول نہیں کیا۔اس لئے اس امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ایک شخص جو رمضان میں روزے نہیں رکھ سکا وہ فدیہ بھی دیتا ہے اور پھر بعد میں روزے بھی رکھے گا؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاتون رمضان میں روزے نہیں رکھ سکی یا اُس کے کچھ روزے رہ گئے ہیں تو وہ فدیہ بھی دیتی ہے اور بعد میں توفیق ملنے پر روزے بھی رکھتی ہے۔ لیکن ایسی خاتون جو حاملہ ہے یا مرضعہ ہے (یعنی بچے کو دودھ پلا رہی ہے) تو وہ صرف فدیہ ہی دے گی کیونکہ وہ قریباً اڑھائی سال تک روزے نہیں رکھ سکے گی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب ہو سکتی ہے؟

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب نہیں ہو سکتی۔ حضور انور نے فرمایا: جو بھی خواتین جماعتی عہدیدار ہیں ان کا معیار اور کردار اعلیٰ اور مثالی ہونا چاہیئے وہ دوسری خواتین کے لئے ایک نمونہ ہوں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا خواتین Abaya یعنی ایسا لمبا کھلا گاؤن پہن سکتی ہیں جس پر چمکدار چیزیں لگی ہوں جو دوسروں کو متوجہ کرتی ہوں۔

اس سوال کے جواب میں **حضور انور نے فرمایا** جو پردہ ہے وہ پردہ ہی رہنا چاہیئے یعنی ایسا لباس نہ ہو کہ دوسروں کو اپنی

طرف متوجہ کرے۔ سادہ لباس ہونا چاہئے۔ پردہ کی خاطر جو گاؤن استعمال کیا جارہا ہے وہ بھی Attractive نہیں ہونا چاہئے۔ اصل چیز نیّت ہے اور وہ پردہ کی ہی نیّت ہونی چاہئے نہ کہ کسی دکھاوے اور خوبصورتی کی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر لجنہ کی طرف سے کوئی Co-operative Scheme شروع ہو تو کیا مرد احباب کو اُس میں حصہ لینے کی اجازت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اجازت نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ پروگرام جماعت کی طرف سے ہو تو پھر ہر کوئی شامل ہو سکتا ہے۔

مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ لجنہ اماءاللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بج کر 40 منٹ تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 تا 24 اکتوبر 2013ء صفحہ 11)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ آسٹریلیا

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(یکم تا 28 اکتوبر 2013ء)

مورخہ 19 اکتوبر 2013ء کو نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

حضور انور نے **جنرل سیکرٹری صاحبہ** سے دریافت فرمایا کہ آپ کو مجالس سے ماہانہ رپورٹس کارکردگی کس طرح ملتی ہیں اور پھر اُس سے ماہانہ رپورٹ کس طرح تیار کرتے ہیں اور کیا مجالس کو تبصرہ کے ساتھ ان رپورٹس کا جواب بھجوایا جاتا ہے۔ اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ مجالس سے جو رپورٹس موصول ہوتی ہیں ان پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: صدر لجنہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تمام رپورٹس کو پڑھے اور اُن پر تبصرہ کرکے اپنے شعبوں کو اور مجالس کو بھجوائے۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے لجنہ کے سلیبس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنا پہلا ٹارگٹ یہ رکھیں کہ آپ کی کتنی ممبرات ہیں جو ہر ہفتہ باقاعدگی سے خطبہ جمعہ سنتی ہیں۔ اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ **مختلف ممالک میں جو جلسوں یا اجتماعات کے موقعہ پر لجنہ سے خطاب کرتا ہوں ان کو لجنہ کی ہر ممبر سنے۔** اس کا بھی آپ کو جائزہ لینا چاہئے۔ **خلیفۃ المسیح کے خطبات اور خطابات سننا اور پھر اس کے مطابق عمل کرنا آپ کی تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔** آپ کی اپنی تربیت ہوگی تو پھر اولاد کی بھی اچھی تربیت ہوگی۔

پھر یہ دیکھیں کہ **لجنہ کی ہر ممبر نمازوں کی ادائیگی اور قرآن کریم کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرنے والی ہو۔** اس سے آپ کا خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھے گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ گھروں میں جو مائیں ہیں وہ اپنے میاں اور بچوں کو وقت پر نماز ادا کرنے کی یاددہانی کروانے والی ہوں۔ بلکہ ان کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو نماز کی عادت ڈال دیں اور مسجد سے ان کا تعلق جوڑ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: **میرے خطبات جمعہ میں سے اور پھر جو میں لجنہ کو ایڈریس کرتا ہوں اُس کے اہم نکات تیار کیا کریں اور پھر اپنی لجنہ کی ہر ممبر کو سرکولیٹ کریں۔ ای میل کے ذریعہ بھجوا سکتی ہیں اور اسی طرح اپنی ماہانہ میٹنگ**

میں بھی دے سکتی ہیں۔

حضور انور نے چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کا جائزہ لیتے ہوئے لجنہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنا ایک ٹارگٹ رکھ کر اس کو حاصل کریں۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہم صرف اپنی ممبرات کو اور بچوں کو توجہ دلاتے ہیں، یاد دہانی کرواتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ کتنے اہم چندے ہیں۔ ان میں حصہ لیں اور ادائیگی کریں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ لجنہ اپنا پورے سال کا ایک ٹارگٹ معین کرے اور پھر لجنہ کی ہر ممبر سے چندہ حاصل کرکے اس ٹارگٹ کو حاصل کرے۔ اس طرح آپ جماعت کے جو نیشنل سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید ہیں ان کی پورے ملک کے مجموعی ٹارگٹ کے حصول میں مدد کر رہی ہوں گی۔ ذیلی تنظیمیں جب ان دونوں چندوں کا اپنا اپنا ٹارگٹ حاصل کرتی ہیں تو اس سے مجموعی طور پر آپ کی جماعت کی پوزیشن بہت بہتر ہو جاتی ہے اور اس طرح بعض ممالک اور جماعتیں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی ممبرات کو یہ علم ہونا چاہئے کہ وہ کیا دے رہی ہیں اور کیوں دے رہی ہیں۔ اس کا علم ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اپنے بچوں اور بچیوں سے چندہ دلوائیں تو انہیں بھی بتایا کریں کہ تم یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چندہ دے رہی ہو۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے لجنہ کے مجموعی بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی جو ممبرز چندہ میں بقایا دار ہیں، ان کے پیچھے پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ ان کی کوئی جائز وجہ ہو جس کے باعث وہ اپنا چندہ ادا نہ کر پا رہی ہوں۔ ہاں اگر جماعت میں کسی لجنہ کی کوئی دوسری پرابلم ہے تو پھر اس کو حل ہونا چاہئے۔

آڈیٹر سے حضور انور نے اس کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور جائزہ لیا کہ کس حد تک حسابات کی چیکنگ وغیرہ کی جاتی ہے۔

سیکرٹری خدمت خلق سے حضور انور نے سارے سال کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں Old Homes اور سکولوں اور ہسپتالوں کے وزٹ رکھا کریں اور اسی طرح مختلف چیریٹیز کے لئے فنڈ ریزنگ کرنے کے پروگرام بنایا کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جب آپ یہ کام کریں تو اور خدمت کریں گی اور چیریٹیز (Charities) کو فنڈز مہیا

کریں گی تو ان غیر لوگوں پر یہ بات واضح ہونی چاہیئے کہ احمدیہ جماعت کی خواتین کی تنظیم یہ فنڈز مہیا کر رہی ہے یا یہ خدمت اور مدد کر رہی ہے۔

سیکرٹری صنعت ودستکاری سے حضور انور نے شعبہ کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا جو بڑی عمر کی خواتین گھروں میں بیٹھی ہیں ان کو اپنے شعبہ کے کام میں شامل کریں۔ وہ گھروں میں بیٹھ کر چیزیں تیار کریں۔ پھر آپ باقاعدہ اپنی سالانہ نمائش لگائیں، مینا بازار لگائیں اور اجتماع کے موقعہ پر سٹالز بھی لگائیں۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پردہ کے معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ سیکرٹری ناصرات کو پردہ کے معاملہ میں بچیوں کے لئے ایک اعلیٰ مثال اور نمونہ ہونا چاہیئے کیونکہ بچیاں اپنی سیکرٹری کو دیکھ کر نمونہ پکڑیں گی۔ اگر سیکرٹری کے پردے کا معیار اچھا ہوگا تو پھر بچیوں کے پردے کا معیار بھی اچھا ہوگا۔

حضور انور نے ناصرات کے نصاب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز دریافت فرمایا کہ کون سی کتاب سالانہ کوئز کے لئے رکھی گئی ہے۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ ایک تو سالانہ کوئز کا پروگرام باقاعدہ ہونا چاہیئے۔ دوسرے اس کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کے دو صفحے ہر بار رکھ لئے جائیں۔ ساری کتاب نہیں ورنہ یہ ناصرات کے لئے مشکل ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ ناصرات سے مضامین بھی لکھوائے جائیں اور اس کے لئے باقاعدہ عناوین رکھے جائیں مثلاً یہ عنوان ہو سکتا ہے کہ ''ہم احمدی کیوں ہیں؟''۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کو اپنا دینی اور نیکی کا معیار بلند کرنا چاہیئے اور ان کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ ہم کیوں احمدی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اجتماعات کے موقعہ پر جو تقاریر کے عناوین ہیں وہ اللہ تعالیٰ، ہمارا خدا، خلافت احمدیہ، خلافت کی برکات اور خدمت خلق، دوسروں کی خدمت اور دوسروں کے کام آنا وغیرہ بھی ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے اس بات کا جائزہ لیا کہ سنڈے کلاسز میں کتنی بچیاں حاضر ہوتی ہیں۔ **حضور انور نے فرمایا** کہ ان کلاسز میں بچیوں کو زیادہ تعداد میں حاضر ہونا چاہیئے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ دس سال کی عمر سے جو بڑی بچیاں ہیں ان کی آپس میں گروپ ڈسکشن زیادہ ہونی چاہیئے۔ بچیاں اس طریق سے زیادہ سیکھتی ہیں۔ ڈسکشن کے موضوع اس طرح کے ہونے چاہئیں جیسے ہم اپنا سر کیوں ڈھانپتے ہیں، Importance of God وغیرہ۔

حضور انور نے فرمایا کہ ڈسکشن پروگراموں میں بعض دیگر Topics بھی رکھے جاسکتے ہیں تاکہ بچیاں اپنے خیالات اور مسائل اور پرابلم کا اظہار کرسکیں اور اس سے پھر اصلاح کے مواقع ملتے ہیں مثلاً شادی بیاہ، خاوند، بچے، مردوں اور عورتوں کو جو علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہے، دونوں کے پروگرام علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ پردہ میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح رشتہ داروں کا احترام وغیرہ۔ اس طرح کی ڈسکشن سے بچوں کے مسائل کا علم ہوگا تو ہم اُن کی مشکلات اور مسائل کم کرنے کے لئے رہنمائی کرسکتے ہیں اور انہیں مختلف امور میں اسلامی تعلیم سے آگاہ کرسکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کو ہدایت فرمائی کہ پڑھی لکھی، تعلیم یافتہ نوجوان لجنہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنائیں۔ کمیٹی کی ممبران مختلف فیلڈز سے لیں اور کمیٹی اس بات کا جائزہ لے کہ ڈسکشن کے لئے کون کون سے ایریا کو ٹارگٹ کرنا ہے اور کس طرح بچیوں کے ساتھ یہ Issues ڈسکس کرنے ہیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کونسی کتاب آپ نے لجنہ کے مطالعہ کے لئے رکھی ہے۔ اس پر سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "لیکچر لدھیانہ" اور تفسیر قرآن اور ناظرہ قرآن رکھا ہوا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان پروگراموں میں اور اپنی میٹنگز میں لجنہ کی حاضری بڑھائیں۔

سیکرٹری ضیافت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آجکل جو کھانا تیار ہو رہا ہے، لجنہ علیحدہ بھی تیار کر رہی ہے۔ یا جماعت کی ضیافت ٹیم تیار کر رہی ہے۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ جماعت کی ضیافت ٹیم کھانا تیار کر رہی ہے۔

سیکرٹری اشاعت (Publications) نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ لجنہ کے رسالے "الضحیٰ" اور "المیزان" شائع ہوتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایات فرمائی کہ لندن میں واقفات نو کے لئے جو رسالہ "مریم" شائع ہوتا ہے آپ اُس کے خریدار بنیں اور باقاعدہ یہ رسالہ لگوائیں اور پھر اس کو اپنے ممبرز میں تقسیم کریں۔ زیادہ تعداد میں منگوائیں۔ حضور انور نے لجنہ کی ویب سائیٹ کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ کس طرح اس کو آرگنائز کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ اپنی ویب سائٹ کو آرگنائز کرے اور بچیوں سے اس کو Manage کرنے میں مدد لے۔

حضور انور نے سیکرٹری تبلیغ سے دریافت فرمایا کہ سال کے دوران کتنی بیعتیں ہوئی ہیں جو لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہوں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں جو خواتین کے کلچرل گروپس ہیں ان سے اپنے ذاتی تعلقات بڑھائیں اس طرح تبلیغ کے لئے راہ نکلے گی۔ اسی طرح لوکل سکولوں کے وزٹ کریں اور اپنے تبلیغی رابطے بڑھائیں۔ حضور انور نے اس سال کے لئے لجنہ آسٹریلیا کو پانچ بیعتیں کروانے کا ٹارگٹ دیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنے لئے اس سے بڑا ٹارگٹ رکھیں۔ بڑا ٹارگٹ رکھیں گے تو کم سے کم تو حاصل کریں گے۔

سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس وقت کتنی نومبائع خواتین آپ کے زیر تربیت ہیں اور ان کی کلچرل بیک گراؤنڈ کیا ہے اور انہوں نے کیا دیکھ کر احمدیت قبول کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر نومبائع کا جماعت کے انتظام میں مدغم ہونا بہت ضروری ہے ورنہ پھر یہ لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل صدر لجنہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنی ایک معاون صدر بنائیں جو MTA اور رشتہ ناطہ کے ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ناصرات کے لئے بھی ویب سائٹ بنائی جاسکتی ہے لیکن اس کا نمونہ، ماڈل، لجنہ یوکے ویب سائٹ سے لیں اور ان کی طرز پر بنائی جائے کیونکہ وہ منظور شدہ ہے اور محفوظ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے افریقہ کے مختلف ممالک میں Model Village's Projects شروع کیا ہوا ہے۔ اس کو بھی فنڈ کرنا چاہئے جس طرح دنیا کی دوسری بڑی جماعتیں اس کے لئے فنڈز مہیا کر رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنی نمائشوں کے پروگرام کے تحت دوسری لوکل کمیونٹیز کے پروگراموں میں اپنا سٹال لگا سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنے پروگراموں میں آزاد ہے اور انہیں تبلیغ کے لئے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے نئے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں۔ لیکن یہ سب کچھ اسلامی تعلیمات کے اندر رہ کر ہی ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کی یہ میٹنگ سوا سات بجے ختم ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 تا 19 دسمبر 2013ء صفحہ 11 اور 12)

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ نیوزی لینڈ

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(28 اکتوبر تا 05 نومبر 2013ء)

مورخہ یکم نومبر 2013ء کو نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ نیوزی لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر سیکرٹری سے اس کے شعبہ اور کام کی بابت دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تربیت نے اپنے کام کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہم لجنہ اماء اللہ یوکے کی طرف سے تیار کردہ تربیتی نصاب کے مطابق کام کر رہے ہیں اور ہر ماہ تربیتی سیمینار منعقد کرتے ہیں جن میں مختلف موضوعات زیر بحث آتے ہیں جیسے نماز، فیملی لائف وغیرہ۔ سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ وہ لجنہ کی ہر ممبر کے لئے اس نصاب کی کاپیاں تیار کروا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی ممبرات کو نماز کے قیام کے بارہ میں اور قرآن کریم کے متعلق تعلیم دیں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھیں اور پھر ترجمہ بھی سیکھیں اور اس طرح باقاعدہ پروگرام بنا کر کام کریں۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی** کہ MTA دیکھنے اور حضور انور کے خطبات اور خطابات سننے کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

سیکرٹری تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ اس وقت لجنہ کی ممبرات کی کل تعداد 141 ہے۔ جبکہ ناصرات کی تعداد 42 ہے۔

سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک سات بیعتیں شادی کی صورت میں حاصل ہوئی ہیں۔ اس پر **حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ اگر خدانخواستہ شادی کامیاب نہ بھی ہو تو ان نومبائعات کی تربیت ایسے رنگ میں کریں کہ وہ احمدیت پر قائم رہیں۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہر سال لجنہ اماءاللہ نیوزی لینڈ انٹر فیتھ کانفرنس بھی منعقد کرتی ہے۔

اس پر **حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ جو مہمان مقررین آئیں وہ متعلقہ موضوع پر اپنے اپنے مذہب اور کلچر کے حوالہ سے بات کریں اور کسی دوسروں کے مذہب کے بارہ میں بات نہیں کرنی چاہیئے۔

سیکرٹری اشاعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لجنہ اماءاللہ نیوزی لینڈ کے رسالہ ''النصرت'' کے تازہ شمارہ اور لجنہ اماءاللہ نیوزی لینڈ کی طرف سے شائع کردہ رومن سکرپٹ میں جماعتی نظموں کی کتاب کی دو دو کاپیاں پیش کیں جن پر حضور انور نے اپنے دستخط فرمائے۔

حضور انور نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی کہ ینگ لجنہ نام کی کوئی اصطلاح نہیں ہے۔آپ 15 سے 25 سال کے درمیان کی لجنہ ممبرات کو گروپ A کا نام دے سکتے ہیں۔

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 42 میں سے 22 ناصرات آک لینڈ میں رہتی ہیں۔ باقاعدگی سے ناصرات کی کلاسز ہوتی ہیں جن میں نیشنل تعلیم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تیار کردہ Modules کی مدد سے پڑھایا جاتا ہے۔ان Modules میں نماز اور قرآن کریم پر زور دیا گیا ہے اور ناصرات نماز اور روزمرہ کی دعائیں سیکھتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں اور اپنی ڈسکشن میں یہ موضوع بھی رکھیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں۔ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہیئے۔ایک احمدی لڑکی کا اٹھنا بیٹھنا کیسا ہونا چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح ناصرات کو عیسائیت اور ختم نبوت کے مسئلہ کے متعلق بھی بتائیں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لجنہ کا سالانہ بجٹ کیا ہے۔جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ سالانہ بجٹ 7200 ڈالر ہے۔کمانے والی ممبرات کی تعداد 63 ہے۔جن میں سے بعض کل وقتی اور بعض جزوقتی کام کرتی ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ممبرات نے اپنے چندہ میں اضافہ کیا ہے۔ **حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ میں مقابلہ کی روح کو اجاگر کریں۔اس طرح ان کے چندہ میں بھی اضافہ ہو گا۔اسی طرح ناصرات کو بھی چندوں میں شامل کریں۔**

سیکرٹری نومبائعات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا سات نومبائعات سے رابطہ ہے اور انہیں جماعت کے اجلاسات اور دیگر پروگراموں کے بارہ میں بتایا جاتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے اور انہیں باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے لجنہ نیوزی لینڈ کو فرمایا کہ آپ نے آئندہ سال کم از کم چار بیعتیں کروانی ہیں۔ اس کے لئے کوشش کریں۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تعلیمی نصاب برائے سال 13-2012ء کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ایک حصہ کو چار ماہ میں مکمل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عیسائیت اور احمدیہ عقائد کے بارے میں بھی گفتگو ہونی چاہئے اور لجنہ ممبرات کے ان موضوعات سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جانے چاہئیں۔

حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ تمام لجنہ ممبرات کم از کم اپنے نصاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کی یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 03تا09 جنوری 2014ء صفحہ 12اور 13)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جاپان

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(05تا12نومبر2013ء)

مورخہ 8نومبر 2013ءپروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر لجنہ سے مجلس شوریٰ کی تجویز،اس پر سفارشات اور ان سفارشات پر عملدر آمد کی رپورٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ رپورٹ دس روز قبل بھجوائی جاچکی ہے۔اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ میں نے ادھر آنا ہی تھا تو ادھر ہی دے دیتیں۔ رپورٹ کی کاپی حضور انور کی خدمت میں پیش ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ واقفین نو اور واقفات نو کا سلیبس تو مرکز سے تیار ہوتا ہے اور بنا ہوا ہے۔ آپ واقفات نو کو یہ سلیبس پڑھانے کے سلسلہ میں جماعت کی مدد کریں۔ باقی اس سلیبس کے مطابق عمل کروانا نیشنل سیکرٹری وقف نو کا کام ہے آپ ان کی مدد کریں اور اپنی توجہ نومبائعات ، ناصرات اور لجنہ کی تعلیم و تربیت کی طرف دیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: شوریٰ میں جاپانی ممبرات کو جو شکایت پیدا ہوئی تھی وہ کیا تھی۔اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ ’’ تجویز‘‘ میں حضور انور کے خطبہ جمعہ کا حوالہ دے کر لائحہ عمل ترتیب دینے کی بات ہو رہی تھی تو اس پر جاپانی ممبرات گھبرا رہی تھیں کہ خطبہ کا مضمون اور ترجمہ ہمارے ذہن میں نہیں ہے۔ ہماری ایک ممبر کو اردو انگریزی اور جاپانی زبان پر عبور ہے وہ خطبات کے خلاصہ کا ترجمہ کرتی ہیں۔انہوں نے ترجمہ کیا تھا اور جاپانی ممبرات کو جب سمجھایا گیا تو ان کو سمجھ آگئی تھی تو اس طرح باہمی مشورہ سے سارا لائحہ عمل طے ہوا تھا۔

حضور انور کی خدمت میں جب ایک سال کے خطبات کے خلاصہ جات کا جاپانی ترجمہ پیش کیا گیا جو اس لجنہ ممبر نے کیا تھا تو اس پر **حضور انور نے فرمایا** کیا خطبہ کا خلاصہ بھی خود ہی نکالا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ الفضل والا

خلاصہ نہ لیا کریں بلکہ مرکز سے انگریزی زبان میں آپ کو جو خلاصہ بھجوایا جاتا ہے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ کیا کریں۔ اپنے مربی صاحب، صدر صاحب سے یہ خلاصہ لے لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری تبلیغ سے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا آج جو بیعت ہوئی ہے کیا وہ شادی کر کے شامل ہوئی ہے؟ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئی شامل ہونے والیوں کو سنبھالنا آپ کا کام ہے۔ ان کی تربیت اس طرح کریں کہ اگر رشتے ٹوٹ بھی جائیں تو لڑکیاں قائم رہیں اور جماعت کو نہ چھوڑیں۔

حضور انور نے بعض ممالک کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ کئی جماعتوں میں ایسا ہوا ہے کہ شادیاں کر کے دیگر مذاہب سے جماعت میں شامل ہوئیں۔ بعد میں اختلافات ہو کر خاوندوں سے علیحدگیاں ہوئیں مگر انہوں نے جماعت کو نہیں چھوڑا۔ حضور انور کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ یہاں پر خاوندوں کے مزاج اور گھر کے ماحول سے بددل ہو جاتی ہیں اور پھر دُور ہو جاتی ہیں۔ **حضور انور نے فرمایا** خاوندوں کی اصلاح کی کوشش کریں اور صدر جماعت کو لکھیں۔ حکمت و دانائی کے ساتھ سمجھائیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سال میں کتنے امتحان لیتی ہیں۔ جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ سہ ماہی میں تقریباً تین ہوتے ہیں۔ نصاب میں جو کتب شامل ہیں اس بارہ میں موصوفہ نے بتایا کہ الوصیت، کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی رکھی گئی ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اتنی زیادہ کتابوں کو رکھنے کی بجائے ایک چھوٹی کتاب " ہماری تعلیم " کی طرح رکھیں اور اس کے معین صفحات مخصوص کر کے اچھی طرح سمجھائیں اور عمل کروائیں۔ عملی طور پر کام ہونا چاہئے۔ یہی کافی ہے۔

سیکرٹری تربیت نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیت کے سیمینارز اور مختلف عناوین پر تربیتی کلاسز کروائی جارہی ہیں۔ جس پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جاپانی ممبرات کی کتنی حاضری ہوتی ہے اور کتنی ہیں جو رابطے میں نہیں ہیں۔ حضور انور نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ اجلاسات کس زبان میں ہوتے ہیں۔ اس پر صدر صاحبہ نے جواب دیا کہ چونکہ ٹوکیو میں جاپانی ممبرات کی تعداد زیادہ ہے وہاں جاپانی زبان میں منعقد ہوتے ہیں اور ناگویا میں مضامین کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اجلاسات جاپانی زبان میں کروایا کریں اور جن کو جاپانی زبان نہیں آتی ان کے لئے مضامین اردو میں ترجمہ کر لیا کریں اور اجلاسات جاپانی زبان میں ہی ہوں۔

سیکرٹری نومبائعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی نومبائعات ہیں اور آپ کی کارکردگی کی کیا رپورٹ ہے؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ نومبائعات کو قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز وغیرہ سکھائی جارہی ہے اور قرآن مجید بھی پڑھایا جا رہا ہے۔ انٹرنیٹ پر کلاس لی جاتی ہے اور دینی معلومات کے سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو رابطے میں نہیں ہیں ان کو واپس لائیں اور سمجھانے کی کوشش کریں۔ جب ان کو نظام سمجھ آجائے گا تو شکایت بھی نہیں ہو گی۔ مستقل مزاجی سے سمجھائیں اور رابطہ کرتے رہیں۔ ایک بار منع کریں گی۔ دو بار منع کریں گی۔ دس بار منع کریں گی مگر آپ پیچھا نہ چھوڑیں۔ آخر وہ آپ کی بات سنیں گی آپ کو اس کا ثواب ملے گا۔ گناہ تو نہیں ہو گا۔ جماعت سے اگر دوڑانا ہو تو بہت آسان ہے، لے کر آنا مشکل ہوتا ہے۔ سوائے اس کے کہ خود انکار کر دیں کہ ہم سے رابطہ نہ کرو۔

سیکرٹری تعلیم صاحبہ نے عرض کیا کہ ایک جاپانی ممبر، رازداری کے ساتھ ان کے رابطہ میں ہیں۔ مگر کھل کر ملنا نہیں چاہتیں اور سامنے نہیں آنا چاہتیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ پیار سے آہستہ آہستہ لائیں۔ سامنے نہیں آنا چاہتیں تو آپ نے چھوڑ نہیں دینا۔ ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔

سیکرٹری مال نے استفسار کیا کہ اگر کوئی ممبر یہاں رہے اور چندہ یہاں نہ دے بلکہ پاکستان دینے پر اصرار کرے تو کیا کریں؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** جس جماعت میں شامل ہیں وہاں چندہ دینا چاہئے۔ اگر نہیں دے رہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ان کو شکایتیں ہیں۔ جہاں کمائی کریں وہیں چندہ دینے کا اصول ہے۔ ایسی ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ کا کام کوشش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں **ذَكِّرْ** کا حکم دیا ہے۔ یعنی نصیحت کرتے رہو۔

آپ ایسی ممبرات سے جو یہاں رہ کر چندہ یہاں نہیں دینا چاہتیں، یہ کہیں کہ خلیفہ وقت سے اجازت لو، ہم تو اجازت نہیں دے سکتے۔ حضور انور نے فرمایا: بہت صبر اور حوصلے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ نفس کو مارنا بہت مشکل کام ہے۔ ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو ممبر چھ ماہ پاکستان اور چھ ماہ بیرون پاکستان رہیں وہ چندہ کی ادائیگی کے بارہ میں کیا کریں؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ چھ ماہ پاکستان میں دے دیں اور باقی کا یہاں دے دیں۔ خاوندوں سے ہی خرچ لیتی ہیں۔

ان کی اپنی کمائی تو نہیں ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹر نیشنل 24تا30 جنوری 2014ء صفحہ 14)

☆ ☆ ☆

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ آئر لینڈ

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(21تا29 ستمبر 2014ء)

مورخہ 27 ستمبر 2014ء کو نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ آئر لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں عاملہ کی تمام ممبرات نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔

نائب صدر لجنہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ وہ کس حیثیت سے نیشنل عاملہ میں ہیں کیونکہ نائب صدر کے پاس کوئی اور شعبہ ہونا بھی ضروری ہے۔ اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ وہ صدر لجنہ مقامی بھی ہیں۔

سیکرٹری وقفِ نَو کے بارہ میں **حضور انور نے فرمایا کہ** سیکرٹری وقفِ نَو کا تو نیشنل عاملہ لجنہ میں کوئی عہدہ نہیں ہے۔ **حضور انور نے ہدایت** فرمائی کہ ان کو معاون صدر بنادیں اور ان سے واقفات نو کا کام لیں۔

سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے تبلیغی پروگراموں اور لیفلیٹس کی تقسیم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے مینا بازار کے حوالہ سے بھی دریافت فرمایا کہ کیا پروگرام ہوا تھا۔ جس پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ ہم اُس ایریا میں جہاں ہال کرائے پر لیا جاتا ہے لوگوں کو مینا بازار میں آنے کا دعوت نامہ دیتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ آئیں اور خریداری کرنے کے ساتھ ساتھ جماعت کا تعارف بڑھے۔ مینا بازار تبلیغ کا اچھا ذریعہ ہے۔ ہم وہاں پر تبلیغ کارنر بناتے ہیں جہاں ہم کتابیں اور دوسرا لٹریچر رکھتے ہیں۔ مینا بازار میں پردہ کی رعایت کے ساتھ لجنہ کی ممبرات لیفلیٹس تقسیم کرتی ہیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ آپ نے جو دعوت نامہ دیا ہے وہ ٹھیک ہے کہ یہ لوگ آپ کے مینا بازار میں آئیں۔ آپ کی چھوٹی بچیاں جب دعوت نامے دینے جائیں تو ساتھ لجنہ بھی جائے جو اُن کی راہنمائی کرے۔

حضور انور نے سیکرٹری تبلیغ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کے لئے آپ سیمینار کریں۔ جو احمدی طالبات کالج و سکول میں ہیں وہ اپنے سکولوں اور کالجوں سے رابطے کریں اور سیمینارز آرگنائز کریں۔

سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہم نہیں کرتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب تو مرکز کا شیئر بھی آپ کو دے دیا ہے۔ صاحب حیثیت لوگوں سے فنڈ لیں۔ امریکہ میں ایک اسٹیٹ سے دوسری اسٹیٹ میں جانے کے لئے وہ خود خرچ کرتے ہیں۔ جو افورڈ کر سکتے ہیں ان سے لیں۔ جن کے شوہر اچھے کمانے والے ہیں اُن خواتین سے لیں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے عرض کیا کہ حضوانور نے اس سال جو مرکز کا حصہ ہمیں عطا فرمایا تھا اُس سے ہم نے کتابیں خریدی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگلے پانچ سال کا بجٹ آپ ہی رکھ لیں اور اسے تبلیغ کے کاموں پر خرچ کریں اور تبلیغ کے لئے نئے راستے نکالیں۔

تبلیغی پروگراموں کے بارہ میں سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم نے مختلف اسکولوں کو خط لکھے ہیں اور جماعت نے انٹر فیتھ (Interfaith) پروگرام منعقد کیا تھا۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** خط لکھنے سے کچھ نہیں ہو گا، خود گھروں سے نکلیں، دوسری دفعہ جائیں، بار بار جائیں۔ اپنی لڑکیوں سے کہیں کہ خواتین سے اپنے تعلقات بنائیں اور اپنے آپ کو متعارف کروائیں۔ انٹر فیتھ (Interfaith) پروگرام تو جماعت نے منعقد کیا تھا، لجنہ اپنے طور پر بھی کچھ کریں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ مسجد کی افتتاحی تقریب میں پندرہ مہمان لجنہ کے ذریعہ شامل ہوئے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** لجنہ پردے میں رہ کر تبلیغ کرے۔ اپنے خاوندوں سے مشورہ کر سکتی ہیں۔ تبلیغ کی کمیٹی بنائیں۔ منصوبے بنائیں۔ مجھے لکھ کر Approve کروائیں اور پھر عمل کریں۔ ہمسایوں سے اچھے تعلقات بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو اپنے خاوندوں اور بچوں سے ہی فرصت نہیں ملتی۔ تبلیغ بھی ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ضروری ہے۔

صدر لجنہ نے سوال کیا کہ کیا ہم تبلیغ کے لئے اسٹال لگا کر پمفلٹ لوگوں کو دے سکتے ہیں؟ کیا ہم پردے میں رہ کر اس رنگ میں تبلیغ کر سکتے ہیں؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** تبلیغی سٹال لگائیں۔ مرد تو سٹال لگاتے ہیں۔ آپ بھی پردے میں رہ کر لگا سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب میں پارلیمنٹ میں گیا تو وہاں ایک خاتون نے پوچھا کہ آپ کی عورتوں کو آزادی نہیں۔ تو آپ سٹال لگا سکتی ہیں۔ آزادی کے نام پر کچھ تو بہت آگے نکل جاتی ہیں۔ بیچ کا راستہ اختیار کریں۔ آزادی کا غلط استعمال نہ کریں۔

. سیکرٹری اشاعت نے حضور انور کی خدمت میں رسالہ ''مریم'' اور نیشنل سلیبس لجنہ اماء اللہ پیش کیا۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** یہ تو آپ نے کافی بڑا بنا دیا ہے۔ اس پر عمل کتنا ہوتا ہے۔

رسالہ مریم کی اشاعت کے حوالہ سے حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ اس رسالہ کو ہم یو کے سے ہی چھپواتے ہیں کیونکہ آئر لینڈ میں اشاعت بہت مہنگی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ واقفات نو کا رسالہ ''مریم'' بھی منگوائیں اور تقسیم کریں۔

مجلس شوریٰ کے انعقاد کے حوالہ سے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ اپنی شوریٰ بھی منعقد کرے جس میں نیشنل عاملہ کے علاوہ ہر دس ممبرات پر ایک ممبر کو منتخب کر لیں۔

سیکرٹری مال کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ سیکرٹری مال ڈاکٹر روبینہ صاحبہ بیمار ہیں۔ لیکن وہ اپنا کام انتہائی ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتی رہی ہیں۔ اب ان کی صحت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب ان کی جگہ کوئی سیکرٹری بنائیں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے چندہ کی رقم جماعت کے اکاؤنٹ میں رکھوانے کے حوالہ سے بعض مشکلات کا ذکر کیا۔ اس پر حضور انور نے بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔ نیز فرمایا کہ آمد و خرچ کا خیال رکھیں۔ جس طرح آپ کا بجٹ بنتا ہے اسی طرح خیال رکھیں۔

سیکرٹری تربیت صاحبہ کے اس استفسار پر کہ ہم لجنہ کی تربیت کیسے کریں؟

حضور انور نے فرمایا کہ پہلے عاملہ اپنی اصلاح کرے۔ لوگوں کے پیچھے نہ پڑ جائیں۔ بار بار نصیحت کریں۔ صبر اور حوصلے سے سمجھائیں۔ ہر ایک کی اپنی اپنی نفسیات ہوتی ہے اس کے مطابق ٹریٹ (Treat) کریں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ فیملی ملاقاتوں کے دوران تربیتی لحاظ سے کوئی کمی نظر آئی ہے یا کوئی اصلاح طلب امر ہے تو حضور انور ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ تو ٹھیک ہے ان کو بچوں کی تربیت کی زیادہ

فکر ہوتی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ یہاں لجنہ کی تجنید 122 ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تعداد تو ایک محلہ جتنی ہے۔آپ کو ان کو سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے۔

سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ناصرات کی تعداد 31 ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اچھی لجنہ دیکھنی ہے تو اچھی ناصرات بنائیں۔

حضورانورنے فرمایا کہ ناصرات کی کلاس میں ایک بچی نے پردے کے بارے میں سوال کیا تھا کہ پردہ کرنے کی صحیح عمر کیا ہے۔اگر آپ نے دورۂ امریکہ کے دوران پردہ کے بارے میں خطابات سنے ہیں تو ان میں، میں نے تفصیل سے بتایا ہے۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اپنی بچیوں کو چھوٹی عمر ہی سے حیادار لباس پہنائیں تاکہ وہ اس کی عادی ہوں۔ اگر پہلے sleeveless اور شارٹ کپڑے پہناتی رہیں تو بعد میں ایک دم سے حیا نہیں آئے گی۔ ماؤں کو تربیت کرنی پڑے گی۔ بچپن سے ہی سوچ بنائیں کہ ہم نے حیادار لباس پہننا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقہ کی عورتوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض عورتوں کے پاس لباس نہیں ہوتا لیکن احمدیت قبول کرنے کے بعد وہ اپنے آپ کو ڈھانپتی ہیں اور یہاں آکر تو وہ پورا لباس پہنتی ہیں۔ لیکن پاکستانی عورتیں جب وہاں سے آتی ہیں تو برقعہ پہنا ہوتا ہے اور یہاں یورپ میں آکر بےپردہ ہو جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تعلیم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ اپنی فیملی میں اکیلی احمدی ہیں تو آپ کے والدین کے جماعت کے بارے میں کیا تاثرات ہیں اور آپ کے والد کو جمعہ پر بھی دیکھا۔انہوں نے خطبہ جمعہ بھی سنا۔اس بارہ میں وہ کیا کہتے ہیں۔

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ میرے والدین جماعت کے بارہ میں بہت اچھے خیالات رکھتے ہیں اور وہ ہر جمعہ کو حضور انور کا خطبہ جمعہ سننے کا اہتمام کرتے ہیں اور کئی دفعہ مشن ہاؤس آکر نماز جمعہ ادا کرتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی MTA پر جلسے دیکھتے ہیں اور تقاریر سنتے ہیں اور مقامی جلسوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ ان کو احمدیت میں شامل کریں۔آپ کی والدہ تو مطمئن ہیں، بس والد صاحب کو

قائل کریں۔

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ والدین پر فیملی پریشر ہے اور بڑا بھائی بھی جماعت کی مخالفت کرتا ہے۔ ابھی اس کی شادی نہیں ہوئی۔ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی پر فضل کرے اور ان کی رہنمائی کرے تو والدین احمدیت کی طرف آجائیں گے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک آئرش دوست کا ذکر فرمایا کہ وہ مسجد کے افتتاح کے دوران ساؤنڈ سسٹم کے تعلق میں ڈیوٹی کر رہا تھا۔ دو تین دنوں میں یہاں کے ماحول اور حضور انور کی موجودگی سے بہت متأثر ہوا۔ اس نے کہا کہ وہ گزشتہ 35 سال سے خدا کی تلاش میں تھا، اُسے چرچ میں تو خدا نہ ملا لیکن یہاں خلیفہ کو نمازیں پڑھاتے دیکھا، خطبہ جمعہ سنا اور ساتھ نمازیں پڑھیں تو مجھے یہاں خدا مل گیا ہے۔

اس کے بعد معاون صدر برائے واقفات نو نے بتایا کہ ان کی فیملی نے بھی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی ہے اور ان کو بھی اپنے خاندان سے کافی مخالفت کا سامنا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مخالفت سے آپ کے گناہ ہی جھڑتے ہیں۔

سیکرٹری صحت جسمانی کے اس سوال پر کہ کیا ہم لجنہ کا گروپ مل کر Walk کر سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ میراتھن واک (Marathon Walk) میں جانا ہے؟ جس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ عام Walk پردے میں رہ کر کر سکتے ہیں۔

تو حضور انور نے فرمایا کہ ہاں پارک میں ہی جانا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عاملہ کی تمام ممبرات کو ''اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ'' کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں اور ممبرات نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 07 نومبر تا 13 نومبر 2014ء صفحہ 14 اور 15)

☆ ☆ ☆

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ہالینڈ

برموقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(04تا14اکتوبر2015ء)

مورخہ 10اکتوبر2015ء کو پروگرام کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ہالینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹنگ کا آغاز دعا سے فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل جنرل سیکرٹری سے دریافت فرمایا کہ ہالینڈ میں کل کتنی مجالس ہیں جس پر **جنرل سیکرٹری** نے بتایا کہ ہالینڈ میں کل اٹھارہ مجالس ہیں۔ماہانہ لوکل رپورٹ کے حوالہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس ماہانہ رپورٹ بھیجتی ہیں اور ان رپورٹس پر لوکل مجالس کو کس طرح feedback دی جاتی ہے۔ اس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ 12 مجالس سے رپورٹس موصول ہوتی ہیں اور ای میل کے ذریعہ feedback دی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ feedback ضرور دیں اور اس کام میں جنرل سیکرٹری کو persuasive ہونا چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ نیشنل سیکرٹریان بھی لوکل مجالس کی رپورٹس پڑھتی ہیں؟

جس پر **جنرل سیکرٹری** نے بتایا کہ تمام لوکل مجالس کی ماہانہ رپورٹس نیشنل سیکرٹریان کو بھیجی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معاونہ صدر دوئم سے ان کے سپرد ذمہ داری کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ لجنہ کی **سلطان القلم کمیٹی کی انچارج ہیں** جو تبلیغی حوالہ سے کام کررہی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح کام کررہی ہیں؟ کیا اس کے لئے آپ کے پاس ایک ٹیم ہے تاکہ باقاعدہ طور پر جواب دیا جاسکے؟ آجکل کافی ویب سائٹس ہیں جو اسلام، احمدیت کے خلاف ہیں۔ان ویب سائٹس پر جاکر اتنے جواب دیں کہ ان کی ویب سائٹس ہی بلاک ہو جائیں۔

اس پر معاونہ صدر صاحبہ نے بتایا کہ اس وقت بہت زیادہ نہیں لیکن ہم ان ویب سائٹس پر ان کو جواب دیتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ صرف ایک بار comment لکھ دینا کافی نہیں۔ آپ اپنے جوابات سے ان کی سائٹس بلاک کر دیں۔ جتنی بھی ایسی ویب سائٹس ہیں انہیں ڈھونڈیں۔ آج کل کافی ویب سائٹس ہیں جو احمدیت، اسلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دین کے خلاف ہیں۔

سیکرٹری شعبہ تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ ہالینڈ میں 361 لجنہ ممبرات ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ تجنید کس طرح حاصل کی جاتی ہے؟ اس پر عرض کیا گیا کہ ماہانہ رپورٹ فارم کے ذریعہ۔ اور سال کے ابتدا میں لوکل مجالس کو تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اپنی updated تجنید لسٹ ارسال کریں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **معاونہ صدر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ** سے دریافت فرمایا کہ کتنے رشتے کروائے جا چکے ہیں؟ جس پر انہوں نے بتایا کہ الحمد للہ پانچ رشتے ہو چکے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا جماعت کی رشتہ ناطہ ٹیم کے ساتھ کوآرڈینیشن ہے؟ جس پر انچارج شعبہ نے بتایا کہ اب تک ایسا نہیں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جماعت کی رشتہ ناطہ کمیٹی میں صدر لجنہ بھی ایک ممبر ہوتی ہے۔ کیا کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں کی گئی؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ ناطہ کے حوالے سے counselling کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری نے بتایا کہ اب تک counselling کا کام شروع نہیں کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا سیمینار رکھے جاتے ہیں جہاں مختلف مسائل کے بارہ میں آگاہی ہو سکے؟۔

اس پر انچارج رشتہ ناطہ نے بتایا کہ اس سال ریفریشر کورس کے موقعہ پر ممبرات کو اس شعبہ کے بارہ میں آگاہ کیا گیا اور تربیتی سیمینار میں بھی رشتہ ناطہ کے حوالے سے موضوع رکھا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمعہ پر حاضری کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ آپکی تجنید زیادہ ہے لیکن پچھلے دوروں کی نسبت اس جمعہ میں حاضری بہت کم تھی۔ ایسا کیوں؟ نیشنل صدر لجنہ نے بتایا کہ کل حاضری 250 تھی

جس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ ان میں سے بہت سے دوسرے ممالک سے بھی آنے والی خواتین تھیں اور چھوٹے بچے بھی اس تعداد میں شامل کئے گئے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **نیشنل سیکرٹری مال** سے چندہ دہندگان کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 324 لجنہ چندہ دیتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر کہ ان میں سے کتنی کام کرتی ہیں اور کیا کام کرتی ہیں؟ نیشنل سیکرٹری مال نے بتایا کہ 19 لجنہ کام کرتی ہیں اور بعض پروفیشنل بھی ہیں جیسے ڈاکٹر، ڈینٹسٹ، ٹیچرز وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فنڈ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ مختلف پروگرامز میں سٹالز وغیرہ کے ذریعہ لجنہ مسجد فنڈ جمع کر رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل صدر لجنہ نے کہا انشاء اللہ ایک لاکھ یورو ہم مسجد فنڈ میں دیں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ذاتی وعدہ جات بھی شامل کئے جا سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنا چندہ جمع ہوا ہے۔ جس پر **نیشنل سیکرٹری مال نے بجٹ** اور وصولی کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کم Income کی کیا وجہ ہے۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 23 نادہندگان ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کچھ ممبرات زیادہ بھی دیتی ہوں گی۔

نادہندگان کو کس طرح چندہ دینے کے لئے motivate کیا جائے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دی کہ بنیادی سطح، grass root level پر لوکل صدر/سیکرٹری مال فعال ہوں۔ ذاتی رابطہ رکھیں اور کوئی ذاتی بغض، grudge نہ ہو۔ لوکل صدر neutral (غیر جانبدار) ہو اور رابطہ رکھے، تعلقات بڑھائیں۔ فوراً چندہ نہ لیں لیکن انہیں پروگرام میں آنے کی تلقین کریں۔ تربیت اہم ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انہیں بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ تزکیۂ نفس کیلئے مالی قربانی ہے اور تربیت کے لئے، اصلاح کے لیے ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تربیت صحیح کر لیں، چندہ خود ہی آجائے گا۔

اس کے بعد **نیشنل سیکرٹری اشاعت** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ شعبہ اشاعت کا کام دو سیکشن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اردو اور ڈچ۔ نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو سیکشن نے بتایا کہ ہالینڈ میں رسالہ ''خدیجہ'' اور ''پھول'' شائع ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ سال میں کتنی بار رسالہ خدیجہ شائع ہوتا ہے اور کیا سبسکرپشن کا سسٹم ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو نے بتایا کہ سال میں دو بار شائع کیا جاتا ہے اور اس رسالہ کو فروخت کیا جاتا ہے۔ لجنہ اس رسالہ کے لئے ڈونیشن بھی دیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس رسالہ کے لئے مواد کیسے جمع کیا جاتا ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری اشاعت اردو نے بتایا کہ ماشاءاللہ کافی لجنہ ہیں جو اس رسالہ کے لئے آرٹیکلز لکھتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر آپ کے پاس اچھے آرٹیکلز لکھنے والی لجنہ ہیں پھر سال میں تین بار بھی شائع کر سکتی ہیں۔ عصرِ حاضر کے مسائل، لڑکیوں کے مسائل کے بارہ میں اور ایسے عنوان پر آرٹیکلز ہوں جس سے بچیوں میں دلچسپی پیدا ہو۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آن لائن قرآن کلاسز کی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنہ یہ کلاسز لیتی ہیں۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ کل 45 سٹوڈنٹس ہیں اور سال میں 476 کلاسز لگائی جا چکی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوکل تعلیم سیکرٹریان کے فعّال ہونے کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ لوکل سطح پر بھی کام ہو رہا ہے اور لوکل قرآن کلاسز لگائی جاتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ تربیت کے پروگراموں کے حوالے سے دریافت فرمایا کہ کس طرح تربیت کی جاتی ہے۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ سال کے ابتدا میں سالانہ تربیتی نصاب لوکل مجالس کو فراہم کیا جاتا ہے جس میں مختلف مضامین ہوتے ہیں اور خطبات کا خلاصہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ خطبات کا خلاصہ کیوں؟ خطبات سننے کی طرف کیوں توجہ نہیں؟ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس اور لجنہ خطبات سنتی ہیں۔ اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ 9 مجالس کی رپورٹس کے مطابق 212 لجنہ ممبرات میں سے 190 لجنہ خطبات سنتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا یہ Live سنتی ہیں یا ریکارڈنگ؟ نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ Live سنا جاتا ہے۔اس پر **حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ ہر ماہ لوکل مجالس کو ایک پرچہ تیار کر کے دیں جس میں خطبہ کے بارہ میں چند سوال ہوں۔اجلاسات میں خطبہ کے بارہ میں پوچھنا الگ چیز ہے۔ایک تحریری پرچہ بنائیں۔کوئی ممبر اگر اپنا نام نہ لکھنا چاہے تو صرف مجلس کا نام بھی لکھ سکتی ہے۔اور یہ پرچہ ماہانہ لوکل مجالس کو پُر کرنے کے لئے دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باقی تربیتی پروگرامز کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ نیشنل سیمینار کیا گیا تھا اور چار ورک شاپس منعقد کی گئیں جن میں تربیتی عنوان تھے جیسے کہ کامیاب ازدواجی زندگی اور سوشل میڈیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ counselling بھی کی گئی ہے؟اس پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ نہیں۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اس سے پہلے کہ مسائل سامنے آئیں آپ کو ابھی معلوم ہو جائے۔ذاتی طور پر کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اس سے ایک مجموعی طور پر جائزہ لیا جا سکے گا۔حضور انور نے مزید فرمایا کہ پروگرامز تو منعقد کئے جاتے ہیں لیکن ان کا نتیجہ کیا نکلتا ہے، یہ اہم پہلو ہے۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال 3 بیعتیں ہوئی ہیں۔جن میں سے دو عورتیں اور ایک بچی ہے۔حضور نے مزید دریافت فرمایا کہ کیا یہ بیعتیں لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہیں اور کن ملکوں سے ان کا تعلق ہے۔اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ یہ بیعتیں لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہیں اور ان عورتوں کا تعلق مراکش سے ہے۔

بعد ازاں نیشنل سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہالینڈ میں ناصرات کی کل تعداد 50 ہے اور 2 مجالس میں کوئی ناصرات نہیں ہے۔ایک سالانہ پلاننگ بنائی جاتی ہے جو لوکل سیکرٹری ناصرات کو بھیجی جاتی ہے جس کے تحت کام ہوتا ہے۔اس سال ناصرات کیلئے ایک introduction camp بھی رکھا گیا جس میں نئی شامل ہونے والی ناصرات کو ناصرات الاحمدیہ کے بارہ میں بتایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی ناصرات فعّال ہیں اور اجلاسات میں حاضر ہوتی ہیں؟ اس پر نیشنل سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ناصرات جذبہ سے شامل ہوتی ہیں۔ناصرات کے 4 گروپس کے لئے

ورک بُک بنائی گئی ہیں اور مختلف فارمز ہیں۔ پرچہ سلیبس کے مطابق ہوتا ہے۔ ایک فارم میں یہ بھی جائزہ لیا جاتا ہے کہ کتنی سورتیں یاد کی گئیں۔ پورٹ فولیو کا سسٹم بھی ہے جس میں ناصرات اپنی ہر ایکٹیویٹی لکھتی ہیں اور اجتماع کے موقعہ پر انعام دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا نماز، دعا سکھانا اور تربیتی امور بھی سلیبس میں شامل ہیں۔ اور اس پر عمل درآمد بھی ہوتا ہے؟ 7 سال کی عمر سے ہی بچیوں کو لباس کے بارہ میں بتائیں۔ ٹانگیں ڈھکی ہونی چاہیں۔ آہستہ آہستہ حیا اور پردہ کا خیال رکھنے کے بارہ میں بتائیں۔ ورنہ 12 سال کی عمر میں وہ توجہ نہیں کریں گی۔ تربیت کیلئے 7 سے 12 سال تک کی عمر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری نومبائعات سے اس کے کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ سیکرٹری نومبائعات نے بتایا کہ کل 10 نومبائعات ہیں۔ نیشنل سطح پر ایک ٹیم ہے اس میں ڈچ، عربی اور اردو بولنے والی ممبرات ہیں۔ نومبائعات کے ساتھ ذاتی طور پر رابطہ ہے۔ نومبائعات کو motivate کرنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے اور نومبائعات فعال ہیں۔ سیکرٹری نومبائعات نے بتایا کہ نومبائعات کے تعلیمی معیار کے لئے نماز، قرآن اور اُردو کی کلاسز لگائی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ بنیادی چیزیں پہلے سکھائیں جیسے نماز، قرآنِ پاک، خطبات، حیا اور لباس کا خیال ہو۔ یہ اہم امور ہیں۔ بعض کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ نقاب لازمی ہے چاہے باقی لباس چھوٹا ہو۔ انہیں بتائیں کہ اگر جینز پہننی ہے تو لمبی گھٹنوں تک قمیض کے ساتھ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام کے بارہ میں بتائیں۔ انہیں معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا status کیا تھا۔ اور ہم انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماتحت نبی مانتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام کیا تھا۔ ہم احمدی کیوں ہیں۔ ان سب باتوں کا نومبائعات کو علم ہونا چاہیئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر مرکز یعنی مجلس دی ہیگ کی لوکل صدر صاحبہ سے مجلس دی ہیگ کی تجنید دریافت کی جس پر انہوں نے بتایا کہ دی ہیگ میں 58 لجنہ ممبرات ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری محاسبہ مال سے آڈٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ حساب کتاب ٹھیک جا رہا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ پہلے سال شعبہ مال کو تھوڑا وقت لگا تھا لیکن اس سال آڈٹ ٹھیک رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کے جمع شدہ چندہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر **نیشنل سیکرٹری تحریکِ جدید و وقفِ جدید** نے وصول شدہ چندہ بتایا۔ حضورِ انور نے مزید دریافت فرمایا کہ جماعت کی کل رقم کیا تھی؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ جماعت کی کل رقم کا بھی آپ کو علم ہونا چاہیے۔ UK میں لجنہ جماعت کی collection کو دیکھتی ہے۔ اگر جماعت میں 1.2 ملین جمع ہوا ہے جس میں سے 350000 لجنہ نے اکٹھا کیا ہے تو تقریباً 1/3 حصہ لجنہ کی طرف سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری ضیافت سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ان کی ضیافت کرتی ہیں یا اپنی؟ اس پر سیکرٹری ضیافت نے کہا سب کی ضیافت کی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری صنعت و دستکاری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مینا بازار لگائے جاتے ہیں اور 1600 euro اکٹھے ہوئے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری خدمتِ خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 5 مجالس نے foodbank میں کھانا دیا۔ یہ کام رمضان میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 2 لجنہ نے خون کا عطیہ دیا اور مختلف کام ہوئے جیسے ریٹائرمنٹ ہومز میں جانا اور Humanity First کے لئے سٹالز۔

نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنہ walk کرتی ہیں؟ جس پر نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے بتایا کہ اس کا علم نہیں۔ یہ ماہانہ رپورٹ میں نہیں پوچھا جاتا۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رسالہ ''پھول'' اور ''خدیجہ'' شائع کیا جاتا ہے۔ اس سال ''پھول'' کا خاص شمارہ تھا جس میں کتاب Early stories of Islam کے مختلف باب جو پہلے ڈچ میں ترجمہ کئے گئے تھے اکٹھے کر کے شائع کئے گئے۔ اس کے علاوہ جماعت کی طرف سے کتاب دنیا کا محسن کا 1/3 حصہ لجنہ کو ترجمہ کیلئے دیا گیا تھا جس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ اسی طرح ایک اور کتاب اشاعت کے مرحلہ میں ہے اور فلائر اور visiting cards بھی بنائے گئے۔ آڈیو اور ویڈیو کے تحت بھی پروگرام ریکارڈ کئے گئے اور لجنات کو ڈیزائننگ کی فیلڈ میں آنے کے لئے motivate کیا جاتا ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نیشنل مجلس عاملہ کی ممبرات کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

نیشنل صدر لجنہ نے سوال کیا کہ کیا ہم حضور کی اجازت سے نگران واقفات نَو مقرر کر سکتے ہیں۔ تاکہ ہم واقفات نَو کے لئے زیادہ اور اچھے پروگرام بنا سکیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو اجازت ہے۔ کسی بھی مقصد کے لئے آپ تحریری طور پر خط لکھ کر پوچھ سکتی ہیں۔ اور آپ کو اجازت مل جائے گی۔ یہ کوئی اصول کا معاملہ نہیں اگر آپ اپنی ضرورت کا صحیح جواز پیش کریں۔ واقفاتِ نَو کا کام لجنہ کے ذمہ ہی آتا ہے۔ وقف نو کوئی ایسی چیز نہیں جو لجنہ کے سسٹم سے سے باہر چلی گئی ہو۔

سلیبس مردوں سے لیں اور لجنہ نگرانی کرے۔ صدر لجنہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ لجنہ، ناصرات اور واقفاتِ نَو کو ساتھ لے کر چلے۔ وقفِ نو آپ سے الگ نہیں ہے وہ بھی ایک حصہ ہیں۔ وقفِ نو کا سلیبس 21 سال تک کے لئے تیار ہے ۔مزید coordination کے لئے وقفِ نو کا نصاب لجنہ اور ناصرات کے نصاب کے ساتھ ملا دیا جائے اور ایک بنا دیا جائے تو آسانی پیدا ہو گی۔

نیشنل سیکرٹری ناصرات نے سوال کیا: کیا ناصرات ایک exchange پروگرام میں حصہ لے سکتی ہیں؟ (یعنی ہماری ناصرات کسی اور ملک کی ناصرات کو ملنے جائیں اور وہاں کی یہاں آئیں)۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کس طرح کا exchange پروگرام؟ اس پر نیشنل سیکرٹری ناصرات نے وضاحت کی جیسے UK کی ناصرات کے ساتھ مل کر پروگرام رکھا جائے۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** اس کیلئے آپ لجنہ سیکشن، نیشنل صدر لجنہ UK سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ خدام الاحمدیہ بھی کرتے ہیں۔

exchange نہیں لیکن کھیل وغیرہ منعقد ہوتے ہیں۔ ناصرات آئیں اور ایک گھنٹہ میرے ساتھ کلاس رکھیں۔ دو دن وہاں رہیں، نمازیں پڑھیں اور اپنے interactive پروگرام رکھیں۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ ہالینڈ میں پبلیکیشن کا جو کام ہو رہا ہے ہم اس کی رفتار کس طرح تیز کر سکتے ہیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ اپنی potential کا آپ کو خود اندازہ ہو گا۔ اگر آپ سمجھتی ہیں کہ سب آپ خود کر سکتی ہیں تو کریں۔ یہ آپ پر منحصر ہے۔ ترجمانی کے کام کے بعد اشاعت کا کام بھی ہوتا ہے۔آپ کے پاس اس کے لئے فنڈنگ ہے؟ صرف تبلیغ ہی نہیں تربیت کے بھی مضامین ہیں۔ انہیں بھی شامل کریں بنیادی تعلیم وغیرہ۔ لجنہ خود اشاعت کا کام کر سکتی ہیں۔ لجنہ UK نے حال ہی میں کافی کتابوں کی اشاعت کا کام کیا ہے آپ ان سے پوچھ سکتی ہیں۔ لجنہ USA نے بھی کتب کی اشاعت کی ہے۔

صدر لجنہ نے بتایا کہ 2008ء میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر لجنہ نے 5 کتب کا ترجمہ کر کے جماعت کو checking کیلئے دی تھیں لیکن ابھی تک process میں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ کو جماعت کی طرف سے جواب نہیں آتا تو مجھے اطلاع کریں۔ جس کتاب کا ترجمہ ہوتا ہے وہ مجھے ارسال کریں اور جماعت کو بھجوائیں۔ اگر دو ماہ بعد کوئی جواب نہیں آتا تو جماعت کو reminder لکھیں اور مجھے اس کی کاپی بھیجیں۔ اگر دو ہفتے میں جواب نہیں آتا تو پھر reminder لکھیں اور کاپی مجھے بھیجیں۔ پھر اگر اسکا ایک ہفتہ کے اندر جواب نہیں آتا تو پھر reminder لکھیں اور کاپی مجھے بھیجیں۔ میں بات کروں گا۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ ایک ڈاکومنٹری بنانا چاہتی ہیں جو ہالینڈ میں medieval دور سے لے کر اب تک اسلام کی تاریخ پر مبنی ہو گی۔ ہم نے اس پر ریسرچ بھی کی ہے اور مواد بھی اکٹھا کیا ہے لیکن ہمارے پاس ایسا ٹیکنکل equipment نہیں کہ ہم ایک اچھی کوالٹی کا پروگرام بنا سکیں۔ کیا ہم MTA انٹر نیشنل کی مدد سے یہ پروگرام بنا سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو آپ کی ریسرچ اور پلاننگ ہے اس کی synopsis مجھے بھیجیں۔ script بعد کی بات ہے۔ یہاں بھی ٹیم کو دکھائیں پھر ٹیکنکل equipment کا دیکھا جا سکتا ہے۔ جرمنی کی MTA ٹیم بھی مدد کر سکتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈچ سیکشن نے سوال کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کون سی کتاب ہے جس کا ترجمہ ڈچ میں ہم کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ تو جماعت کے ذریعہ ہوتا ہے۔ وکالتِ تصنیف سے رابطہ کریں وہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ کن کتب کے ترجمہ کی ضرورت ہے۔ جماعت کے ساتھ تعاون اور کوآرڈینیشن (coordination) ہونا چاہیے۔ آپ تحریری طور پر مجھے لکھیں۔

معاونہ صدر دوم نے سوال کیا: حضور از راہ شفقت ہمیں وہ عملی اقدامات بتائیں جن سے ہم ہالینڈ کی لجنہ کو تبلیغ کرنے کی طرف motivate کر سکتے ہیں۔ تبلیغ ٹیم کو کون سے عملی steps اٹھانے چاہئیں کہ ہمیں اور بھی داعیات الی اللہ ملیں۔

اس سوال کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ کی تبلیغ ٹیم ہے۔ ساری لجنہ اس ٹیم میں نہیں شامل ہو سکتی۔ سپیشل ممبرات ہوں جو داعیان الی اللہ کا کام کر رہی ہوں۔ آپ معلوم کرائیں کہ کتنا وقت دے سکتی ہیں۔ کتنی knowledge ہے۔ کونسی زبانوں میں عبور حاصل ہے۔ دیکھیں کس طرح کا پروگرام بنانا ہے۔ one-to-one، تبلیغ کرنی ہے، فلائر یا کسی اور ذریعہ سے کرنی ہے۔ مجھے نہیں پتا کتنی لجنہ تبلیغ میں فعال ہیں اور کتنا وقت دے سکتی ہیں۔ اگر آپ ان سے پوچھیں اور آپ کو معلوم ہو کہ ان کے گھر میں اس وجہ سے ٹینشن پیدا ہو گی تو ان کو نہ شامل کریں۔ سب چیزوں کا خیال رکھیں اور صورتِ حال کے مطابق پلان بنائیں۔ ان سے پوچھیں کہ کیا مہینے میں چند گھنٹے فلائر distribution کے لئے نکال سکتی ہیں۔ تبلیغ کے لئے ہمت ہونی چاہیے۔ اگر تبادلہ خیال کرنے میں اپنی بات بتانے میں جھجک ہوتی ہے تو تبلیغ نہیں ہو سکتی۔ ایسی لجنہ ہوں جو well spoken, well acquainted and well knowledge ہوں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے سوال کیا کہ جو لجنہ کی ممبرات زیادہ تر گھروں میں رہتی ہیں، ہم انہیں کس طرح motivate کر سکتے ہیں کہ وہ پروگراموں میں شامل ہوں اور جماعت کے کاموں میں بھی حصہ لیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ یہ ایک مستقل طور پر کرنے والا کام ہے۔ ہر کسی کی situation مختلف ہے۔ اگر ایک عورت کے چھ بچے ہیں کیا وہ وقت نکال سکے گی۔ ذاتی تعلق پیدا کریں۔ یہاں اکثریت پاکستانیوں کی ہے جو اپنے دائرے میں ہی محدود رہنا چاہتے ہیں۔ اپنے دائرے سے باہر نکلیں۔ تبلیغ کے لئے ٹیم بنائیں۔ مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والی لجنہ کے الگ گروپ ہوں۔ عربی لجنہ عربی عورتوں کو تبلیغ کریں، بنگالی لجنہ بنگالی عورتوں کو اور پاکستانی لجنہ پاکستانی عورتوں کو۔ آجکل شام سے بہت لوگ آرہے ہیں ان عربوں کو تبلیغ کرنے کے لئے ٹیمز بنائیں اس سے آپ کو مدد ملے گی۔

معاونہ صدر نے بتایا کہ یہاں عربی ڈیسک ہے جن کے ساتھ ہم کام کر رہے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے سوال کیا کہ ان ممبرات لجنہ کے بارے میں رہنمائی فرمائیں جو سفر کے اخراجات کی وجہ سے پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں یا ان کے خاوند ان کو لجنہ یا جماعتی پروگراموں میں لے کر نہیں جاتے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ اتنا چھوٹا سا آپ کا ملک ہے پھر بھی نہیں آسکتیں۔ 200 کلو میٹر کے اندر سارے ملک کا فاصلہ ہے۔ خاوندوں سے اجازت نہیں ملتی ہوگی۔ سب کو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو یاد رکھنا ہوگا۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا** کہ اجلاسات لوکل یا ریجنل سطح پر ہوتے ہیں؟ اس پر بتایا گیا کہ لوکل اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ لوکل اجلاسات میں فاصلہ زیادہ سے زیادہ 20-30 کلو میٹر ہوگا یعنی آدھا گھنٹہ۔ یہ کوئی مشکل نہیں۔ آپ نصیحت کرتی جائیں۔ قرآن مجید میں بھی فَذَکِّرْ کا ذکر آتا ہے یعنی نصیحت کرو اور کرتے چلے جاؤ۔ اگر ان کے خاوند بھی نہیں آتے تو جماعتی نظام کو بتائیں۔ اگر لجنہ ممبر فعال ہو اور خاوند نہ ہو تو وہ کوئی اور بہانہ لگائے گی۔ اصل وجہ معلوم کریں اور لوکل صدر ان کے گھر جائے تا کہ ان کو احساس ہو کہ جماعت ان کے پاس آئی ہے۔ مقصد تو یہ ہے کہ رابطے رہیں۔ آپ کی چھوٹی جماعت ہے صرف 361 لجنہ کی تجنید ہے لیکن صرف آدھی تعداد جمعہ پر آئی تھی اکثریت نہیں تھی۔ جرمنی میں لوگ اتنی دُور دُور سے اتنی تعداد میں آتے ہیں کہ جرمنی کے امیر صاحب منع کرتے ہیں کہ اور نہ آئیں جبکہ ادھر لوگوں کو بلانا پڑ رہا ہے۔

نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے سوال کیا کہ کیا ہم لجنہ اور ناصرات کو دوسرے ممالک میں سیر کے لئے لے کر جا سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر والدین اجازت دیتے ہیں تو اجازت ہے۔ جب ناصرات آسکتی ہے تو لجنہ کیوں نہیں۔ ہمبرگ کی لجنہ بھی حال ہی میں visit پر آئی ہوئیں تھیں۔ اسی طرح ناروے، فرانس سے بھی لجنہ آتی ہیں۔ آپ پہلے UK آئیں اور frequent visit کریں۔

نیشنل سیکرٹری محاسبہ مال نے سوال کیا کہ کیا آڈٹ کا کام ریجنل صدریں بھی اپنے ریجن کا کر سکتی ہیں یا صرف سیکرٹری آڈٹ ہی کی ذمہ داری ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر وقتی طور پر ہے تو کر سکتی ہیں لیکن مستقل طور پر نہیں۔ یہ سیکرٹری محاسبہ مال کی ذمہ داری ہے۔ ریجنل طور پر چندہ کی ادائیگی کے بارہ میں پوچھا جاسکتا ہے۔ آپ لوکل مجالس کو بجٹ دیتی ہیں جو زیادہ سے زیادہ 350 یورو ہوتا ہوگا۔ اس کا کیسے آڈٹ کریں گی۔ اس کی ضرورت نہیں۔ جو وہ خرچ کرتی ہیں وہ آپ کو بتادیتی ہیں اتنا کافی ہے۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ اگر کوئی لجنہ غریب ہو لیکن وہ اجلاس پر آنا چاہتی ہے تو اس کا بندوبست کرنا چاہیے۔ لوکل بجٹ دیں۔ اگر 20 کلو میٹر آنا جانا ہوا تو 5 لیٹر پٹرول لگتا ہے یعنی 7.50 یورو۔ اگر ہر دو ماہ بعد یہ رقم اس غریب لجنہ کو دے دی جائے۔ آپ کی دس مجالس ہیں اور اگر سال کے چھ پروگرامز میں ایسا کیا جائے تو آپ کے بجٹ میں 450 یورو نکالنا مشکل نہیں۔

نیشنل صدر لجنہ نے سوال کیا کہ بیت النور میں لجنہ کو آڈیو ویڈیو کی مشکل ہوتی ہے۔ نمازوں کے دوران آواز کا مسئلہ رہتا ہے۔ جماعت کو کافی بار بتایا جاچکا ہے۔ MTA کا بھی ڈائریکٹ لنک ہے حالانکہ TV موجود ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ اپنی ایک ٹیم بنائیں۔ یہاں واقفاتِ نَو کی کلاس میں بھی لڑکے ویڈیو کا کام کر رہے تھے۔ باقی ممالک میں میں لڑکوں کو اجازت نہیں دیتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آڈیو اور MTA کے connection کے حوالے سے تحریری خط لکھنے کی ہدایت کی۔ **حضورِ انور نے فرمایا کہ اتنی شکایات لکھیں جتنی مرد ہضم کر سکیں۔**

نیشنل صدر لجنہ نے آخری سوال کیا کہ حضور نیشنل عاملہ خود اپنے آپ کو کس طرح بہتر ڈیویلپ کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا کام کیا ہے؟ آپ کے دستورِ اساسی میں لکھا ہوا ہے۔ آپ کو اپنے دائرے میں رہتے ہوئے پوری آزادی ہے۔ آپ ہر کام کر سکتی ہیں۔ ذاتی ڈیویلپمنٹ کے لئے احساس پیدا کریں۔ خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو۔ اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو۔

نیشنل صدر لجنہ نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چند تعلیمی certificate دکھائے۔ **حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ ناصرات کے لئے بھی ایسے certificate ہوں۔**

نیشنل مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے چھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹرنیشنل 27نومبر تا03دسمبر2015ء صفحہ 2,1اور10)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ڈنمارک

برموقع دورہ حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(04مئی تا10مئی2016ء)

مورخہ 7مئی2016ء کوپروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ ڈنمارک کی حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضورانورنے دعاکروائی۔ بعدازاں صدر لجنہ نے عاملہ کاتعارف کروایا۔ حضورانور کے مجالس اور تجنید کے بارہ میں دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایاکہ ہماری مجالس کی تعداد چھ ہے۔ جن میں سے پانچ مجالس ریگولر رپورٹس دیتی ہیں اور ڈنمارک لجنہ کی تجنید180 ہے اور ناصرات کی تعداد35 ہے جبکہ 24بچیاں سات سال کی عمر سے چھوٹی ہیں۔

بعدازاں حضورانورنے سیکرٹری تربیت سے ان کے شعبہ کے لائحہ عمل کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کو سب سے پہلے نمازوں اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔آپ ایک توماؤں کو کہہ دیں کہ گھروں میں نمازپڑھیں اور تلاوتِ قرآن کریم کریں۔ **نمازیں اور قرآن کریم کی تلاوت یہ سب سے ضروری اور بنیادی چیز ہے۔ پھر یہ کہ گھروں میں MTA سنیں اور اپنے بچوں کو بھی MTA کے پروگرام دکھائیں۔MTA سے وابستہ کریں۔**

حضورانورنے فرمایا میں نے خطبہ جمعہ میں بھی کہا تھاکہ MTA کے ذریعہ میرے خطبات ہر گھر میں، ہر جگہ پہنچ رہے ہیں۔ میں نے کہا تھاجو سنناچاہے سُن سکتاہے تواس سے مرادیہ تھی کہ کم از کم خطبہ توسن لیاکریں اوراگر یہ نہیں توخطبہ کا خلاصہ نکال لیاکریں اور ڈینش زبان میں ترجمہ کرکے اپنی ممبرات کو پہنچائیں۔

حضورانورنے فرمایا: خطبات کا اگر ڈینش ترجمہ نہیں ہوتاتواپنے مربی صاحب سے لے کر لجنہ تک پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کا شعبہ، اگر سیکرٹری MTA اور شعبہ اشاعت کے ساتھ مل کر پروگرام بنالیں اور جائزہ لے لیں کہ اس ہفتہ میں یااس مہینہ میں MTA پر کون کون سے پروگرام آرہے ہیں۔ ان میں سے کون سے اچھے اور فائدہ مند ہو سکتے ہیں توپھر یہ پروگرام اپنی لجنہ کوسنائیں جن کواردو میں سمجھ نہیں آتی ان کو انگلش میں سنادیا

کریں۔ یہاں کی زبان جاننے والی لڑکیوں کو اپنی ٹیم میں شامل کریں۔ اس کام کے لئے ٹیمیں بنائیں تا کہ آپ کی اگلی نسلیں تباہ نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: نوجوان بچیاں ہیں اور نوجوان بچے ہیں، لڑکوں کو بھی اور لڑکیوں کو بھی عورتیں سنبھالیں۔ مرد تو نہیں سنبھالیں گے۔ **اسی لئے تربیت کا جو شعبہ ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے سپرد کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ ماؤں کے قدموں تلے جنت ہے، یہ تربیت کی وجہ سے ہی فرمایا ہے۔ ماں کے قدموں تلے جو جنّت ہے وہ اولاد کی تربیت کی وجہ سے ہی ہے۔ اور صرف لڑکی کی تربیت کے لئے نہیں، لڑکے کی تربیت کی وجہ سے بھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا** صدر لجنہ اور سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ سَر جوڑ کر بیٹھیں اور دیکھیں کہ مسائل کیا ہیں اور کس طرح ہم ان کو حل کر سکتے ہیں۔ **اگر آپ صرف اپنے بچوں، گھر والوں، عورتوں اور مرَدوں کو MTA کے ساتھ جوڑ دیں تو تربیت کا بہت بڑا حصّہ آپ اپنے گھر بیٹھے بھی حل کر سکتے ہیں۔**

بعد ازاں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری ناصرات** سے بچیوں کی تعداد دریافت فرمائی جس پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ کل 34 ناصرات ہیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: ان کے لئے تو وقفِ نو کا نصاب ہی کافی ہے۔ اب تو 21 سال تک کی عمر کے لئے نصاب بن گیا ہے۔ اگر تمام لجنات کو پڑھا دیا جائے تو سب کے لئے کافی ہے۔ **حضور انور نے فرمایا** بچوں کے لئے دلچسپی کے سامان پیدا کریں۔ اپنے ہمسایہ ممالک کی مثالیں لیں۔ وہاں سے لجنہ اور بچیوں کے گروپس مجھے ملنے کے لئے لندن آتے ہیں۔ آپ بھی لندن آنے کا پروگرام بنائیں۔ لجنہ اور ناصرات کو میرے پاس لے کر آئیں۔ اس کے لئے کوششیں کریں اور ماؤں سے میٹنگز کریں۔

حضور انور نے فرمایا: بات کرتے ہوئے ہمیشہ نرم رویّہ رکھیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نرمی سے بات کرو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صنعت و حرفت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عورتوں کو دستکاری کا کام سکھائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ بڑی عمر کی عورتوں کو زبان سکھائیں اور ان کو

بوڑھی عورتوں کے پاس لے جائیں ان کا حال احوال پوچھیں اس طرح ان کی باتیں سن کر ان کو بھی زبان آجائے گی۔

حضور انور نے فرمایا: جو میں آپ کو مختلف ہدایات دے رہا ہوں ان میں سُستی نہ کریں۔ نوجوان پڑھی لکھی بچیاں ہیں ان کو اپنے ساتھ شامل کریں اور یہاں کی زبان جاننے والی ممبرات کو ان کاموں پر لگائیں۔

سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو متحرک کریں۔ کھیلوں کے لئے جگہ لیں۔ اگر لجنہ کا ہال ہے تو ان کو ٹیبل ٹینس کھلوائیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہر سیکرٹری کا ایک مقصد ہے۔ اس کے فرائض ہیں۔ اس کا باقاعدہ لائحہ عمل ہونا چاہئے۔

بعدازاں حضور انور نے سیکرٹری ضیافت سے ان کے شعبہ اور کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔

حضور انور کے استفسار پر **سیکرٹری تجنید** نے ڈنمارک کی لجنہ اور بچیوں کی کل تجنید 239 بتائی۔ اسی طرح سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ڈنمارک میں اشاعت کا کوئی خاص کام نہیں ہے صرف اگر کوئی کتاب وغیرہ حاصل کرنی ہو تو وہ منگوائی جاتی ہے۔

محاسبہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ وہ سیکرٹری مال کے ساتھ رسیدوں کی جانچ پڑتال کرتی ہیں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا سالانہ بجٹ 56 ہزار کرونر ہے جبکہ سالانہ اجتماع کا بجٹ 9 ہزار کرونر ہے۔ **بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تبلیغ کو فرمایا** کہ یہاں عرب بھی ہیں۔ سیرین لوگ بھی ہیں اور پرانے لوگ بھی ہیں۔ ایسٹرن یورپ سے آئے ہوئے لوگ بھی ہیں اور پھر مقامی ڈینش بھی ہیں۔ ان سب لوگوں میں بھی پروگرام بنائیں کہ کس طرح ان کو تبلیغ کر سکتے ہیں۔ کس طرح ان سے رابطے اور تعلقات بڑھائے جا سکتے ہیں اور ان تک پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کوئی ایسا شعبہ یا کام جس کا لجنہ کے کانسٹی ٹیوشن میں ذکر نہیں ہے تو معاون صدر بنا کر اس کے سپرد وہ کام کر دیں۔

حضور انور نے سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے بارے میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ پڑھی لکھی لڑکیوں کو اکٹھا کریں، کام کے لئے مختلف طریقے اپنائیں۔ خود مختلف طریقے ایکسپلور کریں اور ان کو جماعت سے منسلک کریں۔

سیکرٹری تبلیغ نے لجنہ کے زیر انتظام اوپن ہاؤس کا ذکر کیا۔اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ کو گائڈلائن کے لئے جہاد کے بارہ میں میرے کئی مضمون مل جائیں گے۔ابھی جو میں نے حال ہی میں یوکے کی ''پیس کانفرنس'' میں ایڈریس کیا تھا Current Issues آپ کو اسی میں مل جائیں گے۔ میں نے اس میں کئی پروفیسرز، رائٹرز وغیرہ کے ریفرنس کوٹ (Quote) کئے تھے۔

سیکرٹری تعلیم سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ نصاب پر عمل کروانے کے لئے کیا کام ہوا ہے۔239 لجنات میں سے اگر 116 یا 117 تک نصاب پہنچادیں تو بڑی کامیابی ہے۔ جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ وہ تمام لجنات کو ای میل پر نصاب بھجواتی ہیں۔اس پر حضورانور نے فرمایا کہ آپ کو اس کی فیڈ بیک آنی چاہئے کہ پڑھا ہے یا نہیں۔آپ کو ہر ایک سے رپورٹ لینی چاہئے صرف بھجوادینا کافی نہیں۔جب تک آپ کا لجنہ کی ممبرات سے، ہر ایک سے ذاتی طور پر رابطہ اور تعلق نہیں ہوگا ان کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ یہ ہماری عہدیدار ہے، یہ ہماری نمائندہ ہے۔اگر یہ احساس ہو جائے کہ آپ ہر ایک کی ہمدرد ہیں تو پھر رابطہ بڑھ جائے گا۔

حضورانور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ بنیادی بات یہ ہے کہ **ہر ایک کو ''کشتی نوح'' پڑھنی چاہئے۔اس کا ڈینش ترجمہ کرکے سب کو دیں۔**

حضورانور نے فرمایا کہ شعبہ تعلیم اور تربیت کا کام ہے کہ لڑکیوں کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کے بارہ میں بتائیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مسیح و مہدی کے ساتھ نبوّت کا دعویٰ بھی ہے۔ زیر تبلیغ لڑکیوں کو بتائیں کہ کس قسم کی نبوّت کا دعویٰ ہے۔ حضورانور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے ملک کی ضروریات کے مطابق نصاب تیار کریں اور دیکھیں کہ کن چیزوں کی ضرورت ہے۔تاریخ اسلام اور احمدیت کی بنیادی تعلیم دیں۔اس کے علاوہ **حضرت امّاں جانؓ کی کتاب کا ڈینش ترجمہ کروائیں۔** اس کے مطالعہ سے لڑکیوں کو پتہ چل جائے گا کہ گھروں میں کس طرح رہنا ہے۔ شادیوں کو کس طرح قائم رکھنا ہے۔ بچوں کی تربیت کس طرح کرنی ہے اور صبر و برداشت کتنی ہونی چاہئے۔

شعبہ وقف نو کے بارہ میں حضورانور نے فرمایا کہ وقف نو کا سلیبس جماعتی طور پر ہوگا۔ معاونہ صدر بنا کر لڑکیوں کے اجلاسات کروائے جائیں۔اب تو 21 سال تک کا سلیبس آگیا ہے۔مائیں بھی اسے پڑھیں۔ معاونہ صدر اپنے اجلاسات کا انتظام لجنہ سیکرٹری کے ذریعہ کرے گی۔ لڑکیاں، لڑکوں میں نہیں بیٹھیں گی۔

میٹنگ کے آخر پر صدر لجنہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مسجد میں لجنہ کے لئے جگہ کی کمی کا اظہار کیا جس پر **حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ آپ لکھ کر دیں اور فرمایا کہ صدر لجنہ مجھے ڈائریکٹ اپنی رپورٹ بھجوائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ذیلی تنظیمیں اس لئے بنائی گئی ہیں کہ جماعت کا پہیہ چلتا رہے اور ترقی ہوتی رہے۔ چاروں پہیے چلتے رہیں گے تو ترقی رہے گی۔ اگر چاروں شعبے جماعتی نظام کے ساتھ، لجنہ بھی، انصار بھی اور خدام بھی مستعد (Active) ہو جائیں تو ترقی بہت بڑھ جاتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ڈنمارک کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 03تا09جون2016ء صفحہ 11اور20)

☆ ☆ ☆

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سویڈن

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(10تا23مئی2016ء)

مورخہ 20 مئی 2016ء کو پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہماری نو (9) مجالس ہیں اور تمام مجالس رپورٹ بھجواتی ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: اچھا۔ بڑی Efficient ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا ان مجالس کو ان کی رپورٹس کا جواب دیا جاتا ہے؟اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ نیشنل سیکرٹریان، صدر صاحبہ لجنہ سے ڈسکس کرکے جواب دیتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ صدر صاحبہ اپنی مجالس سے خود بھی براہ راست رابطہ رکھا کریں۔

اس کے بعد حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ تربیت کا کیا پروگرام بنایا ہے، نومبر سے اب تک چھ ماہ گزر چکے ہیں۔آپ نے کیا حاصل کیا ہے؟

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے بتایا کہ سہ ماہی کے تقابلی جائزہ میں ترقی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی کتنی تعداد ہے، کیا آپ نے جائزہ لیا ہے کہ کتنی لجنہ نماز پڑھتی ہیں، قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہیں اور خطبہ سنتی ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ خطبہ میں تربیتی امور کی نشاندہی کرکے ان کو تربیتی کمیٹی کے اجلاس میں ڈسکس کرتے ہیں کہ ان پر کس طرح عملدرآمد کروایا جائے۔ سیکرٹریان تربیت ہر ماہ اپنے مسائل بتاتی ہیں اور ان کا حل نکالا جاتا ہے۔

حضورانور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹریان تربیت نے بتایا کہ پندرہ سے پچیس سال عمر کی 66 لجنہ ہیں اور پچیس سال سے اوپر لجنہ کی تعداد 277 ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ سیکرٹری تجنید کا کام ہے کہ Categories بنائے۔ 15 سے 25 سال، 25 سے 30 سال اور 40 سال سے اوپر کتنی ہیں۔ پھر چالیس سال سے اوپر ایسی کتنی ہیں جو پڑھی لکھی ہیں۔ چالیس سال سے اوپر کم ہیں جو یہاں کے حساب سے پڑھی ہوئی ہیں۔

خطبہ کے حوالہ سے سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ لجنہ اپنے موبائل پر سنتی ہیں اور پھر بعد میں واپس بتاتی ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے۔

اس پر **حضورانور نے فرمایا** کہ الفضل میں خطبہ کے سوال و جواب آتے ہیں۔آپ بھی اس طرح کے بنائیں یا وہاں سے لے کر سویڈش زبان میں ترجمہ کرکے سرکولیٹ کریں۔ فلاں حدیث کس بارے میں تھی اس کا جواب یہ ہے، وہ پڑھ لیں تاکہ یاد کریں، پوچھا کریں کہ سن لیا ہے یا نہیں۔

حضورانور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یقین ہے کہ خطبہ سننے کی صحیح رپورٹ دیتی ہیں۔اس پر **سیکرٹری تربیت** نے بتایا کہ ہم انہیں پورا ایک ہفتہ دیتے ہیں جب سن لیں تو بتادیں۔ **بعض ممبرات** اتوار کی شام جواب دیتی ہیں۔

حضورانور نے دریافت فرمایا کہ تربیت کے لئے آپ نے کونسی کتاب یا کیا حصہ نکال کر دیا ہوا ہے؟ اس پر **سیکرٹری تربیت** نے بتایا کہ کتاب ''اوڑھنی والیوں کے لئے پھول'' اور ''رسومات کے خلاف جہاد'' حضرت چھوٹی آپا جان کی کتاب دی ہوئی ہے۔

حضورانور نے عاملہ ممبرات سے پوچھا کہ ہاتھ کھڑا کرکے بتائیں کہ کتنی عاملہ ممبرات خطبہ سنتی ہیں۔اس پر تمام عاملہ ممبرات نے ہاتھ کھڑے کئے۔

سیکرٹری ناصرات نے حضورانور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ناصرات کی تجنید 51 ہے۔

حضورانور نے فرمایا تربیت کا سلیبس ہے؟ فرمایا: آپ لجنہ کو ماٹو دیں: ''الحیاء من الایمان'' اور ناصرات کو بھی یہی ماٹو دیں۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ سویڈن میں ناصرات کی چندہ دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ اجلاسوں میں تو آتی ہیں مگر چندہ نہیں دیتیں۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا:** توجہ دلائیں، رابطے کریں ماؤں کو توجہ دلائیں۔ اگر ماں کا تعلق ہو گا تو ناصرات کا ہو گا۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں اور تعلق نہیں ہے۔ یہ باقی نو فیصد میں سے نہیں ہو سکتیں۔ اس کے لئے پروگرام بنائیں۔ مہینے میں ایک دو دفعہ پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ناصرات کے تمام معاملات، ناصرات کی سیکرٹری کا کام ہے۔ ناصرات کی عاملہ بنائیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ بچوں کا بر گر 35 کرونز کا آتا ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ اگر 35 کرونز کا آتا ہے تو مہینے میں تیسرا حصہ برگر بھی نہیں دے سکتیں؟ آپ ناصرات سے براہ راست رابطہ رکھیں۔ یہ ساری ذمہ داری آپ کی ہے۔

تربیت کے حوالہ سے سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ نیا سلیبس بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا سال اکتوبر میں شروع نہیں ہوتا؟ اس پر بتایا گیا کہ سال اجتماع کے بعد مئی سے شروع ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ساری دنیا میں ایک ہی اصول چلے گا۔ اکتوبر سے لے کر ستمبر تک اور اجتماع جب مرضی کریں۔ اگر نئی صدر بھی ہو تو اکتوبر سے کام کرے گی۔ اس طرح بے قاعدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دستور اساسی کو Follow کریں۔ لجنہ کا عاملہ کا اور مالی سال اکتوبر سے ستمبر تک ہے۔ ستمبر اکتوبر میں ایک مرکزی جگہ پر اپنا پروگرام رکھ لیا کریں اور صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ جس سال نہیں ہونا، اس سال ضرورت نہیں۔ دو سال بعد اپنی شوریٰ کے اجلاس میں صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ اس کا اجتماع سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجتماع جب مرضی کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ناصرات کو بھی لباس کے حوالہ سے ڈریس کوڈ دیں۔ دس سال سے گیارہ سال کی بچیوں کی توجہ حیا کی طرف کروائیں۔ اگر گیارہ سال کی عمر سے اس طرف توجہ کریں گی تو خیال پیدا ہو گا۔

سکارف اوڑھو یا لمبی قمیض پہنو۔ تیرہ سال کی عمر میں بعض لڑکیوں کو سکارف کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ پہلے حیاء پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے بچیوں کو قرآن کریم کی مختلف آیات، احادیث اور حضرت اقدس

مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات اور خلفاء کے ارشادات لے کر بھیجتی رہا کریں۔ خود ہی اثر ہوتا رہے گا۔ بڑے ہو کر تربیت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اثر نہیں ہوتا۔ اصل چیز حیا ہے وہ پیدا کریں، باقی سب آپ ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔

سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ہمارا ایک ماہانہ رپورٹ فارم ہوتا ہے اور ایک رپورٹ فارم سہ ماہی ہے۔ ہر تین ماہ بعد جائزہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی ناصرات خطبہ سنتی ہیں؟ اس پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ پچاس فیصد ناصرات خطبہ سنتی ہیں۔ **اس پر حضور انور نے ہدایت دی کہ ناصرات کا خاص طور پر خلافت سے تعلق پیدا کروائیں۔ اس کے لئے مختلف پروگرام بنائیں۔**

سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ لجنہ ورزش کرتی ہیں مگر کتنی تعداد میں! یہ علم نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پتہ کروالیں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی کمانے والیاں ہیں؟ کتنے فیصد چندہ دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانی ہے تو پروگرام بنائیں۔ ذاتی تعلق پیدا کریں اور ان کو بتادیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا تبلیغ کر رہی ہیں؟ کیا one to one تبلیغ کرتی ہیں؟ گزشتہ چھ ماہ میں کوئی بیعت ہوئی ہے؟

اس پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا: ہم تربیتی ورکشاپس اور کلاسز کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ لجنہ کے ریسرچ پینل بنائے ہوئے ہیں۔ ہر مجلس میں ہماری پانچ داعیات الی اللہ ہیں جو ہر ماہ تبلیغ کر رہی ہیں۔ مختلف مذاہب کے لوگوں کے سیمینارز میں شرکت کرتی ہیں اور ان communities کے ساتھ ان کا رابطہ ہے۔ **سیکرٹری تبلیغ** نے بتایا کہ لولیو شہر میں ایک بیعت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ دو اور بیعتیں ہیں مگر ان کی منظوری ابھی تک نہیں آئی۔

اس سال ہم نے یہ ٹارگٹ رکھا ہے کہ ہر مجلس کم از کم ایک بیعت کروائے۔ یہ پہلے نہیں تھا۔ ہم سکول اور یونیورسٹیز میں جا کر سیمینارز کا بھی پروگرام بنا رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے کریں۔اور اگر یہاں یونیورسٹی جانے والی لجنات کافی ہیں تو انہیں آرگنائز کرکے سیمینار کیوں نہیں کرواتیں؟ضروری نہیں کہ صرف انٹر فیتھ ہی ہو۔کوئی بھی سیمینار ہو جائے تو ٹھیک ہے۔صدر صاحبہ نے حضور انور سے اجازت چاہی کہ کیا ہم یہاں احمدی لڑکیوں کی ایک association بنا سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر 30 سے 40 ہیں تو پھر بنائیں۔

اس کے بعد **سیکرٹری تبلیغ** نے عرض کیا کہ آجکل twitter وغیرہ کے ذریعہ تبلیغ کا بہت trend ہو گیا ہے۔حضور سے راہنمائی لینی تھی کہ لجنہ anonymous accounts بناتی ہیں۔اور لوگوں کو جواب دیتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آرگنائز طریق سے دے رہی ہیں تو دیتی رہیں۔لیکن ٹویٹر یا WhatsApp پر اپنی تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے۔آپ پانچ چھ لڑکیوں کی ٹیم بنالیں اور وہی جواب دیں۔آپ کے twitter اکاؤنٹ کی access ہر ایک کے پاس نہ ہو۔جب باقیوں کی تسلی ہو تو اور بڑھائی جا سکتی ہیں۔اگر دوسری لجنہ کو کہیں پتہ لگے تو وہ اپنے جواب اس ٹیم کو بھیج دیا کریں۔ہر ایک صحیح طرح جواب دے بھی نہیں سکتی ۔بے تکے قسم کے جواب مشکل میں ڈالتے ہیں۔بعض دفعہ آپ لوگوں کو پتہ نہیں لگے گا اور مربی صاحب سے پوچھ کر جواب دینے ہوں گے۔

سیکرٹری تبلیغ نے مزید راہنمائی لینے کے لئے سوال کیا کہ Ja Seus Hijabi جو لجنہ کینیڈا نے شروع کیا تھا اور یہ کامیاب رہا،یہ ہم سوچ رہے ہیں کہ سویڈن میں شروع کریں۔یکم فروری کو world hijab day منایا جائے گا۔مسجد کے بجائے سنٹر میں رکھ لیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ضرور منائیں۔اپنی دوستوں کو بلائیں۔ہر ایک کی کوئی نہ کوئی دوست ہوتی ہے۔پریس کو بھی بلالیں۔مسجد سے ڈرتے ہیں لوگ؟اگر مسجد نہیں تو سنٹر میں رکھ لیں۔**حضور انور نے فرمایا:** ذاتی تعلقات ہونے چاہئیں۔18 سال سے اوپر والوں سے تعلقات ہونے چاہئیں۔لڑکیوں سے دوستیاں ہوتی ہیں ان کو بلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری اشاعت سے فرمایا: کہ جو چیزیں لجنہ کے لئے ضروری ہیں ان کا ترجمہ کروائیں۔تربیت کے لئے خلفاء کے تربیتی اقتباسات اکٹھے کرکے ان کا سویڈش میں ترجمہ کرکے شائع کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری نو مبائعات سے فرمایا: نو مبائعات سے ذاتی رابطہ رکھیں۔ تربیت کے لئے چھوٹی موٹی چیزیں دے کر ان سے بات چیت کیا کریں۔ ان کے ساتھ میٹنگ رکھا کریں۔ ان سے باتیں کریں۔ کل ایک عورت آئی تھی اس نے کہا کہ مجھے یہاں کوئی receive نہیں کرتا۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ وہ بہن کسی کو اپنا رابطہ نہیں دیتیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس کا جس سے بھی رابطہ ہے اس کے ذریعہ سے پیغام بھیج دیا کریں۔ سب سے ذاتی تعلق پیدا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اولڈ ہومز (old homes) میں جایا کریں۔ وہاں جا کر بوڑھی عورتوں کی خدمت کریں تا کہ رابطے اور تعلق بڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری صنعت و دستکاری نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ وہ مینا بازار لگاتی ہیں اور 89000 کرونر کی آمد ہوئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تجنید کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ کے پاس تمام کوائف ہونے چاہئیں۔

سیکرٹری نے بتایا کہ ان کے پاس کوائف تو ہیں مگر جب لوگ گھر یا شہر بدلتے ہیں تو ان سے رابطہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: بتایا تو یہ گیا ہے کہ سب مجالس اپنی رپورٹس باقاعدہ بھجواتی ہیں۔ اگر ایک عورت گھر بدلتی ہے اور ایک دوسرے شہر میں چلی جاتی ہے اگر اس بات کا رپورٹ میں ذکر نہیں تو ایسی رپورٹ کا کیا فائدہ؟ تو ہر مجلس کی طرف سے آپ کو اطلاع ملنی چاہئے۔ یہ تو آپ کے سسٹم کی کمزوری ہے۔ جہاں سسٹم ٹھیک ہے وہاں لوکل صدر فوری طور پر مرکز کو اطلاع کر دیتی ہے کہ ہماری فلاں ممبر اس جگہ سے کسی دوسری جگہ چلی گئی ہے۔ اگر لوکل صدر active ہیں تو اس میں کوئی مشکل نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ کے ذاتی رابطے اور grass root level پر رابطے نہیں ہیں۔ ان کو active کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر صاحبہ ان رابطوں کو ایکٹو کریں۔

اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ اس مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے ہم نے تین نئی مجالس بنائی ہیں تا کہ صدران کو کام

کرنے میں آسانی ہو۔اور اس کے نتیجہ میں الحمدللہ ذاتی رابطے بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ذاتی رابطے بڑھائیں۔عاملہ کے ذمہ لگائیں۔ ذاتی رابطے بڑھانا ان کا بھی کام ہے۔اور مرکزی طور پر بھی آپ ذاتی رابطے رکھ سکتی ہیں۔اگر کوئی بھی active لجنہ ممبر ہو تو یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جائے تو جماعت سے رابطہ نہ کرے یا کوئی باہر سے آئے اور جماعت سے رابطہ نہ کرے۔ اگر کوئی نہیں کرتا تو وہ اکیلی عورت نہیں بلکہ پورا خاندان ہی بہت پیچھے ہٹا ہوا ہے۔ کیونکہ کوئی اکیلی عورت تو کسی جگہ نہیں جاتی۔ پوری فیملی جاتی ہے۔ یا تو عہدیداران کے ساتھ ان کی کوئی personal ناراضگیاں یا جھگڑے ہیں جو وہ بتانا نہیں چاہتیں۔اگر عہدیداران سیدھے ہو جائیں تو لوگ بھی سیدھے ہو جائیں گے۔آپ میں سے اگر 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں تو پھر ایسے مسائل پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔

صدر صاحبہ نے حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی کہ ہم نوجوان بچیوں کو کس طرح attach کریں۔جب میں نے عاملہ بنائی تھی تو ینگ لجنہ لی تھیں مگر اب کچھ کی شادی ہو گئی ہے اور وہ ملک سے باہر چلی گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پاکستان سے آئی ہیں ان کو بھی لیں تاکہ وہ سموئی جائیں،ان کو زبان آجائے۔ لیکن یہاں کی جو universities کی پلی بڑھی ہیں،ان کو بھی لیں،نائبات بنادیں۔اشاعت والوں کی ایک ٹیم ہونی چاہئے۔

اسی طرح جنرل سیکرٹری، تبلیغ، تربیت کے شعبوں کے ساتھ بھی منسلک کریں۔اس طرح آپ کی ایک second line تیار ہو جائے گی۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ پہلے ہم مضامین بھجواتی تھیں تو چھپ جاتے تھے مگر اب اسلام کے خلاف اتنی نفرت پیدا ہو گئی ہے کہ اخبار نہیں چھاپتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنا pattern بدلنا پڑے گا۔اب لوگ اخبارات میں خطوط اور article پڑھتے ہیں۔آپ اسلام کے متعلق زیادہ بات کئے بغیر اپنا مضمون لکھ دیں۔ کہیں نہ کہیں اسلام کا ایک فقرہ آجائے۔بجائے اس کے کہ آپ کھل کر تبلیغ شروع کریں،آپ کا اس طرح اخباروں میں دخل

ہو جائے گا۔دو چار خط چھپ جائیں ۔ پھر اخبار کی ایک پالیسی ہوتی ہے کہ وہ بعض اچھے خطوط دوبارہ چھاپتے ہیں۔ letter of the day, week, month, year کے نام سے خط چھپتے ہیں اور ان پر انعام بھی ملتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنی approach بدلنی پڑے گی کہ ہم نے لوگوں کو کس طرح جواب دینا ہے۔ کھل کر نہ جواب دیں، حکمت سے جواب دے دیں۔ اگر ایک اخبار میں ایک ہی نام دو چار دفعہ آجائے تو آپ ان کی لسٹ میں آجاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد جب آپ کھل کر لکھیں گی تو آپ کو consult کر لیں گے۔ بعض دفعہ direct approach کی بجائے indirect approach اپنانی ہوتی ہے۔ میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ اگر مختلف topics پر ان لوگوں کی نفسیات سمجھتے ہوئے صحیح approach لی جائے تو شائع کر دیتے ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے ایک قرآن کمیٹی بنائی ہے جس کا مقصد ہے کہ سو فیصد کا تلفظ ٹھیک ہو جائے اور ترجمہ وغیرہ سکھایا جاسکے۔ اس کمیٹی کو ہم کس طرح active کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پہلے تو لسٹ بنائیں کہ کون کون پڑھنا چاہتا ہے۔ مجالس میں ہر ایک کو فرداً فرداً خط لکھا جائے کہ ہم نے قرآن پاک ناظرہ پڑھانے کا کام شروع کیا ہے۔ اس میں جو جو شامل ہونا چاہتی ہیں وہ اپنا نام لکھوائیں۔ چاہے دو چار ہوں یا دس ہوں۔ ان کو آپ پڑھانا شروع کریں۔ ان کو جب آپ پڑھائیں گی اور بہتری کی طرف آئیں گی اور توجہ پیدا ہو گی تو وہ اپنی سہیلیوں کو بتائیں گی۔ اور آہستہ آہستہ تعداد بڑھے گی۔ پہلے دن سو فیصد result نہیں دے سکتیں۔ اگر اچھی treatment ہے اور اچھا پڑھایا جارہا ہے اور ان کو سمجھ بھی آرہی ہے تو خود بخود یہ کلاس پھیلتی جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں جتنی پڑھی لکھی ہیں، اگر بڑی عمر کی تعاون نہیں کرتیں تو نہ سہی، آپ اٹھارہ، انیس، بیس سال کی نوجوان بچیوں کو نائبات لگائیں۔ ساروں کو Swedish زبان بھی تو اچھی آنی چاہیے۔

سیکرٹری صحت جسمانی نے سوال کیا کہ کیا ہم charity walk کرواسکتی ہیں.؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لجنہ کی charity walks ایک دو جگہ کروائی ہیں۔ وہ تو کامیاب نہیں ہوئیں۔ مشکل پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر charity walk صحیح کرنی ہے تو پھر سکارف اوڑھ کر

پڑے گی۔ایک دو جگہ ایسا ہوا کہ خدام یا انصار نے کروائی اور لجنہ پیچھے چل پڑی۔آخر میں یہی ہوا کہ لجنہ نے خود ہی کہہ دیا کہ ہم نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔آپ لوگ تو یہاں 300 کی تعداد میں ہو،آپ کیا charity walk کریں گی؟ہاں اگر انصار یا خدام کی طرف سے چیریٹی واک جماعتی طور پر ہو رہی ہے اور آپ نے اس میں شامل ہونا ہے تو شرط ہے کہ dress code کا خیال رکھا جائے۔ dress code صحیح ہے تو پھر ٹھیک ہے شامل ہو سکتی ہیں۔ یہ نہیں ہو گا کہ ہم ٹی شرٹ پہن کر آجائیں گی۔ کوٹ پہن لیں لیکن اس کوٹ، برقعہ کے اوپر سکارف ہونا چاہیئے۔اگر جرأت ہے تو پھر جرأت دکھائیں۔یہاں کی لڑکیوں میں سے اگر دو چار جرأت دکھائیں گی تو جو لوکل ہیں ان کا complex بھی دور ہو جائے گا۔کم از کم عاملہ کی ممبران ہی سکارف پہن کر چلی جائیں۔لوگ تھوڑا مذاق اڑائیں گے پھر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔

سیکرٹری خدمتِ خلق نے عرض کیا کہ ہم کس طرح مزید funds اکٹھے کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ سے تعلق پیدا کریں۔پیسے خود ہی اکٹھے ہو جائیں گے۔

سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ہماری شوریٰ کی سفارشات میں سے ایک یہ ہے کہ radio channels پر تبلیغ کی جائے مگر اس سلسلہ میں سوائے ایک مجلس کے باقی جگہ مشکلات در پیش ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر slot نہیں مل رہا تو ذاتی رابطے بڑھائیں۔اپنے public relations بڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ جو رقم آپ نے مینا بازار لگا کر جمع کی ہے اس سے Projection کے طریقے نکالیں۔خدمتِ خلق کا شعبہ اولڈ ہومز جا کر انہیں تحفہ دے۔لوکل اخبار کے نمائندے کو بلالیں۔ یہ publicity کے لئے نہیں ہے یا اس لئے نہیں کہ ہم نے دکھاوا کرنا ہے۔بلکہ اس لئے ہے کہ علاقہ میں اسلام کو متعارف کروایا جاسکے۔آپ جو مینا بازار سے یا charity walk سے پیسے جمع کرتی ہیں ان کو یہاں لوکل charity کو بھی دیا جاسکتا ہے۔اس طرح بھی آپ کا تعارف ہو جائے گا۔کوشش کرنی پڑے گی۔حالات کے مطابق مختلف طریقے explore کرنے پڑتے ہیں۔جب آپ کو لوگوں کے ساتھ رابطہ اور واسطہ ہی نہیں تو کس طرح slot ملے گا۔ایک دفعہ اخبار میں آگئے تو خود پریس آجائے گا۔پھر جو رقم آپ نے جمع کی ہے اس کا ایک حصہ مسجد اور ایک حصہ چیرٹی کو دے دیں۔مسجد بھی تبلیغ کا ذریعہ ہے اور یہ بھی تبلیغ ہے۔

سیکرٹری نومبائعات نے عرض کیا کہ بعض نومبائعات کو دس سال کا عرصہ ہو گیا ہے مگر وہ لجنہ میں integrate نہیں ہو سکیں۔اسی طرح وہ ممبرات جن کو انگلش یا سویڈش نہیں آتی اور Russian بولتی ہیں،ان کے لئے ہم نے translation via skype کا سسٹم رکھا ہے۔ایک بہن کہتی ہیں کہ مجھے نماز نہیں آتی اور میں عربی میں نہیں سیکھ سکتی۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر تربیت ہو گئی ہے اور یہ main stream میں آ گئی ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ان سے تعلق اور رابطہ رکھیں۔ان سے کہیں کہ اب آپ لوگ نومبائعات نہیں رہیں۔ لیکن ان کی تربیت کے لئے ایک خاص prescribed syllabus ہونا چاہیے۔اور یہ Integrate اس لئے نہیں ہو رہیں کہ آپ لوگ جب بیٹھتی ہیں تو اردو میں باتیں شروع کر دیتی ہیں۔ان کو شکوے ہیں۔ اپنے پروگرام انگریزی یا سویڈش میں رکھیں۔ حضورانور نے فرمایا جو Russian ہیں ان کا لندن میں Russian desk سے رابطہ کروادیں وہ ان کو سنبھال لیں گے۔اسی طرح فارسی اور عربی بولنے والیوں کا بھی رابطہ کروادیں۔

حضورانور نے فرمایا: اور جس کو نماز نہیں آتی اس سے کہیں کہ کم از کم سورۃ فاتحہ سیکھے۔ کیونکہ حدیث ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔اس لئے سورۃ فاتحہ سیکھ لیں اور اس کا ترجمہ یاد کروادیں۔ اور باقی جو پڑھنا ہے اپنی زبان میں پڑھتی رہیں۔

سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ بعض ممبرات ہیں جو کماتی ہیں مگر شرح کے حساب سے چندہ نہیں دیتیں۔اس بارے میں ہم کیا اقدامات کر سکتی ہیں؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ نے توجہ دلانی ہے، کوئی زبردستی تو نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ٹیکس ہے۔ چندہ تو مالی قربانی کی طرف توجہ ہے۔مالی قربانی کریں۔ اگر وہ realize کر لیں کہ ہم چندہ نہیں دے رہیں اور غلط کر رہی ہیں تو اتنا ہی کافی ہے۔شعبہ تربیت اگر فعال ہو جائے اور اگر ان کی تربیت ٹھیک ہو جائے تو خود ہی چندہ دینا شروع کر دیں گی۔آپ نے ان کو force نہیں کرنا بلکہ یاد دہانی کروانی ہے۔ جو بھی دے دے وہ ٹھیک ہے۔ صرف یہی ہے کہ جو چندہ شرح سے نہیں دے رہیں یا بالکل ہی چندہ نہیں دے رہیں وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔

سوال وجواب:

اس کے بعد عاملہ کی ممبرات نے چند عمومی سوالات کئے جن کے حضور انور نے ازراہ شفقت جوابات عطا فرمائے۔

عاملہ کی ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہاں سویڈن میں card system کو بہت ابھارا جارہا ہے اور cash system کو ختم کرنا چاہ رہے ہیں۔ اگر حالات خراب ہو جائیں تو پھر کیا کیا جائے؟ کہیں کیش کو invest کر لیں جہاں محفوظ ہو جائے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اپنے ہاتھ میں کیش رکھیں یا بینک میں رکھ لیں۔ وہاں محفوظ رہے گا۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ جب کوئی امیر یا مربی صاحبان مسجد کے چندہ کے لئے تحریک کرتے ہیں تو کیا بینک سے سودی قرضہ لے کر چندہ دیا جاسکتا ہے؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** میں نہیں سمجھتا کہ یہ اچھی بات ہے۔ اگر جماعتی طور پر جماعت اپنے تعلقات کی وجہ سے تھوڑا کریڈٹ لے لیتی ہے تو اس کی جلدی adjustment ہو جاتی ہے۔ لیکن آپ جو انفرادی طور پر لیں گی وہ صحیح نہیں ہے۔ ہاں اگر بینک میں بہت پیسے ہیں اور اس پر سود مل رہا ہے تو وہ آپ اشاعت اسلام کے لئے دے سکتی ہیں۔ اگر کوئی سودی قرضہ لے کر چندہ دینے کی تحریک کرے تو مجھے لکھیں اور ان سے کہیں کہ مرکز کا آرڈر دکھائیں۔

اس پر ممبر عاملہ نے وضاحت کی کہ ایسی کوئی تحریک نہیں کی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قربانی وہ ہے جو آپ اپنے اوپر بوجھ ڈال کر کر سکیں۔ یہ نہیں کہ اپنے اوپر سود کا قرض اٹھا کر قربانی کریں۔

ایک اور ممبر نے سوال کیا کہ اگر میاں بیوی نے اکٹھے بینک سے قرضہ لے کر گھر لیا ہوا ہے۔ بیوی وصیت کرنا چاہتی ہے اور شوہر نہیں مانتا کہ ابھی قرض ہے تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بات یہ ہے کہ گھر ہر جگہ قرض پر یا مورگیج پر لئے ہوتے ہیں۔ ہر سال pay off ہو رہا ہوتا ہے۔ ہر ماہ اس کی قسط جاتی ہے۔ اگر وصیت کرنا چاہتی ہیں تو یہ گھر جائیداد کے

طور پر تو لکھا جائے گا۔ اور اگر اس کا حصہ جائیداد ادا کرنا ہے تو جتنی جائیداد pay off ہو چکی ہے اس کا حصہ جائیداد ادا کر سکتی ہیں۔ جائیداد کی value نکال کر سال تک اس کا حصہ ادا کر دیں۔ اور اگر یہ بھی نہیں ہے تو جتنے حصہ کی مورگیج ادا ہو گئی ہے اتنے حصہ کی وصیت ادا کرتی جائیں۔ اور اگر انسان مورگیج اتارنے سے پہلے فوت ہو جاتا ہے تو جتنی مورگیج ادا ہو گئی ہے وہ آپ کی پراپرٹی ہو گی باقی تو بینک کی پراپرٹی ہو گی۔ شعبہ وصیت صرف اتنے حصہ کو جائیداد consider کرے گا جتنے کی مورگیج اتری تھی۔ باقی اگر میاں کہتا ہے کہ نہیں کرنی تو گھروں میں فساد نہیں پیدا کرنا۔ اگر میاں بیوی کی آپس کی understanding نہیں تو رہنے دیں۔ پہلے بجائے لڑائی کرنے کے گھروں میں امن پیدا کریں، اور بجائے فتنہ پیدا کرنے کے understanding پیدا کریں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہاں شام سے لوگ آرہے ہیں۔ یہ ایک option ہوتی ہے کہ ان کے بچے adopt کر سکتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے بھی ہے۔ کیا احمدی فیملیز کر سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر حکومت کی طرف سے اجازت ہے تو کر سکتے ہیں۔ مگر کیا ان کا پھر اپنے ماں باپ سے تعلق ختم ہو جائے گا؟ پوری custody کس کے پاس ہو گی؟ کتنی حکومت کی ذمہ داری ہو گی اور کتنی آپ کی ذمہ داری ہو گی؟ پہلے یہ قانون پتا کروائیں۔ اس کے بعد پھر ٹھیک ہے۔ adopt کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سویڈن کی یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 جولائی 2016ء صفحہ 09 تا 12)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کینیڈا

برموقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(3اکتوبر تا13نومبر2016ء)

مورخہ 29اکتوبر2016ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت مریم'' میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر صاحبہ لجنہ سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے نئے سال کا پروگرام بنالیا ہے اس پر صدر صاحبہ نے عرض کیا کہ ہم اس پراسس میں ہیں کہ ہر سیکرٹری کے ساتھ نیا پروگرام بن رہا ہے۔ ویسے ہم دو سال کا اکٹھا پروگرام بنالیتی ہیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ جب آپ کا سال یکم اکتوبر سے شروع ہوا ہے تو پھر ایک مہینے میں نیا پروگرام بن جانا چاہیئے تھا۔

جنرل سیکرٹری صاحبہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کتنی مجالس ہیں اور کتنی مجالس کی طرف سے آپ کو باقاعدہ رپورٹس آتی ہیں۔ اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ ستمبر 2016ء تک ہماری 84 مجالس تھیں۔ اب اکتوبر 2016ء سے 91 ہو گئی ہیں۔ ریجنز میں بعض نئے حلقے بنے ہیں جن کی وجہ سے تعداد بڑھی ہے۔ مجالس ہمیں باقاعدگی سے رپورٹس بھجواتی ہیں۔ ستمبر تک ہمیں 84 مجالس میں سے 83 مجالس کی رپورٹس موصول ہو چکی ہیں۔

حضور انور نے استفسار فرمایا کہ رپورٹ پر تبصرہ کس طرح کرتی ہیں؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ ہر شعبے کی سیکرٹری اپنے شعبہ کے حوالہ سے اپنا تبصرہ لوکل سیکرٹریان کو خود بھجوادیتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا صدر صاحبہ کی طرف سے تبصرہ نہیں جاتا؟ اس پر جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ

صدر صاحبہ سیکرٹریان کے تبصرہ کو چیک کر لیتی ہیں۔ صدر صاحبہ نے بھی حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ وہ رپورٹس کو دیکھتی ہیں۔

سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے آئندہ سال کا کیا پروگرام بنایا ہے۔

اس پر سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ہم نے ایک پیس کانفرنس رکھی ہے جو آئندہ ماہ مانٹریال میں ہے۔ ہر ماہ نمائش لگانے کا پروگرام بھی ہے۔ ہم داعیات الی اللہ کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بیعتوں کا کیا ٹارگٹ رکھا ہے؟ اس پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ اس سال ہماری 24 بیعتیں ہوئی ہیں۔ جیسا کہ حضور انور نے ہمیں ہدایات دی تھیں کہ ہم ان سے باقاعدگی کے ساتھ اپنا رابطہ رکھیں۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ہماری داعیات الی اللہ کی تعداد زیادہ بڑھے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ 24 کے ساتھ ہی ہمارا رابطہ قائم ہے اور ہر ماہ ہمارا رابطہ ہوتا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ سارے کینیڈا میں پھیلی ہوئی ہیں اور جو وہاں کی متعلقہ صدر ہے کیا اس کا ان نومبائعات سے رابطہ ہوتا ہے؟

اس پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ سارے کینیڈا میں پھیلی ہوئی ہیں اور متعلقہ صدر کا ان سے رابطہ رہتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نومبائعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کا نومبائعات سے باقاعدہ رابطہ رہتا ہے؟

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ ان کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے، ہم ان کے ساتھ رپورٹنگ کے ذریعہ بھی رابطے رکھتے ہیں۔ براہ راست بھی رابطہ ہے، واٹس ایپ پر بھی رابطہ ہے۔ ہر ماہ ہماری کانفرنس کال ہوتی ہے جس میں نومبائعات بھی رابطہ کر سکتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نومبائعات زیادہ تر کس قوم کی ہیں؟

اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ سفید فام کینیڈین 21 ہیں اور 40 ایسی ہیں جو ایشین ممالک کی ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نومبائع نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں نومبائعات کی تعداد 71 ہے۔ ان میں سے 52 ایسی ہیں جو فعّال ممبرز ہیں اور جو باقی ہیں ان کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔

حضورانور نے دریافت فرمایا کہ رابطہ کا کیا طریق ہے؟

اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ پہلے صدران مجالس رابطہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اگران سے رابطہ نہ ہو سکے تو پھر مردوں کے ذریعہ سے کوشش ہوتی ہے یامربیان کے حوالہ کردیا جاتا ہے۔

اس پر **حضورانور نے فرمایا:** مربیان نہیں بلکہ **جن کے ذریعہ بیعتیں ہوتی ہیں رابطہ کا ذریعہ بھی انہیں کو بنانا چاہیئے۔** اس طریق سے یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ جس کے ذریعہ سے بیعت ہوئی ہے وہ آیا صرف تبلیغ میں ہی فعّال ہے یا بعد کے تعلق اور رابطہ میں بھی عملی طور پر کام کر رہا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ جس نے بیعت کروائی ہے کیونکہ بیعت تو ایک لمبا عرصہ کے بعد ہوتی ہے ایک دن میں تو نہیں ہو جاتی تو اس کی دوستی تو قائم رہتی ہے۔ جس نے بیعت کروائی ہے اگر وہ خود نماز پڑھنے والی نہیں، قرآن کریم پڑھنے والی نہیں، MTA نہیں دیکھتی یا صرف ایک دفعہ جوش میں آکر تبلیغ کی اور پھر جوش ٹھنڈا ہو گیا۔

لوگ تو مختلف وجوہات سے بیعت کرتے ہیں۔ بعض دفعہ جملہ باتوں سے متأثر ہو جاتے ہیں تو آپ کو یہ سب باتیں دیکھنی چاہئیں اس طرح آپ کو عملی طور پر بیعت کروانے والے کی بھی اصلاح کا موقع مل جاتا ہے۔ اور جو سیکرٹری تربیت ہے وہ باقاعدہ دیکھے اور اگر اس میں کوئی کمی ہے تو سیکرٹری نومبائعات اس کو بتا سکتی ہے اور جو نومبائعات کی حقیقی تربیت ہے وہ بھی ساتھ ساتھ ہونی چاہیئے۔

حضورانور نے دریافت فرمایا کہ ان 52 نومبائعات میں سے چندہ کے نظام میں کتنی شامل ہیں؟

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ 22 نومبائعات شامل ہیں اور لجنہ کا ممبر شپ چندہ دیتی ہیں۔ باقی بھی کوشش کر رہی ہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ ممبر شپ کا چندہ دیتی ہیں یا نہیں۔ انہیں کہیں کہ ایک یا دو ڈالر سال کے ادا کر کے تحریک جدید اور وقف جدید میں شامل ہو جاؤ۔

حضورانور نے فرمایا کہ **سیکرٹریان تحریک جدید اور وقف جدید** کے پاس لسٹ ہونی چاہیئے اور وہ انہیں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ یہاں کوئی شرط نہیں ہے کہ کتنا چندہ دینا ہے۔ **ممبر شپ چندہ** تو آپ نے ہر کمانے والی کا اُس کی آمد پر ایک فیصد رکھا ہوا ہے اور جو نہیں کمانے والی ان کا 24 یا 25 ڈالرز ہے۔

اس پر **سیکرٹری مال** نے عرض کیا کہ 24 ڈالرز ممبر شپ چندہ اور 24 ڈالرز اجتماع کا چندہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے اس ماہانہ چندہ کی ادائیگی میں کئی دفعہ روک پیدا ہو جاتی ہے۔ **اس لئے نومبائعات کو چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کی عادت ڈالیں۔ ایک دو ڈالر ادا کریں تو ان کو پھر عادت پڑ جائے گی۔** شروع میں عادت ڈالنے کے لئے ان دونوں چندوں سے شروع کریں **پھر ممبر شپ اور جماعتی چندے بعد میں آئیں گے۔**

حضور انور نے دریافت فرمایا: ان نومبائعات کے لئے کوئی سلیبس بھی بنایا ہوا ہے؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ تین لیول کا سلیبس تین سالوں تک کے لئے بنا ہوا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نومبائعات میں سے تربیت کے بعد کتنی Main Stream میں آجاتی ہیں؟

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا، الحمد للہ کافی بڑی تعداد Main Stream میں آجاتی ہے۔ پھر ڈیوٹیاں بھی دیتی ہے اور بعض عہدیدار بھی بن جاتی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ کا اگلے سال کا کیا منصوبہ ہے؟ آپ جو کہتے ہیں کہ ہم نے دو سال کی منصوبہ بندی پہلے ہی کی ہوئی ہے تو ان دو سالوں میں، اس سال کی کیا منصوبہ بندی کی ہوئی ہے؟

اس پر **سیکرٹری تعلیم** نے بتایا کہ قرآن کریم میں سے سورۃ النور کا ترجمہ اور تفسیر شامل ہے۔

بعد ازاں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کلاسز میں کتنی تعداد شامل ہوتی ہے۔ لجنہ کی تجنید کیا ہے؟

اس پر **سیکرٹری تجنید** نے بتایا کہ لجنہ کی تجنید 10160 ہے اور جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ رپورٹس کے مطابق ان کے ریکارڈ میں تجنید 9589 ہے۔

حضور انور نے فرمایا تو اس کا مطلب ہے کہ جنرل سیکرٹری کے پاس جو رپورٹس ہیں ان میں 600 کی کمی ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری مال سے دریافت فرمایا کہ آپ کے پاس تجنید کیا ہے۔ اس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ستمبر تک کی رپورٹ کے مطابق جو چندہ ادا کرنے والی ہیں ان کے مطابق تعداد 8690 ہے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:** ٹھیک ہے اتنا فرق تو ہونا چاہئے لیکن جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری تجنید کا

آپس میں فرق نہیں ہونا چاہئے۔ہاں مال کے ساتھ فرق ہونا چاہئے وہ ٹھیک ہے۔

حضورانور نے سیکرٹری تجنید اور **جنرل سیکرٹری** کو ہدایت فرمائی کہ اپنی انفارمیشن Update کریں۔

بعدازاں حضورانور نے **سیکرٹری تعلیم** سے دریافت فرمایا کہ آپ پرچہ بھی لیتی ہیں اور سال کے پرچوں میں شامل ہونے والوں کی کتنی Average آتی ہے؟

اس پر **سیکرٹری تعلیم** نے بتایا کہ مارچ کے امتحان میں اس دفعہ شامل ہونے والوں کی تعداد 5500 تھی۔اور ستمبر میں جو امتحان ہوا تھا اس کا رزلٹ ابھی فائنل نہیں ہوا اس لئے ابھی معین تعداد کا علم نہیں ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ ساڑھے پانچ ہزار تو اچھی تعداد ہے۔

حضورانور نے سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا کہ سلیبس میں کیا شامل ہے؟

اس پر **سیکرٹری تعلیم** نے بتایا کہ ایک حصہ جو ہے وہ قرآن پاک کا ہے۔پھر حدیث کا ایک حصہ ہے۔پھر دعاؤں کا حصہ ہے۔پھر اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک کتاب ہوتی ہے۔اس وقت جو کتاب نصاب میں شامل ہے وہ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو بہت پڑھی لکھی عورتیں ہیں وہ تو ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھ لیں گی۔ جو کم پڑھی لکھی ہیں ان کے لئے بھی ہلکی پھلکی کوئی چیز رکھیں۔ بہت سارے اسائلم سیکرز یا ریفیوجیز (Refugees) سری لنکا، تھائی لینڈ یا ملائیشیا سے یہاں آئے ہیں۔ان میں سے بہت ساری عورتیں پاکستان سے آنے والی ایسی ہیں جو کچھ نہیں جانتیں کیونکہ پاکستان میں وہاں کے حالات ایسے ہیں کہ رابطے نہیں ہوتے۔ پروگرام، اجلاسات کم ہوتے ہیں۔اس لئے وہاں امتحانوں میں شامل ہونے کی کافی کمی ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ **حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب ''کشتی نوح'' میں سے ''ہماری تعلیم'' والا حصہ ہر دفعہ ضرور رکھیں۔کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس کو بار بار پڑھو۔** بار بار پڑھ کر کبھی تو یہ احساس ہوگا کہ اس پر عمل کرنا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ''کشتی نوح'' میں خاص طور پر عورتوں کی تعلیم کے حوالہ سے جو حصہ ہے وہ پڑھیں۔اوّل تو ساری کتاب ہی پڑھنے والی ہے۔اس خاص حصّے کو نکال کر عورتوں کو دیں۔پھر آسان آسان حصّے لے کر

پرنٹ کرکے عورتوں کو دیں کہ ان کو پڑھو۔اس کا امتحان ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر جو ''الفضل اخبار'' ربوہ سے چھپتا ہے اس میں میرے خطبات کے سوال و جواب تیار کرکے وہ شائع کرتے ہیں۔ گزشتہ سالوں کے ان سوال و جواب میں دیکھیں جو تربیتی اور علمی اور تعلیمی پہلو تھے وہ سارے نکال کر پرنٹ آؤٹ نکال کر خواتین کو دیں کہ اس کو پڑھیں پھر اپنے امتحان میں اس میں سے بھی سوال ڈالیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مشکل چیزیں تو آپ پڑھ لیں گے لیکن سمجھ کوئی نہیں آتی۔اس لئے برکت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب یا اس کا کچھ حصہ ضرور رہنا چاہیئے۔لیکن ساتھ یہ بھی کوشش ہونی چاہیئے کہ صرف کتاب پڑھ کے ہم نے خانہ پُری نہیں کرنی بلکہ کچھ نہ کچھ سکھانا بھی ہے۔ سکھانے کا فائدہ تبھی ہے کہ ہر بار ان کی نظروں کے سامنے ایک چیز آتی رہی۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ میرے خطبات باقاعدہ کتنی خواتین سنتی ہیں؟

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ جو باقاعدہ وقت پر سنتی ہیں ان کی تعداد 3175 ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی تجنید کے مطابق یہ تیسرا حصہ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا جو خواتین جمعہ پر آتی ہیں۔جمعہ کے خطبہ میں بھی خطبہ کا خلاصہ بیان ہوتا ہے تو اگر لجنہ کی طرف سے کوشش ہو تو اس کا فائدہ ہو گا۔ خود ان کے ذہنوں میں ہو گا تو اپنے خاوندوں کو اپنے بچوں کو Discussion میں بتا سکیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب ایک خطبہ ایک مہینہ کا لے لیا کریں۔اگر سارے نہ بھی لینے ہوں تو ایک خطبہ لے کر جس میں خاص طور پر تربیتی پہلو زیادہ ہوں اِس کے سوال و جواب کو آگے چلائیں۔اگر ایک مضمون پر خطبات کا سلسلہ ہے تو ان خطبات کو لے لیں۔ مثلاً عملی اور اعتقادی تبدیلی کے اوپر میں نے کئی خطبات دیئے تھے۔اس کے انہوں نے سوال و جواب بنائے ہوئے ہیں تو آپ وہ لے کر سب خواتین کو دے سکتی ہیں ان کی تو ایک پوری کتاب بن سکتی ہے۔کم از کم اس کے سو صفحات تو ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ حضور انور کا جو بھی تازہ خطبہ ہوتا ہے ہم اس کے سوال و جواب بنا کر مجالس کی سیکرٹری تربیت اور صدران کو فوراً بھجواتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پھر اس کا فیڈ بیک کیا ہوتا ہے؟ فیڈ بیک بھی تو ہونا چاہئے۔

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے عرض کیا کہ ہم اپنی جنرل باڈی میٹنگ میں، اجلاسات میں، تعلیم اور تربیت کی میٹنگ میں ضرور ڈسکس کرتے ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ ہم نے وصیت کی طرف توجہ دی ہے تو چھ ماہ میں ہماری ایک سو گیارہ ممبرات نے وصیت کی ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری مال سے دریافت فرمایا کہ کمانے والی خواتین کی تعداد کیا ہے؟

اس پر **سیکرٹری مال** نے عرض کیا کہ 1269 ہے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس میں نصف تعداد 630 یا اس سے کچھ زائد کو موصی ہونا چاہئے۔ گو کہ موصی عورتوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن ان میں اکثریت وہ ہے جو کمانے والی نہیں۔ پھر نوجوان لڑکیاں ہیں جو سٹوڈنٹ ہیں وہ اس تعداد میں شامل ہیں۔ پس کوشش یہ ہونی چاہئے کہ کمانے والوں کی تعداد کا نصف وصیت کے نظام میں شامل ہو۔ یہ سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ وصیّت کی طرف لے کر آئیں۔ **''رسالہ الوصیت'' جو ہے اس کو بار بار پڑھوائیں۔**

حضور انور نے فرمایا کہ رسالہ الوصیت کا عام لوگوں کے لئے بھی پڑھنا بہت ضروری ہے۔ اس میں اسلام کی تاریخ ہے، پھر خلافت کیا ہے، وصیّت کیا ہے، یہ چیزیں اگر پکی ذہنوں میں بیٹھ جائیں تو اگلی نسلوں کی حفاظت ہو جاتی ہے۔ باقی علمی دلائل حاصل کرنے کے لئے تو بہت سا مواد موجود ہے۔ جن کو شوق ہے تبلیغ کا وہ اس کے حصول کے لئے کوشش کر لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ تربیت کر لیں تو علم آپ ہی حاصل ہو جائے گا۔ شعبہ تعلیم اور تربیت دونوں کو مل کر Co- ordinate کرنا ہوگا۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ابھی ہم نے سلیبس اس طرح بنایا تھا کہ ''کتاب شرائط بیعت'' کے منتخب حصّے شامل کئے تھے کیونکہ ہمیں بعض لجنہ کی طرف سے ایسا اظہار ملا تھا کہ ہم سے کتابیں پڑھی نہیں جاتیں۔ بہت زیادہ سلیبس ہو جاتا ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** اسی لئے تو میں نے کہا ہے کہ سلیبس آسان اور مختصر رکھیں۔ اب رسالہ الوصیّت کو

رکھیں ایک سال کے لئے۔اب اسی کو پڑھائیں۔

سیکرٹری خدمت خلق کو حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ کیا کام کر رہی ہیں۔آپ کے اس علاقہ Haiti میں زلزلہ آیا ہے۔کیا لجنہ نے مدد کے لئے کچھ دیا ہے؟

اس پر **سیکرٹری خدمت خلق** نے بتایا کہ ہم نے لوگوں سے چندہ وغیرہ حاصل کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے خدمت خلق کے فنڈ میں سے ان کو کچھ نہیں دیا۔ ہیومینٹی فرسٹ کو مدد کے لئے دے دیتیں۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ نیا پلان کریں۔ پچھلے پلان پر نہیں چلنا۔ پہلے آپ نے اجازت لی تھی اور کچھ رقم ہیومینٹی فرسٹ کو دے دیتی تھیں۔ اب آپ نئے طور پر اپنی عاملہ میں ڈسکس کریں کہ کیا کرنا ہے۔ ویسے تو Haiti میں ہیومینٹی فرسٹ کام کر رہی ہے۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہمارا بجٹ تین لاکھ تین ہزار 583 ڈالرز ہے۔

حضور انور نے اجتماع کے بجٹ اور اخراجات کے حوالہ سے دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہمارا اجتماع کا بجٹ ایک لاکھ 67 ہزار ڈالرز تھا۔اور گزشتہ سال ہمارے اجتماع پر 26 ہزار پانچ صد ڈالرز خرچ آیا تھا۔اس سال ہمارا اجتماع اگست میں ہوا ہے۔اس کے اخراجات ابھی فائنل نہیں ہوئے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہم نے افریقہ کے لئے دو لاکھ ڈالر کا وعدہ کیا تھا جو ہم نے ادا کر دیا ہوا ہے اور اس سال بھی ہمارا پروگرام ہے اور ہم عاملہ میں ڈسکس کر کے اپنا وعدہ بھجوائیں گے۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی تجنید کیا ہے؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ 2208 ہے۔ لیکن صدران اور سیکرٹری صاحبان کے مطابق 2105 ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کی تربیت کا کیا پروگرام ہے؟ کیا سلیبس بنایا ہوا ہے؟ آپ نے جو تین کیٹگری بنائی ہیں اس میں 7 تا 10 سال کی عمر کا سلیبس کیا ہے، 10 تا 12 سال کی عمر کا کیا سلیبس ہے اور 12 تا 15 سال کا کیا سلیبس ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ اجتماع میں صرف کھیلوں کا مقابلہ تو نہیں ہے۔ تلاوت کا مقابلہ کروا دیا۔آجکل "آمین"

کروا رہے ہیں۔ لڑکیاں قرآن کریم پڑھنے میں لڑکوں سے نسبتاً بہتر ہیں۔ لیکن پھر بھی لگتا ہے کہ بعضوں نے صرف "آمین" کے لیے پڑھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان ملکوں میں تربیت پر زور دیں۔ پانچ نمازوں کی ادائیگی ہے، قرآن کریم کا پڑھنا ہے، روزانہ تلاوت کرنا ہے اور جو بارہ تا پندرہ سال کی لڑکیاں ہیں ان کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا چاہئے یا کم از کم جو سورتیں یاد ہیں ان کا ترجمہ سیکھنا چاہئے۔

اس کے علاوہ عمومی تربیت کی باتیں ہیں اس پہلو سے بھی دیکھیں۔ **یہ بھی دیکھیں کہ خطبہ سننے والی کتنی ہیں۔ اس کو سمجھنے والی کتنی ہیں۔ اردو میں سمجھ نہیں آتی تو اس کا انگلش ترجمہ ہے۔** اگر یہ نہیں تو اس کا خلاصہ انگریزی میں بھی آجاتا ہے۔ وہ دیکھتی ہیں کہ نہیں۔ انگریزی ترجمہ "الاسلام" پر آجاتا ہے، پاکستان تحریک جدید سے چار پانچ دنوں میں آجاتا ہے۔ اس کو سنایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ **ناصرات کو ان ممالک میں سنبھالنا سب سے زیادہ ضروری ہے۔** سکولوں میں جو کچھ سیکھ کر آتی ہیں پھر اس بارہ میں سوال کرتی ہیں تو ان کے سوالوں کا جواب دینا بھی ضروری ہے۔ خاص طور پر یہاں کی جو مشکلات ہیں جن سے تربیت پر اثر پڑتا ہے ان کو دیکھیں۔ ناصرات کی تربیت کر لیں باقی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ حضور انور کا خطبہ جمعہ ناصرات کی ویب سائٹ پر ڈالا جاتا ہے تاکہ وہاں سے سن لیں۔ اسی طرح خطبہ کے پوائنٹس لے کر ایک پریزینٹیشن تیار کی جاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پوائنٹس لینے والا کون ہے؟ کوئی اچھا ہونا چاہئے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا ذریعہ ہوتا ہے۔ جب میں نے لندن میں مربیان سے میٹنگ کی تو میں نے انہیں کہا کہ اس کے پوائنٹس نکالو۔ ایک نے تیس پوائنٹس نکالے اور دوسرے نے 67 پوائنٹس نکال لئے تو یہ تو ہر ایک کی اپنی اپنی صلاحیت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **سیکرٹری صنعت و تجارت** سے دریافت فرمایا کہ مجھے شکایت آئی ہے کہ جلسہ کے موقع پر سٹالوں میں جالی دار برقعے فروخت ہو رہے تھے۔ یہ کون سے جالی دار بُرقعے ہیں۔

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ جالی دار برقعہ اس طرح کا ہوتا ہے کہ نیٹ کا کپڑا ہوتا ہے اس پر لائننگ لگی ہوتی ہے۔ اس میں سے لباس نظر نہیں آتا اور یہ چپکتا بھی نہیں ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری اشاعت سے رسالہ کی اشاعت کے حوالہ سے دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ رسالہ ''النساء'' تین دفعہ سال کے دوران شائع ہوا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ہم اس رسالہ کے لئے ہر مجلس سے دو آرٹیکل لیتے ہیں اور پھر اِس میں سے انتخاب کرتے ہیں۔ ہماری ایک کمیٹی بھی ہے جو بھی اعتراضات اسلام کے خلاف آتے ہیں ہم اس کے جوابات فوری طور پر اپنے آرٹیکل میں دیتے ہیں۔

سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا کہ ہم سوچ رہے ہیں کہ حضور انور کے خطابات میں سے جو تربیت کے حوالے سے نکات ہیں ان کو کتابی شکل میں شائع کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اچھا ہے، کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ نے تربیتِ اولاد کے اوپر ایک کتاب شائع کی ہے اس کا کوئی انگریزی ترجمہ کر سکتا ہے تو کرے۔ امریکہ میں ترجمہ کرنے والے تیز ہیں حالانکہ کینیڈا کو بھی تیز ہونا چاہئے۔

سیکرٹری ضیافت نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ جو بھی پروگرام ہوتے ہیں اس میں کھانے کا بندوبست کرتی ہوں۔

سیکرٹری تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ چندہ تحریک جدید میں لجنہ کا کتنا حصہ ہے۔ اس پر سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ چھ لاکھ 37 ہزار ڈالرز لجنہ کا حصہ ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ جماعت کا کل وعدہ دو ملین ڈالرز کا ہے۔ تو اس طرح تیسرا حصہ آپ کا ہوا۔ **حضور انور نے فرمایا** یہ پہلی دفعہ ہوگا کہ میں آپ کے ملک سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کروں گا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سالوں میں آپ کے تحریک جدید کے چندہ میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟ اس پر **سیکرٹری تحریک جدید** نے بتایا کہ سال 2012ء میں 4,37,000 ڈالرز تھا۔ اور 2013ء میں ہمارا چندہ 4,90,000 تھا۔ 2014ء میں 5,39,000 ڈالرز اور 2015ء میں 6,22,000 ڈالرز تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تقریباً پچاس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ماشاءاللہ۔

حضور انور نے سیکرٹری وقف جدید سے دریافت فرمایا کہ ابھی دو تین ماہ رہتے ہیں۔ آپ کا چندہ کتنا ہو چکا ہے۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا 3,58,000 ڈالرز جمع ہو چکا ہے اور گزشتہ سال ہمارا چندہ پانچ لاکھ 41 ہزار ڈالرز تھا۔

حضور انور نے شاملین کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹریان نے بتایا کہ تحریک جدید میں شاملین کی تعداد 14000 ہے۔ لجنہ اور ناصرات دونوں شامل ہیں۔ جبکہ وقف جدید میں شاملین کی تعداد13,660 ممبرات میں سے12,660 ہے۔یعنی93 فیصد ممبرات شامل ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: کمال کر دیا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر **سیکرٹری صحت جسمانی** نے بتایا کہ لجنہ کے کھیلوں کے پروگرام ہوتے ہیں۔طاہر ہال میں دن تقسیم کئے ہیں۔خدام،انصار کے علاوہ لجنہ کے لئے بھی بعض دن مخصوص ہیں۔اِن میں کھیلوں کا پروگرام ہوتا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر **محاسبہ** نے بتایا کہ ستمبر 2015ء میں آخری آڈٹ کیا تھا۔ باقی ہر سہ ماہی کے اخراجات کا حساب ہوتا ہے اور رپورٹ کو آڈٹ بھی کیا جاتا ہے۔

معاون صدر (برائے وقف نو) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کی جو عورتیں واقفاتِ نَو ہیں ان کا پروگرام آپ نے وہی رکھنا ہے جو جماعتی ہے اور ان کے سارے پروگرام لجنہ نے خود کرنے ہیں۔ کسی مرد کو لجنہ کی واقفاتِ نو کلاس میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی خاص پروگرام ہو۔اس کی مجھ سے اجازت لینی ہے۔اب لجنہ کو آپ نے ہی سنبھالنا ہے۔لجنہ بھی اور ناصرات بھی، مردوں سے اپنے پروگرام نہیں کرواتیں۔ مردوں کو اُن کے پروگراموں کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ میں پڑھی لکھی عورتیں ہیں۔عائشہ اکیڈیمی چلا رہی ہیں۔ حافظ قرآن بھی ہیں۔ دینی علم رکھتی ہیں۔ مضامین لکھتی ہیں اس لئے آپ خود اپنے پروگراموں کو ہر جگہ سنبھال سکتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو واقفاتِ نو بچیاں 15 سال سے اوپر ہیں ان سے Bond فل کروائیں۔ جنہوں نے ابھی تک نہیں کیا اُن سے پوچھیں اگر وہ فل کرنا نہیں چاہتیں تو انہیں کہو پھر واقفاتِ نَو سے فارغ ہو جاؤ۔ جو وقف میں نہیں رہنا چاہتی اس کو وقف سے فارغ کر دیا جائے گا۔

سیکرٹری انچارج پراپرٹی نے بتایا کہ ہماری دو جائیدادیں ہیں۔ ایک یہ ''بیت مریم'' ہے اور ایک ''بیت نصرت'' ہے۔ سیکرٹری رشتہ ناطہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ ناطہ کی لسٹ ریکارڈ میں کل تعداد اور اب تک جو رشتے کروائے ہیں ان کا جائزہ لیا اور ہدایات دیتے ہوئے فرمایا: طلاق اور خلع کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

اس طرف بھی توجہ دیں۔ بعض دفعہ لڑکے باہر سے شادیاں کرکے یہاں آتے ہیں۔ یہاں ان کے رشتہ دار بھی ہوتے ہیں۔ یہاں آتے ہیں اور لڑکیوں کو چھوڑ دیتے ہیں یا لڑکیاں شادی کر کے باہر سے یہاں آتی ہیں اور یہاں پہنچ کر لڑکوں کو چھوڑ دیتی ہیں اور چند ماہ میں دونوں میاں بیوی میں آپس میں لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری رشتہ ناطہ کو فرمایا کہ آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہئے کہ جو رشتے آپ نے کروائے ہیں ان میں سے کتنے طلاق اور خلع پر منتج ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج سے تین چار سال پہلے طلاق، خلع کی ریشو (Ratio) عموماً ہر جگہ 13 فیصد تھی اور اب یہ بڑھ کر 19، 20 فیصد ہو چکی ہے۔ اس رجحان کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ تربیت کے شعبہ کا یہ بھی کام ہے۔ ایک تو کچھ لڑکیوں میں بھی برداشت نہیں ہے اور دوسری طرف کچھ لڑکوں میں بھی آوارگیاں ہیں۔ دونوں چیزیں شامل ہیں۔ آپ پہلے یہ دیکھا کریں کہ حقائق کیا ہیں۔ اس کے مطابق ہر معاملہ کو سلجھایا کریں۔ برداشت کا مادہ دونوں میں نہیں رہتا جس کی وجہ سے علیحدگیاں بھی ہوتی ہیں۔ اب یہ بات پرانی ہو گئی ہے کہ اپنا گھر بسانے کے لئے دونوں برداشت کر لیتے تھے تاکہ گھر کی بات باہر نہ نکلے۔ لیکن یہ ماحول اب نہیں ہے۔ اب اگر بات سامنے نہیں آئے گی تو سارے حالات کی ذمہ داری لڑکی کے اوپر آجائے گی۔ اور پھر جو بچے ہیں وہ علیحدہ ڈسٹرب ہوتے ہیں اور اس کی وجہ سے ان کی تربیت پر اثر پڑتا ہے۔ تو مسائل کا یہ ایک سلسلہ ہے ہمیں اس سے اچھی طرح سے نمٹنا ہو گا۔

سیکرٹری نے عرض کیا کہ ہمارا ایک پراجیکٹ ہے ہم اس پر کام کرنا چاہتے ہیں جو ہدایات الفضل میں آتی ہیں، ہم ان کو اکٹھا کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا بڑی اچھی بات ہے کریں لیکن الفضل میں آپ کی یوکے کی کلاسز کی کوریج نہیں ہوتی تو یہ MTA پر آجاتی ہیں۔ ان کی ریکارڈنگ سن لیا کریں۔

بعدازاں مجلس عاملہ کی سیکرٹریان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کرنے کی اجازت چاہی؟

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ جو بچیاں یونیورسٹی جاتی ہیں اور وہ کہتی ہیں کہ ہم باقاعدہ تعلیم و تربیت کی کلاسوں میں نہیں آسکتیں یا کم آتی ہیں تو ان کے لئے ہم دسمبر میں دو دن کا ایک کیمپ کرتے ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر کہ یہ کہاں ہوتا ہے، سیکرٹری نے بتایا کہ نیشنل لیول پر اور ریجنل لیول پر ہوتا ہے۔ یہاں جو پانچ ریجن ہیں ان کا اکٹھا پروگرام ''مسجد بیت الاسلام'' میں ہوتا ہے اور سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال کتاب ''کشتی نوح'' تھی۔ حضور انور کا یہ ارشاد تھا کہ یہ کتاب پڑھی جائے اور بڑی بچیوں کو سمجھایا بھی جائے۔

ان کو اس بارہ میں بتایا بھی گیا تھا۔

اب اس دفعہ دسمبر میں دوبارہ یہ پروگرام ہے تو اس میں ہم کونسی کتاب یا کون سا عنوان رکھیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ رسالہ الوصیت میں سے پوائنٹس نکال کر رکھیں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ہم لوگ چاہتے ہیں کہ حضور انور کے خطبات، خطابات اور ایڈریسز سب لجنہ سنے اور ان پر عمل کرے لیکن ہماری کوششوں میں بہت کمی رہ جاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کوشش میں کمی رہتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے فَذَكِّرْ کا حکم دیا ہے، نصیحت کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو فیصد ٹارگٹ تو سال میں حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ میں بھی اپنے خطبات میں بار بار نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ ہم نے تو کوشش کرنی ہے اور کرتے رہنا ہے۔ لوگوں کے کانوں میں روئی بھری ہوئی ہے۔ کبھی تو کسی کے کان سے روئی باہر نکلے گی۔ اگلے دن کسی اور کو فرق پڑ جائے گا۔ بہر حال کوشش ہونی چاہئے۔ آپ کی جو نئی نسل ہے ان سے محبت و پیار سے بات کریں۔ پیار سے سمجھائیں۔ سختی سے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ایک آدمی ملنے آیا تھا۔ اس نے بتایا کہ میری بیوی کا خاندان احمدی نہیں تھا تو یہاں میں ان کو اپنے قریب لایا ہوں۔ لجنہ کے اجلاس میں یا جمعہ کی نماز پر وہ گئی تو وہاں اُسے کہا گیا کہ تمہیں تو احمدیت کا پتہ ہی نہیں تم کہاں سے آگئیں تو اس پر وہ بجائے قریب آنے کے بالکل ہی دوڑ گئی۔ حالانکہ کمزور بھی ہوتی ہیں، کامل تو کوئی نہیں ہے، جو اپنے آپ کو سمجھتی ہیں وہ بھی نہیں۔ اس لئے کمزوروں کو ساتھ ملانا اصل کام ہے۔ جو پہلے ہی فعّال ہیں ان کو شامل کر لینا کوئی کمال نہیں ہے۔ ایسی نوجوان بچیوں کی ٹیم بنائیں جن کی اپنی تربیت اچھی ہے اور مضبوط ایمان کی ہیں۔ وہ اپنی ساتھی لڑکیوں کے ساتھ تعلق میں بڑھیں اور ان کو جماعتی طور پر قریب لائیں۔ ہر ملک کے حساب سے اور عمر کے حساب سے یہ ٹیمیں بنی چاہئیں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ہماری بعض لجنہ ممبرز گزشتہ دس سالوں سے ایکٹو (active) نہیں ہیں۔ ان کو ہم کیسے قریب لا سکتے ہیں؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ یہی تو میں بتا رہا ہوں۔ جو دس دس سالوں سے پیچھے ہیں تو ان کو کچھ عہدیدارات کے خلاف شکوے ہیں یا ان کے خاوندوں کو مرد عہدیداران سے شکوے ہیں یا ان کی اپنی دنیاوی ترجیحات زیادہ ہیں تو

ان کے ساتھ رابطے کریں۔ان کے گھر جائیں۔کم از کم کوئی ذاتی تعلق تو پیدا ہو۔ایسی ٹیمیں بنائیں جو رابطہ رکھیں۔اسی سے تربیت شروع ہو جائے گی۔ہر ایک کی نفسیات کے مطابق تربیت کا پلان بننا چاہیئے۔

مختلف قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔یہاں دجّالی طاقتیں بھی زیادہ کام کر رہی ہیں تو ان کے توڑ کے لئے پھر پلاننگ بھی صحیح ہونی چاہیئے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بالحکمۃاور موعظہ حسنہ کا اصول بتایا ہے کہ پیار سے بات کرو۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے پاس بھیجا تھا تو قَوْلًا لَيِّنًا فرمایا کہ نرم زبان استعمال کرو۔نرمی سے بات کرو۔یہ نہیں تھا کہ پہلے دن ہی جا کے سوٹا پھینک کر سانپ بنا دیا یا ہاتھ سفید کر دیا۔یہ فوری طور پر نہیں تھا۔

معجزہ دکھانے کے باوجود بھی نرم زبان استعمال کی اور آپ لوگوں کے پاس تو معجزہ بھی نہیں اس لئے سخت زبان کو کون سنے گا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے ان لوگوں سے ضرور مشورہ بھی کرو لیکن ان کے ساتھ جو نرمی کا سلوک کرنا ہے اور تمہارا ان کے ساتھ جو محبت وپیار کا سلوک ہے اس نے ہی ان کو تمہارے قریب کیا ہوا ہے۔اگر آپ جیسی شخصیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمادیا کہ یہ صرف تمہاری شخصیت کی وجہ سے قریب نہیں آرہے بلکہ اپنا نرم رویّہ رکھو تو یہ قریب رہیں گے اور قریب آئیں گے۔پس جو تمام عہدیدارات ہیں ان کو اور ان کی ٹیموں کو نرم رویے رکھنے ہوں گے۔تھوڑی دیر بعد رعب نہ ڈالنے لگ جایا کریں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا جس طرح حضور نے ابھی ہدایات دی ہیں ہم یہ سب ہدایات واقفات نو کے لئے بھی جمع کرتی ہیں لیکن وہ اجتماعات پر نہیں آرہیں اور پروگراموں میں حصہ نہیں لے رہیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ وقف نو کے اجتماع پر آنا ضروری ہے۔ان کے پیچھے پڑو اور پھر دیکھو کہ جنہیں کوئی شوق نہیں ہے تو ان کو کہو کہ ہم تم کو فارغ کرنے کی سفارش کر دیتے ہیں۔ان کو ایک دو وارننگ دے دو اس کے بعد ان کے بارہ میں مجھے معلومات دے دو۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ حضور انور نے سیکولر ایجوکیشن کے بارہ میں فرمایا تھا کہ ہم لڑکیوں کو سائنسز کی طرف لے کر جائیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ میں نے لڑکیوں کو ٹیچرز اور ڈاکٹرز بننے کے لئے کہا تھا۔ویسے عمومی طور پر جس کا رجحان زیادہ ہے وہ خالص سائنس کی طرف بھی آسکتی ہیں۔وقف نو کی کلاس میں زیادہ ڈاکٹر اور ٹیچر بننے کے بارہ میں کہا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ طالبات کی یونیورسٹی سٹوڈنٹ کی جو کلاس تھی اس میں سارے سوشل سائنس اور دوسری مختلف سائنسز کی طالبات تھیں تو میں نے وہاں کہا تھا جو خالص سائنس ہے اور اس کے مضامین ہیں ان میں بھی ہماری طالبات ہونی چاہئیں۔

ایک سیکرٹری نے عرض کیا کہ حضور انور کا ارشاد ہے کہ جو تعلیم ڈیپارٹمنٹ ہے اس کا کام سیکولر ایجوکیشن ہے اور جو تربیت ہے اس کا کام لجنہ کی تربیت کرنا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری تعلیم کے دونوں کام ہیں دینی تعلیم بھی ہے اور ساتھ دنیاوی تعلیم بھی ہے۔ دونوں کام ہی ساتھ ساتھ چلیں گے۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ایک لڑکی نے مجھے کہا میں ڈاکٹر نہیں بننا چاہتی، میرے والد مجھے زبردستی ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ میری شادی ہو جانی ہے۔ میں نے تو گھر میں رہنا ہے تو میں ڈاکٹر کیوں بنوں؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** اگر پڑھی لکھی ہوں گی تو بچوں کی تربیت اچھی کر لے گی۔ گائیڈنس کر سکتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بج کر 25 منٹ تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جنوری تا 2 فروری 2017ء صفحہ 10 تا 12)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(8تا24اپریل2017ء)

مورخہ 21اپریل2017ء کو نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی اور لجنہ کی تمام مجالس کی صدرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ تھی۔ میٹنگ کا انتظام سپورٹس ہال میں کیا گیا تھا۔ چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور میٹنگ کے آغاز میں دعا کروائی۔

اس میٹنگ میں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ جرمنی کی 25ممبرات کے علاوہ 26ریجنل صدرات اور 257 مقامی مجالس کی صدرات شامل تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل جنرل سیکرٹری سے مجالس کی تعداد اور ان مجالس کی طرف سے موصول ہونے والی ماہانہ رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس پر **جنرل سیکرٹری** نے بتایا کہ مجالس کی تعداد 271 ہے اور باقاعدہ رپورٹس بھجوانے والی مجالس کی تعداد 256 ہے، یعنی اوسطاً 95فیصد ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری نے بتایا کہ ایسی دو مجالس ہیں جنہوں نے گزشتہ تین ماہ سے کوئی رپورٹ نہیں بھجوائی۔

حضور انور نے ان دونوں مجالس کی صدرات سے رپورٹس نہ بھجوانے کی وجہ دریافت فرمائی اور باقاعدگی سے ہر ماہ رپورٹ بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پوسٹل ایڈریس یا فیکس یا ای میل پر بھجوادیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کام تیزی سے ہونا چاہئے اور رپورٹس موصول ہونے کے بعد ان پر تبصرہ سات دنوں کے اندر صدر لجنہ کے دستخط کے ساتھ مجالس میں پہنچ جانا چاہئے۔

صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ رپورٹ ہر اگلے ماہ کی دس تاریخ تک آتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو صدرات مجالس دس تاریخ تک رپورٹ بھجوا سکتی ہیں وہ ہاتھ کھڑا کرکے بتائیں۔

اس پر صدرات نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے اور بتایا کہ وہ رپورٹس تیار کر کے دس تاریخ تک بھجوا سکتی ہیں۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا کہ وہ سال میں کتنے امتحان لیتی ہیں؟

اس پر **سیکرٹری تعلیم** نے عرض کیا کہ ہم سہ ماہی امتحان لیتے ہیں۔ اور امتحان دینے والی ممبرات کی تعداد 45 فیصد ہے۔

سیکرٹری تعلیم نے حضور انور کی خدمت میں رہنمائی کی درخواست کی کہ اس تعداد کو کیسے بڑھایا جائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا بعض عورتوں کے گھریلو مسائل اور بچے چھوٹے ہوتے ہیں۔ سال میں ایک امتحان میں ہی شامل ہو جایا کریں۔

بعد ازاں حضور انور نے سیکرٹری تجنید سے تعداد کے لحاظ سے بڑی مجلس کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ریجنل صدر فرینکفرٹ سے فرینکفرٹ کی تعداد دریافت فرمائی۔

اس پر ریجنل صدر نے بتایا کہ فرینکفرٹ ریجن کی تجنید 847 ہے اور ریجن میں 15 مجالس ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے ہمبرگ کی مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر یہ بتایا گیا کہ ہمبرگ کی 15 مجالس ہیں اور تجنید 808 ہے اور وہاں کی سب سے بڑی مجلس بیت الرشید ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تبلیغ سے بیعتوں کا ٹارگٹ دریافت فرمایا۔ اس پر سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ہمارا سپیشل ٹارگٹ نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ تک آپ کے لئے سو بیعتوں کا ٹارگٹ ہے اور جولائی تک تین ماہ کا عرصہ ہے۔ اپنے گھر، عاملہ سے شروع کریں اور تب فعّال صدارت کو کہہ سکتی ہیں اور آپ کے پاس 1800 داعیات الی اللہ ہیں۔ سو بیعتوں کے ٹارگٹ کو آپ ان پر تقسیم کریں تو ہر اٹھارہ ممبرات کو ایک بیعت کا ٹارگٹ دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک ایسا بروشر پمفلٹ بنائیں جس میں ختم نبوّت کا مطلب، صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل، چاند سورج گرہن کا نشان، خلافت کی اہمیت وغیرہ کے حوالہ سے ایک دو جملوں میں بنیادی علم حاصل ہو سکے اور تبلیغ کے لئے ممبرات اس سے استفادہ کر سکیں۔

حضورانور کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ سہ ماہی رسالہ ''خدیجہ''، ناصرات کا رسالہ ''گلدستہ'' اور الفضل انٹر نیشنل میں ''خدیجہ'' کے چار صفحات پر مبنی شمارہ شائع ہوتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ آپ کی کل تجنید 13 ہزار پانچ صد ہے۔ کیا آپ یہ معلومات دے سکتی ہیں کہ کتنی اردو اور کتنی جرمن پڑھنے والی ہیں اور اسی طرح اردو، انگریزی، جرمن میں کتنی لکھنا پڑھنا جانتی ہیں؟

حضورانور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اس کو اپنے رپورٹ فارم میں شامل کرلیں اور یہ معلومات اکٹھی کریں۔

حضورانور نے نیشنل سیکرٹری تربیت سے پردہ کے معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا اور جملہ حاضر صدرات سے دریافت فرمایا کہ کیا جو صدرات میرے سامنے بیٹھی ہیں کیا وہ اسی حلیہ میں باہر بھی ہوتی ہیں؟

اس پر صدرات نے یک زبان ہو کر اس امر کی تائید کی۔

حضورانور نے فرمایا کہ بالوں کو cover نہ کرنے کی شکایت آتی ہیں. مجالس کی عاملہ میں سر پہ حجاب لینا، بال ڈھانکنا، لمبا کوٹ پہننا یہ کم سے کم حیا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ''اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَان'' حیاء ایمان کا حصّہ ہے۔ اصل حیا یہ ہے کہ سر ڈھانکو اور اپنی چادریں اوڑھو، جسم کے اعضاء ظاہر نہ ہوں، ڈھیلا ڈھالا لباس ہو۔ بہت ساری جماعت میں نئی آنے والی یہ شکوہ کرتی ہیں کہ حیا کے معیار اچھے نہیں ہیں۔ اب یہ جرمن خاتون سامنے بیٹھی ہے۔ اس نے اپنا سَر اچھی طرح ڈھانپا ہوا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ایسی ممبرات جن کو سیکرٹری بنا دیا جاتا ہے اُن کی تربیت کے معیار ایسے نہیں ہوتے تو انہوں نے دوسروں کی تربیت کیا کرنی ہے۔ اس لئے اپنی پسند کی عاملہ نہ بنائیں یہ دیکھیں کہ آیا وہ اپنے شعبہ کی (requirement) کو پورا کر رہی ہے۔ اگر سیکرٹری تعلیم ہے تو دینی علم ہو، مطالعہ کرنے والی ہو۔ سیکرٹری تبلیغ ایسی ہو جس کو تبلیغ کا شوق ہو۔ سیکرٹری ضیافت کے لئے ایسی ممبر ہوں جن کو مہمان نوازی کا شوق ہو۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری تربیت سے استفسار فرمایا کہ تربیتی سیمینار کا کیا فائدہ ہوا؟ کیا آپ نے کبھی Feedback لیا؟ حضورانور نے صدرات سے بھی اس بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر ایک ریجنل صدر نے سیمینار کے بارہ میں مثبت رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت سی مائیں ایسی ہیں جو پڑھی لکھی نہیں ہیں۔ اُن کی آپس میں بیٹیوں سے دوستی ہونی چاہئے۔ دوستی ہوگی تو مسائل حل ہوں گے۔ بہت سی مائیں ذاتوں میں الجھی ہوئی ہیں۔ کوئی بٹ ہے، چوہدری ہے۔ تو اس لحاظ سے ماؤں کو ٹریننگ دیں۔ یہ چیز بھی ساتھ ساتھ ہے۔ اس پہ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ تربیت کے شعبہ کا یہ کام بھی ہے کہ جو لڑکیاں بہت جلد خلع کی درخواستیں دے دیتی ہیں۔ انہیں سمجھائیں کہ جلد بازی نہ کیا کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری ناصرات کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ناصرات کے لئے ایسے پروگرام بنائیں جو اُن کی دلچسپی کے لئے ہوں۔ نیشنل اجتماعات پر بھی ناصرات کے علیحدہ پروگرام ہوں۔ علیحدہ مارکی ہو، ناصرات کے لئے تقریروں وغیرہ کا پروگرام ہو، بڑوں کے لیکچر ہوں اور صدر لجنہ کی تقریر ہو، جرمن میں اِن کو سمجھائیں کہ ان کو سمجھ آئے۔ ناصرات کو involve کریں۔ ان کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ ہماری ایک مجلس ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری خدمت خلق سے ان کے کاموں اور پراجیکٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر سیکرٹری خدمت خلق نے بتایا کہ ہمارے پروگراموں میں بلڈ ڈونیشن کیمپ، مہاجرین کی امداد، جہیز فنڈ میں معاونت اور لجنہ ہیلپ لائن شامل ہیں۔

شعبہ تحریک جدید اور وقف جدید نے اپنے اعداد و شمار بتائے اور جماعت کی طرف سے موصول شدہ ٹارگٹ کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محاسبہ سے اس شعبہ کے تحت ہونے والے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے کمانے والی ممبرات کی تعداد اور لجنہ کے سالانہ بجٹ کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ جس پر سیکرٹری نے بتایا کہ کمانے والی ممبرات کی تعداد 1086 ہے اور لجنہ کا سالانہ بجٹ سات لاکھ 89 ہزار پانچ صد نوّے یورو ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معاونہ صدر (برائے وصیت) سے موصیات کی تعداد دریافت فرمائی۔

اس پر معاونہ صدر نے بتایا کہ موصیات کی کل تعداد 5228 ہے۔ **حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا** کہ جو

کمانے والی ممبرات ہیں ان کی وصیت کروانے کی کوشش کریں۔ کمانے والی 1086 میں سے پانچ صد وصیت کر لیں۔

حضور انور کے استفسار پر معاونہ صدر (شعبہ رشتہ ناطہ) نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایک سہ ماہی میں چار سے پانچ رشتے طے ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ اس بات کا بھی جائزہ لیا کریں کہ کتنے رشتے قائم رہتے ہیں۔

بعد ازاں ممبرات نے حضور انور کی اجازت سے سوالات کئے۔

ایک ممبر نے یہ سوال کیا کہ **اگر کوئی ممبر وعدہ لکھوانے کے بعد پورا نہ کر سکے تو کیا اس کے لئے بقایا ادا کرنا ضروری ہوگا؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جس نے شوق سے وعدہ لکھوایا اور کسی وجہ سے ادا نہیں کر سکی تو اگر لازمی چندہ معاف ہو سکتا ہے تو یہ تو طوعی چندہ ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ اگر کوئی ممبر جماعتی چندہ ادا کرتی ہے لیکن تنظیمی چندہ ادا نہیں کرتی تو کیا وہ طوعی چندہ جات کی ادائیگی کر سکتی ہے؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ دے سکتی ہے، لیکن وہ لجنہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی۔ یہ لجنہ کے قواعد و ضوابط میں لکھا ہوا ہے کیونکہ وہ لجنہ کے چندہ کی ادائیگی نہیں کرتی۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ تقریباً 300 ممبرات ایسی ہیں جن سے رابطہ نہیں ہوتا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اُن کے پاس تربیت کی سیکرٹری جائیں اور رابطہ کریں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ جماعتی سطح پر تحریک جدید/وقف جدید کے سیمینار ہوتے ہیں اور وعدہ جات کو بڑھانے کے لئے پرچیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پرچیاں تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پرچیاں دے کر بھول جاتے ہیں۔ اس کو چھوڑ دیں۔ اگر کوئی چندہ بڑھانا چاہتا ہے تو فارم پر لکھ کر بھیج دے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ ہم شہداء کے نام پہ چندہ دے سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا دے سکتے ہیں۔ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پہ، صحابہ کے نام پہ دیتے ہیں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا وفات شدگان کا وصیت کا چندہ اُن کی اولاد جاری رکھ سکتی ہے؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ وہ معاملہ ختم ہو گیا۔ اللہ کے پاس ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ مجلس میں دو ممبرات ایسی ہیں جو تجنید میں تو شامل ہیں لیکن وہ چندہ کی ادائیگی نہیں کرتیں اور نہ اجلاس میں شامل ہوتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کیا اُن کی کسی عاملہ ممبر سے لڑائی تو نہیں ہے؟ آپ رپورٹ میں بھی لکھا کریں، اُن کے گھر جائیں، اُن سے ملیں اور اگر اُن کی کوئی سہیلی ہے تو اُس کے ذریعہ اُن سے تعلقات بنائیں۔ جو ضائع ہو رہا ہے اُس کو ضائع نہیں کرنا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ ایسی ممبرات جو مسلسل جماعتی پروگراموں، اجلاسات میں نہیں آتیں، اُن کی وجہ سے صدر مقامی مجلس کے انتخابات میں مسائل ہوتے ہیں اور کورم پورا نہیں ہو گا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ یہ لکھ دیا کریں کہ مستقل رابطہ میں نہیں ہیں، اجلاسوں میں نہیں آتیں۔ ایک آدھ کا مسئلہ ہے تو صدر لجنہ کو انتخاب سے قبل لکھ کر بھیج دیں کہ اس ممبر کا رابطہ بالکل نہیں ہے اس لئے انتخاب کے دوران مجلس کی کل تجنید سے نکال دیں۔ اس طرح آپ کے کورم پر اثر نہیں پڑے گا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ جماعت نے 2023ء میں ریڈیو چینل کھولنے کا ارادہ کیا ہے۔ اُس میں لجنہ کیسے مدد کر سکتی ہے؟

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ اس میں لجنہ مدد کر سکتی ہے۔ UK میں ہمارے ریڈیو Voice of Islam کی ٹیم ہے،

لجنہ بھی اس میں حصہ لیتی ہیں۔ ان سے رابطہ کر لیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو وقف نَو بچے اپنا وقف جاری نہیں رکھ پاتے، کیا اُن کو کوئی عہدہ دیا جا سکتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: دیا جا سکتا ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی اور مقامی مجالس کی صدرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 مئی تا یکم جون 2017ء صفحہ 10-11)

★ ★ ★

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ امریکہ

بر موقع دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(15اکتوبر تا06نومبر2018ء)

مورخہ 31اکتوبر2018ء کو حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے چھ بجے میٹنگ روم میں تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ یو ایس اے کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور میٹنگ کا آغاز ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ سے دریافت فرمایا کہ کل کتنی مجالس ہیں؟ اور کیا ساری مجالس اپنی ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں؟

اس پر **جنرل سیکرٹری نے** عرض کیا کہ کل 74 مجالس ہیں اور الحمد للہ تمام مجالس اپنی رپورٹس باقاعدگی سے بھجواتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ ان مجالس کی رپورٹس پر فیڈبیک کون دیتا ہے؟ متعلقہ شعبہ کی سیکرٹری فیڈبیک دیتی ہیں یا صدر صاحبہ؟

اس پر **جنرل سیکرٹری** نے عرض کیا کہ متعلقہ شعبہ کی سیکرٹریز بھی اور صدر صاحبہ بھی فیڈبیک دیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر صدر صاحبہ نے عرض کیا کہ اُن کا دفتر تو وہاں موجود ہے لیکن وہ گھر سے ہی کام کرتی ہیں۔ لیکن جب پروگرامز وغیرہ کا انعقاد ہوتا ہے تو اس وقت دفتر کا استعمال ہوتا ہے۔ اور نائب صدر بھی آفس میں کام کرتی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنے شعبہ کی رپورٹ دیتے ہوئے عرض کیا کہ قرآن کریم میں ہم سورۃ النساء پڑھ رہے ہیں اور نصف رکوع مع ترجمہ پڑھا جاتا ہے۔ ناظرہ کو بہتر کرنے کیلئے بھی کام ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ ہم نے ''کشتی نوح'' کو نصاب میں رکھا ہے۔ اجلاسات میں بھی اس کے حصے پڑھے جاتے ہیں۔ ایک امتحان بھی رکھا ہوا ہے جس میں 64 فیصد لجنہ

شامل ہوتی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ اس مہینہ ہم نے لفظی ترجمہ قرآن بھی شروع کیا ہے۔ یہ ہم نے الاسلام ویب سائٹ سے لیا جو کہ انصار اللہ یو کے نے تیار کیا تھا۔ یہ بہت فائدہ مند ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ ان کا سال کا کیا منصوبہ ہے اور اب تک اس میں کتنی کامیابی ہوئی ہے؟

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے عرض کیا کہ ہم ورک بُک پر کام کر رہے ہیں جس میں ہر مہینہ مختلف مضامین ہوتے ہیں۔ ان مضامین میں شادی، بچوں کی تربیت، مالی قربانی کی اہمیت، نماز اور استقامت وغیرہ کے مضامین شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کو سننے کی طرف توجہ دلانے کیلئے بھی خاص کوشش کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ بعض خطبات وغیرہ کو ڈسکس بھی کرتے ہیں؟

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ جی حضور بعض مجالس اپنے پروگراموں میں ڈسکشن بھی کرتی ہیں، بعض خاص پوائنٹس لیکر اس پر بات کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ آپ ہر خطبہ کے بعد اس میں سے سوالات تیار کر کے لجنہ کو دیتی ہیں؟

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے عرض کیا کہ بعض مجالس میں لوکل سطح پر سوالات تیار ہوتے ہیں لیکن ابھی تک نیشنل لیول پر ہم نے شروع نہیں کئے۔ لیکن نیشنل لیول پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نیشنل لیول پر بھی کریں اور لوکل مجالس میں بھی کریں۔ پہلے وہ سوالات خود پڑھیں اور پھر ان سوالات کو فیملی ممبرز کے ساتھ ڈسکس کریں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ ہم بچوں کی تربیت پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔ اس حوالہ سے ہم نے گزشتہ سال ایک کتاب تیار کی ہے۔ پھر ماؤں سے براہِ راست رابطہ کر کے بھی بچوں کی تربیت اور بالخصوص نماز کے قیام کے حوالہ سے توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر نیشنل سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم نے نماز کے حوالہ سے سروے کیا ہے کہ کل کتنی لجنہ نماز باقاعدگی سے ادا کرتی ہیں۔ سروے کے مطابق 6ہزار میں سے 4100 لجنہ کا جواب آیا تھا اور ان میں سے 80 فیصد لجنہ نماز ادا کر رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہ تو لجنہ کی تعداد، باقی گھر والوں اور بچوں کے متعلق کیا رپورٹ ہے کہ وہ بھی نماز ادا کرتے ہیں؟

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے عرض کیا کہ نماز باجماعت کے حوالے سے تعداد کم ہے۔ ہمارا خیال ہے صرف 44 فیصد لجنہ اپنے گھروں میں نماز باجماعت ادا کر رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ لجنہ اپنے بچوں کو نماز کی ادائیگی کی طرف کیسے توجہ دلاتی ہیں؟ یہ بھی ماں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو نماز کی ادائیگی کروائے۔ کم از کم تیرہ، چودہ سال تک عمر کے بچوں کو نماز کیلئے کہیں۔ اس کے بعد وہ کچھ حد تک INDEPENDENT ہو جاتے ہیں۔ تو اس حوالہ سے بھی شعبہ تربیت کوئی کام کر رہا ہے؟

اس پر **سیکرٹری تربیت** نے عرض کیا کہ ہم ماؤں کو بھی توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو نماز کی ادائیگی کیلئے کہا کریں۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تک ہمارے پاس 24 نومبائعات ہیں اور انشاءاللہ اس تعداد میں مزید بھی اضافہ ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ان نومبائعات کا تعلق مختلف قوموں اور مذاہب سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ان نومبائعات کا break down کر کے کہ اُن میں سے کتنی Americans ہیں اور کتنی کا تعلق دیگر اقوام سے ہے، یہ **معلومات** سیکرٹری نومبائعات کو مہیا کیا کریں۔ تاکہ سیکرٹری نومبائعات ان کے حالات کے مطابق ان کیلئے تربیت کا پروگرام بنا سکیں۔ ان نومبائعات میں سے اگر کچھ مسلمانوں سے احمدی مسلمان ہوئی ہیں، یا عیسائیت سے اسلام قبول کیا ہے یا پہلے دہریہ تھیں یا کسی

اور مذہب سے آئی ہیں، تو ان کی ضروریات اور حالات کے مطابق ان کی تربیت کا انتظام کیا جا سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعات نے عرض کیا کہ نومبائعات میں عرب خواتین بھی ہیں اور بعض پاکستانی ہیں اور بعض کا تعلق دیگر اقوام سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کی ٹیم میں کوئی عربی جاننے والی خاتون بھی شامل ہیں؟

اس پر **سیکرٹری تربیت نومبائعات** نے عرض کیا کہ فی الحال ان کی ٹیم میں کوئی عرب خاتون نہیں ہے۔ زبان کے حوالہ سے عرب خواتین سے رابطہ کرنے میں کسی قسم کی کوئی مشکلات کا سامنا نہیں ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میرا خیال ہے اب تو پُرانے عرب احمدی بھی کافی ہیں جو آپ کی اس سلسلہ میں مدد کر سکتے ہیں۔ اگر زبان کا مسئلہ نہ بھی ہو تو کلچر کا فرق بھی ہوتا ہے۔ اس لئے کوئی عربی خاتون زیادہ بہتر طریق پر عرب نومبائعات کی دیکھ بھال کر سکتی ہیں۔ صرف زبان ہی ایک روک نہیں ہے۔ اور بھی کئی چیزیں دیکھنی پڑتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تبلیغ سے دریافت فرمایا کہ آپ کا دورانِ سال کتنی بیعتوں کا ٹارگٹ ہے؟ یہ جو 24 نومبائعات آپ نے بتائی ہیں وہ لجنہ کے ذریعہ احمدی ہوئی ہیں؟

سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ہمارا 50 سے 60 بیعتوں کا ٹارگٹ ہے۔ اور 24 کی تعداد لجنہ کے ذریعہ احمدی ہونے والی خواتین کی ہے۔ لیکن میں نے اس حوالہ سے سیکرٹری تربیت نومبائعات سے بات کی تھی کہ دیگر تنظیموں یا جماعتوں کی طرف سے ہونے والی بیعتوں کے حوالہ سے بھی معلومات ہونی چاہئیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب تو سال ختم ہونے والا ہے اور آپ اس وقت پلاننگ کر رہی ہیں۔ اب تو اگلے ٹرم کے الیکشن ہونے والے ہیں اور اس کے بعد نئی عاملہ بنے گی۔ اس لئے آپ یہ چیزیں نوٹ کر لیں اور اگر آپ کی جگہ کوئی اور سیکرٹری تبلیغ آتی ہیں تو ان کو اس حوالہ سے recommend کریں۔

اس کے بعد **سیکرٹری خدمتِ خلق** نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ لجنہ اماءاللہ امریکہ کی طرف سے افریقہ میں ایک ماڈل ویلیج کی تعمیر کا منصوبہ ہے اور اس کیلئے 75 ہزار امریکن ڈالر دیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت اچھی بات ہے۔ میں نے انصار اللہ کو بھی لجنہ کی مثال دے کر کہا تھا کہ اگر لجنہ ماڈل ولیج کیلئے خرچ برداشت کر سکتی ہیں تو انصار اللہ کو بھی چاہیے کہ کسی بڑے پراجیکٹ کا خرچ برداشت کریں۔ میں آپ لوگوں کو اس لئے بتارہاہوں کہ آپ اپنے خاوندوں کو اس طرف توجہ دلایا کریں۔

سیکرٹری خدمتِ خلق نے مزید رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اس سال 40 ہزار ڈالرز عید کے موقع پر بچوں کو تحائف دینے کیلئے پیش کئے ہیں اور آٹھ لجنہ کو ''خدیجہ سکالرشپ'' دی گئی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکیں
۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری خدمتِ خلق نے بتایا کہ چیریٹی واکس اور مینا بازاروں کے ذریعہ بھی 13 ہزار ڈالرز سے زائد کی رقم ہیومینٹی فرسٹ کو دی گئی۔ اس کے علاوہ بہت سی لجنہ براہِ راست بھی ہیومینٹی فرسٹ میں donate کرتی ہیں۔

اس کے بعد **سیکرٹری ناصرات** نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت امریکہ بھر میں ناصرات کی تعداد 1015 ہے۔ اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ میرے خیال میں یہ تعداد درست نہیں ہے۔ ناصرات کی تعداد 1015 سے زیادہ ہونی چاہیے۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ حضور انور نے درست فرمایا ہے کیونکہ کافی نئی فیملیز وغیرہ آئی ہیں اور ان کی تعداد کا ابھی علم نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ سیکرٹریات تجنید کو چاہیے کہ وہ گھر گھر جاکر تجنید کے حوالہ سے معلومات لیں۔ تجنید کا کام (grass root level) پر ہونا چاہیے۔ خواتین تو دوسری خواتین کے گھروں کے اندر بھی جاسکتی ہیں جبکہ مرد گھروں کے اندر نہیں جاسکتے۔ اس لئے لجنہ کے پاس تجنید کے حوالہ سے زیادہ معلومات ہونی چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے ہیوسٹن میں بتایا گیا تھا کہ جب لوگوں کو میری امریکہ میں آمد کا پتہ چلا تو بے شمار لوگوں نے ملاقات کے حوالہ سے درخواستیں دینی شروع کردیں اور ان کا جماعت کو علم ہی نہیں تھا۔ اس طرح فیملیوں کی ایک بڑی تعداد تھی جن کا جماعت کیساتھ رابطہ ہوا۔ اس لئے لجنہ بہتر طور پر تجنید ڈیپارٹمنٹ کی مدد کرسکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے Halloween وغیرہ کے متعلق ناصرات کو بتانے کے لئے کوئی پروگرام وغیرہ نہیں کئے۔ واقفاتِ نو کی کلاسوں میں بہت سی بچیوں کو اس حوالہ سے علم نہیں تھا اور مجھ سے پوچھ رہی تھیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ grass root level پر جا کر کام نہیں ہوتا۔

اس کے بعد **معاونہ صدر** نے بتایا کہ ان کے سپرد ''میڈیا واچ'' کا کام ہے۔ ہم لجنہ کو توجہ دلاتی ہیں کہ وہ اخبارات و رسائل میں خطوط اور op-eds لکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ ابھی تک کتنی لجنہ نے خطوط یا op-eds لکھ کر بھجوائے ہیں؟ اس پر معاونہ صدر نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 58 لجنہ نے 109 خطوط اور مضامین لکھے تھے۔ اس کو بہتر بنانے کے حوالہ سے ہم کام کر رہے ہیں اور اب ہم نے ماہانہ campaigns شروع کی ہیں۔ جیسے نومبر میں thanksgiving کا پیریڈ ہے۔ اس حوالہ سے اسلام میں thanksgiving کے تصور کے بارہ میں مضامین لکھنے کی تحریک کی ہے۔ اسی طرح مختلف حالاتِ حاضرہ کے مسائل کی روشنی میں بھی تحریک کی جاتی ہے۔

سیکرٹری اشاعت نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ہمارے سہ ماہی رسالہ کی digital کاپی تمام لجنہ کو جاتی ہے۔ اور اس کو ریکارڈ کے لئے تھوڑی سی تعداد میں پرنٹ بھی کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد **سیکرٹری صحت و جسمانی** نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت 25 فیصد لجنہ ورزش کرتی ہیں۔ ہم نے اب جماعتی پروگراموں اور میٹنگز میں ورزش پر زور دینا شروع کیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تجنید نے عرض کیا کہ وہ تجنید کے حوالہ سے مطمئن نہیں ہیں لیکن اب لوکل سیکرٹریات تجنید کے ذریعہ کوشش کر رہی ہیں۔ بعض مجالس کی لوکل سیکرٹریات active نہیں ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر لجنہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ سیکرٹریاتِ تجنید ہوں یا کسی بھی اور شعبہ کی کوئی سیکرٹری ہوں اگر وہ فعال نہیں ہیں اور اپنی ذمہ داری ادا نہیں کر رہیں تو آپ کے پاس اختیار ہے کہ ایسی سیکرٹریات کو تبدیل کر دیں اور ان کی جگہ ایسی لجنہ کو لیکر آئیں جو فعال ہوں۔ کم از کم آپ کے پاس معلومات تو پوری ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ اس وقت لجنہ کی کل تجنید 6291 ہے۔ لیکن ہمارے پاس عمر کے مطابق تجنید کا breakdown نہیں ہے۔

معاونہ صدر برائے واقفاتِ نو نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہمارے پاس 611 واقفاتِ نو ہیں۔ ان میں سے 311 پندرہ سال سے زائد عمر کی ہیں۔ 241 اٹھارہ سال یا اس سے اوپر کی ہیں۔ ان سب نے اپنے وقف کے معاہدہ کی تجدید کر لی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معاونہ صاحبہ نے عرض کیا کہ ہم رپورٹ صدر لجنہ اور نیشنل سیکرٹری وقفِ نو کو بھجواتے ہیں۔ وہ پھر آگے مرکز میں بھجواتے ہیں۔ اس کے بعد **سیکرٹری صنعت و تجارت** نے اپنی رپورٹ پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حال میں کافی immigrants آئے ہیں اور زبان نہ آنے اور اس طرح کے دیگر مسائل کی وجہ سے جاب وغیرہ نہ ہونے کے حوالہ سے انہیں مشکلات در پیش ہیں۔ آپ کو اس حوالہ سے data اکٹھا کرنا چاہیے اور پھر اس ڈیٹا کے مطابق کوئی پروگرام تیار کر کے انہیں دیں۔ انہیں سلائی، کڑھائی وغیرہ سکھانے یا سلائی، کڑھائی کرنے کے حوالہ سے مدد دی جاسکتی ہے۔ ان کی products کو مارکیٹ کر کے انہیں اس کا کچھ حصہ دیا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس حوالہ سے آپ کے پاس ڈیٹا بھی ہونا چاہیے کہ کتنی لجنہ ممبرات کی جاب کے حوالہ سے مدد کی گئی۔

سیکرٹری امورِ طالبات نے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ نیا شعبہ ہے۔ نیز فرمایا کہ کیا آپ کے پاس ڈیٹا موجود ہے کہ کتنی طالبات ہائی سکول میں ہیں، کتنی کالجز میں ہیں، کتنی یونیورسٹی میں ہیں اور کتنی دیگر پروفیشنل فیلڈز میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں؟

اس پر **سیکرٹری امورِ طالبات** نے عرض کیا کہ ہم نے حال ہی میں سروے کیا ہے جس کا **369** لوگوں نے جواب دیا ہے اور ابھی مزید ڈیٹا جمع کر رہے ہیں۔ اس وقت سات chapters ہیں جہاں **AMWSA** کام کر رہی ہے۔ ابھی مزید جماعتوں میں بھی اس کو قائم کرنے کے حوالہ سے کام ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری امورِ طالبات نے بتایا کہ AMWSA اپنی اپنی یونیورسٹیوں میں تبلیغ کر رہی ہیں اور خدمت خلق کے کام بھی کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ AMWSA کی صدران کو یہ بھی کہیں کہ وہ طالبات کو توجہ دلاتی رہیں کہ وہ اسلامی تعلیمات کی مکمل پیروی کریں۔

اس کے بعد **سیکرٹری مال** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا ہمارا کل بجٹ 3 لاکھ 82 ہزار ڈالرز کا تھا اور الحمد للہ ہم نے 4 لاکھ 27 ہزار سے زائد کی وصولی کی جو کہ proposed budget سے تیرہ فیصد زیادہ تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہماری کمانے والی لجنہ ممبرات کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔ اور ان کا کل چندہ 2 لاکھ 42 ہزار سے زائد تھا۔

صدر لجنہ نے عرض کیا کہ میرے خیال میں یہ تعداد کم ہے۔ کل تعداد اس سے زیادہ ہو گی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر مقامی مجالس کی سیکرٹریاتِ مال فعال ہوں تو آپ اس حوالہ سے بہتری لا سکتی ہیں۔

سیکرٹری مال نے بتایا کہ اجتماع کے چندہ کی کل وصولی 74 ہزار ڈالرز سے زائد ہے۔ جبکہ اجتماعات پر کل خرچ 59 ہزار ڈالرز سے زائد آتا ہے۔ ریجنل اجتماعات پر ہم صرف ضیافت کا خرچ دیتے ہیں۔ باقی اخراجات ریجن خود اُٹھاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر صدر لجنہ نے بتایا کہ ملک میں کل چار اجتماعات ہوتے ہیں۔ دورانِ سال ان چاروں اجتماعات کی حاضری 2337 تھی۔

صدر لجنہ نے عرض کیا کہ کیا انہیں اجتماع پر مزید اخراجات کرنے چاہئیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو حاضری میں اضافہ کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ اجتماع پر زیادہ خرچ کرنا چاہیے۔ لیکن فضول خرچی نہیں ہونی چاہیے بلکہ احتیاط کیساتھ خرچ کریں اور حاضری میں اضافہ کریں۔

سیکرٹری تحریکِ جدید نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے 5 لاکھ 69 ہزار ڈالرز سے زائد وصول کئے

تھے۔ جس میں گزشتہ سے پیوستہ سال میں 20ہزار کا اضافہ تھا۔ ہمارا کوئی بجٹ یا ٹارگٹ مقرر نہیں تھا لیکن ہم نے کوشش کی تھی کہ 100 فیصد لجنہ تحریکِ جدید میں شامل ہوں۔ اس میں سات ہزار سے زائد شاملین تھے۔ ان میں لجنہ، ناصرات اور سات سال سے چھوٹی عمر کے بچے بھی شامل ہیں۔

سیکرٹری تحریکِ جدید نے بتایا کہ ہم نے ایک جگہ بھی خریدی ہے جس میں ایک گھر بھی تعمیر شدہ ہے۔ وہاں لجنہ ہال تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔ جس میں 500 لجنہ آسکتی ہیں۔ اس کے ساتھ دفاتر اور کچھ کمرے وغیرہ بنانے کا بھی پروگرام ہے۔ اس وقت ہم نے تعمیراتی کاموں کی پلاننگ اور اجازت وغیرہ کا کام شروع کیا ہے۔

سیکرٹری وقفِ جدید نے بتایا کہ ان کے سپرد وقفِ جدید کے علاوہ معاونہ صدر برائے پبلک افیئرز کے امور بھی ہیں۔ سیکرٹری وقفِ جدید نے بتایا کہ وقفِ جدید میں شاملین کی کل تعداد 7300 سے زائد تھی جس میں ناصرات، سات سال سے چھوٹی عمر کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2012ء میں ہمیں ہدایت فرمائی تھی کہ لجنہ ٹارگٹ میں سے 20 فیصد ناصرات کا ٹارگٹ ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ چندہ کی رقم کی بجائے مجھے اُس میں شامل ہونے والوں کی تعداد کا زیادہ فکر ہوتا ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ ساری ناصرات اس میں شامل ہوا کریں۔

سیکرٹری وقفِ جدید نے بتایا کہ سال 2017ء میں وقفِ جدید کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ چندہ میں کمی نہیں لیکن رپورٹنگ سسٹم ٹھیک نہیں ہے۔ اس لئے مکمل رپورٹ نہیں آتی۔ اس لئے ہم نے اس سال اپنا رپورٹنگ سسٹم تبدیل کیا ہے جس کی وجہ سے الحمدللہ شاملین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

معاونہ صدر برائے پبلک افیئرز نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ 2017ء میں ہم نے مقامی مجالس میں 117 پروگرام منعقد کئے تھے۔ اس کے علاوہ اس وقت 21 خواتین سینیٹرز ہیں اور ہم نے تمام خواتین سینیٹرز سے ملاقاتیں کی ہیں۔ یہ نیا شعبہ ہے، اس لئے اس میں ہم ابھی مزید کام کر رہے ہیں۔ ہر سال 9/11 کمپین بھی کرتے ہیں جس میں جو بھی خواتین میئرز، خواتین سینیٹرز یا دیگر خواتین جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں ان کے ساتھ میٹنگز کی جاتی ہیں۔ ان میٹنگز میں ہم جماعت احمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کی تنظیم کا تعارف کرواتے ہیں۔ اس کا بڑا اچھا فیڈ بیک ملتا ہے۔

معاونہ صدر نے عرض کیا کہ ہم نیشنل Day on Hill کا انعقاد کرتی ہیں۔ کیا اس میں تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے؟ ہماری 74 مجالس ہیں اور اس موقع پر تقریباً 45 کی تعداد ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تمام مجالس کی نمائندگی ضروری نہیں ہے۔ لیکن کچھ نہ کچھ نمائندگی ہونی چاہیے۔ ہر سال اس میں نئی مجالس اور نئے ممبرز شامل کر لیا کریں۔ اس سے انہیں بھی پتہ چلتا رہے گا کہ آپ لوگ یہاں کیا کرتی ہیں اور اس سے انہیں مقامی طور پر رابطے کرنے میں بھی فائدہ ہوگا۔

اس کے بعد ریجنل صدران لجنہ اماء اللہ نے باری باری اپنے اپنے ریجنز کا تعارف کروایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان ریجنز کی مجالس اور لجنہ ممبرز کی تعداد کے متعلق استفسار فرمایا۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ ریجنل صدران کا اپنے اپنے ریجن کی ساری لجنہ ممبرز کیساتھ رابطہ ہونا چاہیے۔ اور تجنید کے ریکارڈ کے حوالہ سے بھی کام ہونا چاہیے۔

اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ نے عرض کیا کہ لجنہ سیکشن پرائیویٹ سیکرٹری نے ہمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جرمنی کی نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ کی میٹنگ کے minutes بھجوائے تھے۔ اُن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی تھی کہ حیض والی خواتین کو مسجد جانے کی اجازت نہیں ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ میری ہدایت نہیں ہے بلکہ یہ حدیث ہے۔

صدر لجنہ نے عرض کیا کہ بعض اوقات شوریٰ یا دیگر پروگراموں کے وقت بعض لجنہ اپنے حیض کی وجہ سے پروگراموں میں شامل نہیں ہو پاتیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ کو چاہیے کہ ایسے پروگرامز کا انعقاد مسجد کے اندر نہ کیا کریں۔ لیکن اگر مسجد کے اندر کرتی ہیں تو پھر ایسی خواتین جن کے حیض کے دن چل رہے ہوں انہیں ان پروگراموں میں شامل ہونے سے استثناء دینا چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حتّٰی کہ عید کے حوالہ سے بھی خاص طور پر حدیث میں آیا ہے کہ حائضہ عورتیں مسجد نہ جائیں۔ حالانکہ عید کی نماز یا عید کا خطبہ فرض ہے لیکن اس کے باوجود واضح طور پر فرمایا کہ حائضہ عورتیں مسجد میں داخل نہ ہوں اور مسجد سے باہر بیٹھ کر خطبہ سنیں۔ اس لئے مسجد کے ہال کے علاوہ اگر کوئی کمرہ وغیرہ ہو تو وہاں عورتوں کو بٹھادیا کریں۔ اسی طرح اپنی میٹنگز وغیرہ بھی انہی جگہوں پر منعقد کیا کریں۔

میٹنگ کے آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب انتخابات کے بعد ہو سکتا ہے کہ نئی صدر لجنہ کا انتخاب ہو اور پھر نئی عاملہ منتخب ہو۔

اس لئے آپ لوگوں کو چاہئے کہ ساری ہدایات اور اپنے تجربات کے حوالہ سے اپنے بعد آنے والی سیکرٹریز کو بتائیں۔ عام طور پر یہی ہوتا ہے کہ جس شعبہ نے جو بھی پلاننگ کی ہوتی ہے وہ آپ کے درازوں میں پڑی رہتی ہے، اس لئے نئی آنے والی سیکرٹریز کو ان ساری چیزوں سے مطلع کیا کریں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر نئی آنے والی صدر لجنہ آپ میں سے کسی کو شعبہ کی سیکرٹری نہیں بناتیں تو آپ کے دل میں کسی قسم کا بُغض نہیں ہونا چاہئے۔

مجلس عاملہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ قریباً پونے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 08تا14 مارچ 2019ء صفحہ 12,11 اور 17,16)

★ ★ ★